Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas®
FOOTWEAR

Pages-12 ● 48 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 19th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۰ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● بدھ، ۱۹ / فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”بنگال میں امن وامان ہم لوگوں کی کوششوں سے ہے“

گھناؤنی سازش رچنے سے باز آجاؤ، بھاجپا کو ممتا کی وارننگ

کولکاتا، 18رفروری: ساتھ مہینے سے زیادہ ہوگیا بنگلہ دیش میں بدامنی، تشدد نے اپنا ڈیرا جمالیا ہے۔ اتنا ہی نہیں مغربی بنگال میں بھی پوری سازش رچی جا چکی تھی بنگلہ دیش جیسی حالت بنانے کی۔ اسمبلی ہاؤس میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوری جرات مندی سے کھڑے ہوکر بھاجپا پر یہ الزام لگا دیا۔ ممتا بنرجی نے پورے دعویٰ سے کہا کہ ہماری حکومت اس بنگال میں قائم ہے تبھی آج یہاں ہر طرف امن وامان کا دور دورہ ہے۔ منگل کو سرسوتی پوجا کو لیکر بھاجپا کے لگائے ہوئے الزامات کا جواب دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے اسمبلی ہاؤس میں ممتا نے پورے اعتماد سے کہا کہ آج ہماری سرکار اس بنگال میں قائم ہے تو یہاں کے لوگوں میں امن وامان کا ماحول ہے جبکہ پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں ابھی جو سنگین حالت ہیں اس کی ذرا سی آنچ ہماری حکومت نے یہاں کسی کو بھی محسوس کرنے نہیں دیا۔ کیونکہ بنگال سبھی مذاہب کا گھوارہ ہے اور سبھی مذاہب کے آشیرواد بھی اس بنگال پر قائم ہے۔ اس کے بعد انہوں نے شوبھیندو ادھیکاری پر بھی تیز وتند وار ونشانہ سادھا۔ اور الزام عائد کیا کہ آپ لوگوں نے تو بنگال میں تشدد مچانے کے لئے سرحد تک جاکر اکسانے کا گناہ کیا ہے۔ مگر آپ لوگوں کو یہ اکسانے والی سازش کو یہاں کے سمجھدار لوگوں نے بری طرح ناکام بنا دیا، یاد رکھیں کہ ہمارا یہ ملک بنگلہ دیش کے اندر ہی ہے باہر نہیں۔ اس خام خیال میں مت پڑیئے۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ پورے ہندوستان میں بنگال ایک ہایت ہی معتدل وقابل احترام ریاست ہے۔ اور اس ریاست سے سرحد کے کئی ملکوں کا رشتہ بھی

(باقی صفحہ 4 پر)

جوگ مایا کے دونوں کالج میں سرسوتی پوجا اہتمام سے ہوا

جواب میں ممتا بنرجی نے اپوزیشن کو تصویریں دکھادی

کولکاتا، 18رفروری: اسمبلی میں جوابی کارروائی کے وقت ممتا بنرجی آپے سے باہر ہوگئیں اور بھاجپا پر سیدھا الزام لگا دیا کہ یہ ایک ایسی فتنہ پرور پارٹی ہے جو طلبا وطالبات کے اندر بھی فرقہ پرستی کا زہر بونے میں لگی ہے۔ بنگال میں سرسوتی پوجا کرنے کی ممانعت پر

بی جے پی کی ہٹ دھرمی پر بھی انہوں نے جم کر بولا۔ اور کہا کہ جوگ مایا کالج کے دونوں شفٹ میں سرسوتی پوجا پورے اہتمام سے کیا گیا۔ میں یہ تصویر سے ثابت کرتی ہوں۔ ایک جگہ پر ایک معمولی سی واردات کو لیکر آپ لوگوں نے مجھ پر بیکار کا الزام لگا دیا اور اپنی کرتوت سے آپ لوگوں نے ہندو دھرم کو بھی بدنام کر ڈالا۔ منگل کو جب اسمبلی میں بجٹ اجلاس چل رہا تھا تو ممتا

(باقی صفحہ 4 پر)

یونس نے بنگلہ دیش کو دہشت گرد ریاست بنادیا، شیخ حسینہ کا عبوری حکومت پر حملہ

ڈھاکہ 18 فروری: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے حال ہی میں ان پولیس اہلکاروں کی بیواؤں سے ورچوئل بات چیت کی جن کے شوہر مظاہرین کے حملوں میں مارے گئے تھے۔ اس دوران انہوں نے بنگلہ دیش میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کی

کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نوبل انعام یافتہ یونس نے ملک کو 'دہشت گرد ریاست' میں تبدیل کر دیا ہے۔ شیخ حسینہ نے کہا، "یہ حکومت کو گرانے کی اسی سازش کا حصہ ہے جس کے تحت دھانمنڈی میں بنگ بندھو

(باقی صفحہ 4 پر)

آدھی رات کو الیکشن کمشنر کی تقرری مودی-شاہ کی بداخلاقی ہے: راہل

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کر کے نہ صرف سب کو حیران کر دیا ہے بلکہ غیر آئینی قدم اٹھا کر اپنی غیر مہذب فطرت کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے نئے الیکشن کمشنر کی

تقرری کے لیے پیر کے روز منعقدہ میٹنگ میں اپنا اختلاف ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے چیف جسٹس کو کمیٹی سے ہٹانا غلط ہے اور ان کی جگہ وزیر

(باقی صفحہ 4 پر)

امت شاہ کے ساتھ کام کرچکے گیانیش کمار نئے چیف الیکشن کمشنر مقرر

18رفروری: الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ہندوستان کا اگلا چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ سبکدوش ہونے والے راجیو کمار کی جگہ لیں گے۔ وہ کیرالہ کیڈر کے 1988 بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں۔

گیانیش کمار پہلے چیف الیکشن کمشنر ہیں جنہیں الیکشن کمشنروں کی تقرری کے حوالے سے نئے قانون کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت الیکشن باڈی کے سربراہ کے انتخاب کے لیے بنائی گئی کمیٹی میں چیف جسٹس کی جگہ وزیر داخلہ کو شامل کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر مشتمل سلیکشن کمیٹی نے کل پیر یعنی 17 فروری کو ان کے نام کو حتمی شکل دی اور صدر کو اس کی سفارش کی۔ الیکشن

(باقی صفحہ 4 پر)

’دماغ میں گندگی بھری ہے، مقدمہ کیوں سنیں؟‘

فحش تبصرہ پر رنویر الہ آبادیا کو سپریم کورٹ کی سخت پھٹکار

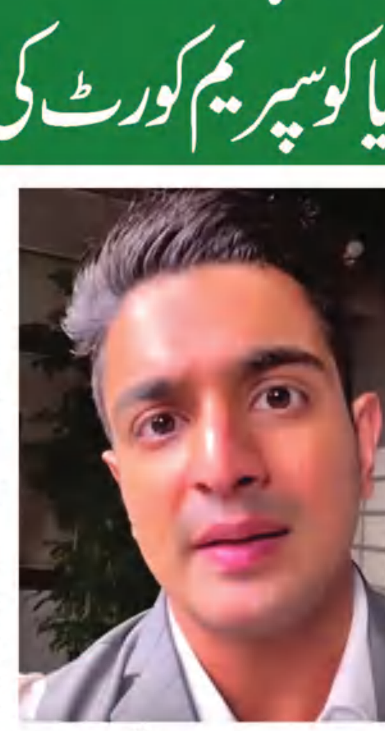

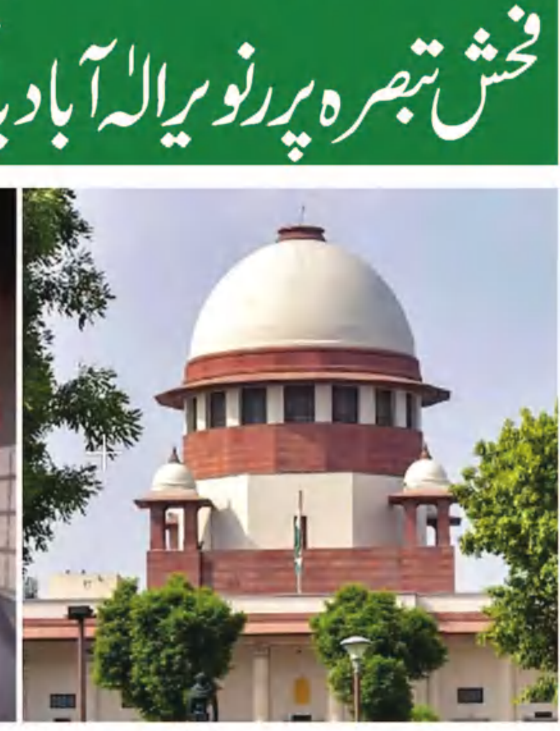

18رفروری: یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا کے ذریعہ سمے رینا کے شو 'انڈیاز گاٹ لیٹینٹ' میں پیرینٹس کو لے کے کیے گئے گندے مذاق کے معاملے میں سپریم کورٹ میں منگل کو سماعت ہوئی۔ عدالت عظمیٰ نے رنویر الہ آبادیا کے فحش تبصرہ پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں پھٹکار لگائی۔ عدالت نے کہا کہ ان کے (رنویر الہ آبادیا) دماغ میں گندگی بھری ہے۔ ایسے شخص کا مقدمہ ہم کیا سنیں۔

سپریم کورٹ نے صاف لفظوں میں کہا کہ مشہور ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کچھ بھی تبصرہ کریں۔ آپ لوگوں کے ماں-باپ کی بے عزتی کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ کے دماغ میں کچھ گندگی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے آگے کہا، "جس معذور ذہنیت کا مظاہرہ کیا گیا ہے اس سے پورا معاشرہ شرمندہ ہوگا۔" عدالت نے رنویر کو حکم دیا ہے کہ وہ ان کی اجازت بغیر ملک سے باہر نہیں جاسکتے ہیں۔ یوٹیوبر الہ آبادیا کو ان کا پاسپورٹ پولیس تھانے میں جمع کرنے کو کہا گیا ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19 ؍فروری 2025

فجر	4 بج کر 44 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 06 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 58 منٹ
مغرب	5 بج کر 40 منٹ
عشاء	6 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن لیڈر کے ریمارکس پر سخت احتجاج کیا

زبانی طور پر لگائے گئے الزامات کے خلاف میں وزیر اعظم کو خط لکھوں گی: ممتا

کولکاتا: 18 فروری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اسمبلی اجلاس کے دوران اپوزیشن لیڈر کے ریمارکس پر سخت احتجاج کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آج تبصرہ کیا کہ اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ ان کے کشمیر میں عسکریت پسندوں سے تعلقات ہیں۔ وہ اس سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھیں گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر وہ ان کے عسکریت پسندوں سے تعلق ثابت کر سکتے ہیں تو وہ ایک دن کے اندر وزارت اعلیٰ چھوڑ دیں گی۔

آج سیشن میں اپنی تقریر میں ممتا نے کہا، مجھے بتایا گیا ہے کہ میں ہندو مذہب کی بے عزتی کر رہی ہوں۔ اور میں مسلم لیگی ہوں۔ اس ساری جدوجہد کے بعد مجھے اس زندگی میں آنا ہے اور یہ سننا ہے کہ میرے، جموں وکشمیر کے دہشت گردوں سے تعلقات ہیں۔ اور بنگلہ دیشی عسکریت پسندوں سے میرے تعلقات۔ "میں بنگال کے لوگوں سے کہوں گی، اگر آپ ثابت کر سکتے ہیں تو میں ایک دن میں وزارت اعلیٰ چھوڑ دوں گی۔

اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن لیڈر پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ میں بطور اپوزیشن لیڈر آپ کے زبانی طور پر لگائے گئے الزامات کے بارے میں وزیر اعظم کو خط میں آگاہ کروں گی۔ کیا آپ کہہ سکتے ہیں؟ "اور اگر میں دہشت گرد ہوں تو وزیر اعظم مجھے بتائیں گے"۔

بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، "کیونکہ ہم اب بھی یہاں ہیں، بنگلہ دیش میں اس واقعے کے بعد بھی بنگال پرامن ہے۔ یہ تمام مذاہب کے لوگوں کے لیے تحفہ ہے۔ آپ نے بارڈر پر جا کر انہیں اکسایا۔ لیکن، یہ مت بھولنا کہ بنگال ملک کے اندر ہے۔

تصوف اور درگاہیں: ہندستان کے ہم آہنگ ورثے کی علامت

(Sufism and Dargahs: Symbol of India's Syncretic Heritage)

تصوف اسلام کے اندر ایک صوفیانہ روایت ہے، تاریخی طور پر ہندستان میں قومی اتحاد کی ترقی اور ہم آہنگی تہذیب کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ محبت، برداشت اور وجود کی اتحاد کے اصول میں یہ جڑے ہوئے ہیں، تصوف مذہبی اور تہذیبی حدود کے اوپر ہے، یہ الہیت کے ساتھ ذاتی تعلق پر زور دیتا ہے، تصوف کے مشہور و معروف مثال میں سے ایک نظام الدین اولیاء کی وراثت میں متحدہ طاقت چھپی ہوئی ہے اور نظام الدین کے درگاہ میں دہلی میں مسلسل اس اہمیت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

نظام الدین اولیاء 14 ویں صدی کے مشہور چشتی سلسلہ کے صوفی بزرگ تھے جنہوں نے صوفی تعلیمات کی اہمیت کو ظاہر کیا۔ وہ عالمی بھائی چارہ اور محبت کے آئیڈیل کو اعلیٰ مقام عطا کیا۔ تمام مذاہب اور ذات کے لوگوں کو خوش آمدید کہا، معاشرتی طبقے کے لوگ ان کی روحانی تعلیمات سے جڑے، ان کی گہری توجہ وحدت الوجود "وجود کی اتحاد" کے اصول پر تھا۔ نظام الدین اولیاء ایسے عقیدہ کی وکالت کرتے ہیں کہ خدا ہر چیز میں موجود ہے، اور سارے راستے ایک ہی جیسے الٰہی حقیقت کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ فلاسفی عالمی معاشرے میں گہری طرح سے گونجنے لگتا ہے، مذہبی انتہا پسندی کے رکاوٹوں کو توڑ دیتے ہیں اور ہم آہنگی کی عزت اور تفہیم کو ترقی دیتے ہیں۔ نظام الدین کا درگاہ جو ایک صوفی کا مزار ہے وہ ان عظیم ورثہ کی گواہ دینے کے لئے قائم ہے۔ یہ صرف مذہبی مزار نہیں ہے بلکہ یہ فعال تہذیب اور روحانی کا مرکز ہے، جو ہزاروں زیارت کرنے والے اور گھومنے والے کو اپنے طرف متوجہ کرتے ہیں، زندگی کے تمام رخ سے، ان کے مذہبی تعلقات سے قطع نظر ہو کر کے۔ یہ درگاہ ہندستان کے ہم آہنگی ورثے کی علامت ہے، جہاں ہر مسلم، ہندو، سکھ اور دوسرے لوگ برکتوں کے حصول کے لئے جمع ہوتے ہیں، قوالی کے کردار و ادائیگی میں شامل ہوتے ہیں اور سالانہ عرس صوفی کے (برسی) پر حاضر ہوتے ہیں۔ یہ اجتماع ایک طاقتور یاد دہانی کا کام کرتے ہیں، بشمولیتی روحانیت کا جسے نظام الدین اولیاء نے فروغ دیا، موسیقی اور شاعری صوفی روایات میں مرکزی مقام رکھتے ہیں۔ نظام الدین اولیاء کے شاگرد امیر خسرو جنہوں نے فنکاری کے تمام شکلوں کو ہندستانی تہذیب کے ساتھ متصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ موسیقی میں خسرو کا کردار عظیم ہے قوالی کی ترقی اور دوسرے کلاسیکی شکلوں کے ساتھ، جو معاشرے کے درمیان تہذیبی تقسیم کو ختم کر دیا۔ ان کا مقامی زبان کا استعمال اور موسیقی طریقے صوفی تعلیمات کو عظیم سامعین تک رسائی کروائی اور ایک مشترکہ تہذیبی پہچان کی ترقی دی، جو آہنگی کی ترقی کے لئے اہمیت ہے، جو ان کی روحانی اعمال سے اوپر ہے، تاریخی طور پر اس نے مکالمے اور مختلف قوموں کے درمیان بات چیت کرنے کے لئے جگہ فراہم کی اور مشترکہ تعلقات کے احساس کو پیدا کیا۔ یہ رسم و رواج اور اعمال ان مزاروں کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں جیسا کہ لنگر کی تقسیم اور (قومی کھانا) ۔ یہ مساوات اور انسانیت کی خدمت ہے کہ صوفی اصول کو ظاہر کرتے ہیں، یہ اعمال صرف محروم لوگوں کے جسمانی ضرورت کو حل نہیں کرتے ہیں بلکہ اتحاد اور محبت کے پیغام کو فروغ دیتے ہیں۔

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ترقی میں معتبر ترقی کے باوجود، درگاہ کے ورثے مشکلوں کا سامنا کیا، کچھ متاثر ترین نفرت پھیلنے والے کے حربے کی وجہ سے، نفرت پھیلانے والے کا عروج ہوا اور ان کے تقسیم کرنے والے بیانیے صوفی مزاروں کے ہم آہنگی روایات کو کمزور کرنے کی کوشش کو آگے بڑھایا۔ یہ اعمال صرف صوفی بزرگوں کے ورثے کو ختم نہیں کرتے ہیں بلکہ یہ ہندستان کے تہذیبی اتحاد کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں، جو تنوع اور مشترکہ وجود کو ترقی دیا۔ ان تقسیم کرنے والے طاقت کے خلاف لڑنے کی ضرورت ہے تاکہ تصوف کی تعلیمات اور ہندستان کے ورثے کی ترقی کو دوبارہ فروغ دے سکیں۔ سیمینار، کانفرنس اور تہذیبی مواقع کا انتظام کر کے جو پوری طرح سے تصوف کی عمدہ تاریخ کو بیان کرنے کے لئے ہو، ان کی اقدار کی حفاظت اور ترقی کے لئے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تعلیمی شروعات جو نظام الدین اولیاء جیسے بزرگوں کی تعلیم اور زندگی پر روشنی ڈالیں، یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی اہمیت و تفہیم کو گہرائی سے سمجھنے اور اس کو ترقی دینے کے لئے اچھا کام کر سکتے ہیں۔

نظام الدین اولیاء کے ذریعے قائم کی گئی مثال اور نظام الدین درگاہ کی عظیم اہمیت مختلف معاشرے کو متحد کرنے کے لئے تصوف کی تبدیلی طاقت کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ محبت، برداشت اور تمام لوگوں کی یکجہتی پر زور دیتے ہوئے تصوف نے ایک خاکہ تیار کیا ہے تقسیم اور اختلاف کے موجودہ مشکلات کو حل کرنے کے لئے۔ اس ورثہ کی حفاظت اور ترقی دینا ضروری ہے ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کے لئے جو شمولیتی اور باہمی عزت کی اقدار کو برقرار رکھے، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ تصوف کی روحانیت آنے والی نسل کو مسلسل متاثر کرتے رہے۔

محمد سلیم
پی ایچ ڈی
جامعہ ملیہ اسلامیہ

نشہ آور اشیاء کھلا کر عصمت دری کے الزام میں

عدالت نے ملزم کو 4 روزہ پولس حراست میں بھیجا

بنگاؤں، 18 ؍فروری: کولڈ ڈرنکس میں منشیات ملا کر جنسی زیادتی کا شکار بنایا گیا۔ اس واقعہ کا موبائل پر ویڈیو بنا کر اس ویڈیو کو لیک کرنے کے لیے بلیک میل کر کے بار بار ریپ کیا گیا۔ یہ نازیبا واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں ٹھاکر نگر علاقے میں پیش آیا ہے۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے نوجوان کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام راجو بسواس ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق متاثرہ خاتون راجو بسواس کی پڑوسی ہے۔ ان دونوں کی مقامی بازاروں میں دکانیں ہیں۔ اس لیے دونوں کی شناسائی کافی عرصے سے ہے۔ اسی بنیاد پر ملزم خاتون کو درگا پوجا کے دوران بازار کے ایک دو منزلہ خالی کمرے میں لے گیا۔ اس کے بعد کولڈ ڈرنکس پینے کے لئے دیا۔ اس مشروب میں نشہ آور اشیاء کی ملاوٹ کر دی گئی تھی۔ جس کے پینے کے بعد وہ عورت بے ہوش ہو گئی۔ مبینہ طور پر اس موقع پر راجو نے اس کی عصمت دری کی۔ اتنا ہی نہیں اس نے اس پورے واقعہ کو ریکارڈ بھی کر لیا۔ اسی وقت سے بلیک میلنگ کا سلسلہ جاری تھا۔ اس نے متعدد بار دھمکی دی کہ اگر اس کی بات نہیں مانی گئی تو وہ اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پر وائرل کر دے گا۔ مجبور ہو کر یہ عورت بار بار اس کی بات ماننے پر مجبور تھی اور بار بار اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی۔ الزام ہے کہ خاتون کی گزشتہ چند ماہ سے مسلسل عصمت دری کی جا رہی تھی۔ آخر کار خاتون سب کچھ بھول کر پولس کے پاس چلی گئی۔ اتوار کو گا گھاٹہ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولس نے راجو بسواس کو گرفتار کر لیا۔ جب بنگاؤں عدالت میں لے جایا گیا تو جج نے ملزم کو چار دن کے لیے پولس حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔

گارڈن ریچ فلائی اوور پر بائیک سوار 2 لڑکے حادثے کا شکار

کولکاتا: 18 فروری (عوامی نیوز سروس) گزشتہ روز دیر شام گارڈن ریچ فلائی اوور پر ایک اور بائیک سوار حادثہ پیش آیا۔ دو نوں جوان، جو بائیک پر سوار ہو کر ماجر ہاٹ کی جانب جا رہے تھے، تیز رفتاری کے باعث برج کے پیچیدہ موڑ میں اپنا توازن کھو بیٹھے اور بائیک سے الٹ کر دونوں لڑکے گر کر زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر دونوں کو ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا۔ ایک لڑکے کا پاؤں ٹوٹ گیا، جبکہ دوسرے کو معمولی چوٹیں آئیں اور مرہم پٹی کے بعد اسے گھر جانے کی اجازت دے دی گئی۔

ڈپٹی کمشنر آف پولیس پورٹ ڈویژن ہری کرشنا پائی نے تصدیق کی کہ دونوں لڑکے گارڈن ریچ کے بچی کل علاقے کے رہائشی ہیں، جن کی شناخت 23 سالہ داؤد قریشی اور 16 سالہ فیضان خان کے طور پر ہوئی ہے۔ ویسٹ پورٹ تھانہ نے لاپرواہی سے بائیک چلانے کے الزام میں کیس درج کر لیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ خیال رہے کہ یہ فلائی اوور جو اپنی خطرناک موڑ اور پیچیدہ راستوں کیلئے معروف ہے گزشتہ کئی سالوں سے حادثات کا مرکز بن چکا ہے اور ابھی کچھ ماہ قبل ہی ایک نوجوان اسی فلائی اوور سے بائیک تیز رفتاری کے باعث اپنا توازن کھوتے ہوئے نیچے کنٹینر پر جا گرا تھا۔ اور اس کے باوجود نوجوانوں میں یہاں بائیک چلانے کا شوق انتہائی بڑھ چکا ہے جس کے نتیجے میں آئے دن اس طرح کے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ حادثات کی روک تھام کے لیے مناسب اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ اس فلائی اوور پر مزید جانی نقصان سے بچا جا سکے۔

ایل آئی سی نے "ایک فرد آفس" کو متعارف کیا

قوت فروخت کو مستحکم و آن لائین خدمات کو نہایت ہی آسان بنایا

LIC

کولکاتا 18 فروری: قوت فروخت اور بے داغ کوششوں سے پالیسی ہولڈروں کے لئے برقیاتی 24 گھنٹے کچھ مزید توسیع کی غرض سے ایل آئی سی نے اب متعارف کیا ہے "ایک فرد آفس" (اوایم او) کو آن لائین خدمات کے ذریعہ ایجنٹ سے۔ "ایک فرد آفس" کے ذریعہ ایل آئی سی ایک بسیط ڈیجیٹل ایکو سسٹم کا اہتمام کیا ہے اپنی قوت فروخت کو اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ، ترقیاتی آفسران، سینئر بزنس کارندے، چیف لائف انشورنس ایڈوائزرس، ایل آئی سی معاون اور چیف آرگنائزرس کی مدد سے روزانہ کے کاموں کیلئے اس سے قابلیت مستحکم ہوں گے اور نتائج بھی عمدہ ظاہر ہوں گے۔ گاہکوں کو اچھی سروس دینے کا تیقن بھی ملے گا۔ یہ سروس 17.02.2025 کو آغاز ہو چکا ہے۔ اس موقع پر خطبہ دیتے ہوئے شری سدھارتھ مونیتی، سی ای او اور ایم ڈی، ایل آئی سی انڈیا نے کہا کہ یہ ایک نہایت ہی موثر آلہ ہے طریقہ فروخت کو ترقی دینے کا ایل ائی سی کا اس کے ذریعہ ایل آئی سی کے گاہکوں کو ہر وقت اور ہر جگہ بہتر خدمات بھی دستیاب ہوں گے۔ او ایم او کا ہدف ہی ہے کہ یہ اپنے ایجنٹ کو ڈیجیٹل سیل پالیسی میں تعاون کرے اور اپنے گاہکوں کو ہر طرح سے سروس مہیا کرے۔ اس کے ذریعہ ان کی ماہرانہ صلاحیت بھی بڑھے گی اور ایل آئی سی کو ہر جگہ ہر مقام پر کامیابی بھی ملے گی۔ المختصر یہ ایک موبائل ڈیجیٹل آفس ہے فروخت قوت کے ہاتھوں میں جس سے پلان کی بہتر تکمیل بھی کم وقت میں ہو جائے گا۔ لہٰذا پیش آنے والی دقتیں بھی اب موبائل کے ذریعہ دور ہو جائیں گی۔ اب یہ ہر طرح سے خود انحصار سمجھا جائے گا۔

شادی کی پیشکش کو ٹھکرانے پر کالج کی طالبہ کو اغوا کر شدید زدوکوب

بروئی پور، 18 ؍فروری: محلے کے ایک نوجوان نے کالج کی ایک طالبہ کو شادی کی پیشکش کیا۔ لیکن کالج کے طالبہ نے اس پیشکش کو سرے سے ٹھکرا دیا۔ لیکن اس لڑکی کو اس پیشکش کو ٹھکرانے کی انتہائی 'سزا' بھگتنی پڑی۔ مبینہ طور پر تین نوجوان اسے امتحان کے بعد کالج سے باہر لے گئے اور اس کی پٹائی کی۔ تیزاب پھینکنے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ بروئی پور تھانہ کے بیڈ بیریا علاقے میں سوموار کے دن بھر اس واقعہ سے شدید سنسنی پھیل گئی۔ بدمعاش رات کو طالبہ کو گھر کے سامنے چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اہل خانہ نے اس بدتمیزی کے حوالے سے پولس میں شکایت درج کرائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولس کی تحقیقات کے باوجود ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ متاثرہ لڑکی کا رات کو بروئی پور کے اسپتال میں علاج کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بیڈ بیریا کی رہنے والی سیکنڈ ایئر کی طالبہ کو محلے کا شاسوات بیدیہ نامی نوجوان گزشتہ کئی دنوں سے ہراساں کر رہا تھا۔ اس نے اس لڑکی کو شادی کی پیشکش بھی کی۔ لیکن طالبہ نے اس کی تجویز پر براہ راست 'نہیں' کہہ دیا۔ جس سے وہ نوجوان پریشان ہو گیا۔ سوموار کو چمپاہاٹی کے سشیل کار کالج میں طالبہ کی امتحانی نشست پڑی تھی۔ مبینہ طور پر رام کرشن پلی علاقہ کے تین نوجوانوں نے اسے اسکوٹر پر اٹھا لیا اور امتحان گاہ کے پاس سے اسے لیکر چلے گئے۔ الزام ہے کہ اس کے بعد اس لڑکی کو علاقے میں لے جا کر شدید مارا پیٹا گیا۔ اس پر تیزاب پھینکنے کی دھمکی بھی دی گئی۔ شام تک تینوں نوجوانوں نے اسے گھر کے سامنے چھوڑ دیا۔ اہل خانہ نے بچی کو زخمی حالت میں برآمد کر کے لڑکی کو بروئی پور کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے۔ جہاں علاج کے بعد اسے چھٹی دے دی گئی۔ اس واقعہ سے طالبہ اور اس کے اہل خانہ فطری طور پر خوفزدہ ہیں۔ نوجوان خاتون نے الزام لگایا کہ ملزم شاسوات بیدیہ نے دھمکی دی تھی کہ اگر وہ اگلے امتحان کے لیے کالج آئی تو اسے گولی مار دے گا۔ ملزم کافی عرصے سے طالبہ کو دھمکیاں دے رہا تھا۔ یہاں تک کہ اسے سڑک پر چھیڑا کرتا تھا۔ آج بھی وہ کالج جاتے ہوئے طالبہ کے پیچھے پڑ گیا۔ پھر یہ سارا واقعہ رونما ہوا۔ اس واقعہ کے بعد طالبہ کی والدہ نے انتظامیہ سے سوال کیا ہے کہ کیا لڑکی کالج نہیں جا سکتی؟ سڑک پر نہیں نکل سکتی؟ ہم کہاں جائیں؟" تاہم پڑوسیوں نے دعویٰ کیا کہ شاہوتار کا کالج کی ایک لڑکی سے محبت کا رشتہ تھا۔ حال ہی میں شادی کی تجویز کو لے کر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ اگر طالبہ نے شادی کی تجویز کو ٹھکرا دیا تو اس کا انجام برا ہوگا۔ پولس نے شکایت موصول ہونے پر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

☆☆☆☆

قمر الزماں نے آل انڈیا امتحان میں ٹاپ کرنے والی پروینہ کو مبارکباد دی

آل بنگال مائنارٹی یوتھ فیڈریشن نے آل انڈیا آئی ٹی آئی امتحان میں ٹاپ کرنے والی پروینہ کو مبارکباد دی۔ منگل کو آل بنگال مائنارٹی یوتھ فیڈریشن کے ریاستی سکریٹری اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن محمد قمر الزماں کی قیادت میں ایک وفد نے ان کا استقبال کیا۔ ایک دور دراز کیمر تلڈی کی بیٹی پروینہ اس استقبال پر خوش ہیں۔ اس سلسلے میں آل بنگال مائنارٹی یوتھ فیڈریشن کے ریاستی سکریٹری محمد قمر الزماں نے کہا کہ یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے۔ کیونکہ ہمارے گھر کی بچیاں بھی اب اسی رفتار سے تعلیمی تحریک میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ درحقیقت اگر آپ میں ٹیلنٹ ہے تو یہ ضرور کھلے گا۔ انہوں نے تبصرہ کیا کہ گاؤں کے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کو میرٹ کے ذریعے ترقی کرنی چاہیے۔ وفد میں ناصر الدین گھرامی، حفیظ الاسلام لشکر اور دیگر شامل تھے۔ (نور الاسلام خان)

27 ویں سی پی آئی (ایم) مغربی بنگال ریاستی کانفرس کے مدنظر ڈانکونی شہر میں عوامی فنڈ جمع کرنے کا کام جاری۔ سابق ممبر پارلیمنٹ اور سی پی آئی ایم حامی چندہ وصولی کرتے ہوئے۔ آئندہ 25 فروری کو 27 واں ریاستی سمیلن ڈانکونی میں ہونے جا رہا ہے۔ (محمد شبیب عالم)

مالدہ کے دیہی اسپتال میں کچرے کی ڈھیر میں آگ کی چنگاری سے لگی آگ

مالدہ، 18 ؍فروری: مالدہ کے ہریش چندر پور کے دیہی اسپتال میں بھیانک آتشزدگی کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ منگل کی صبح پورا اسپتال دھوئیں سے بھر گیا۔ آگ لگنے کی خبر پھیلتے ہی پورے اسپتال میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اسپتال کے باہر کچرے کے ڈھیر میں آگ لگ گئی ہے۔ جس سے اسپتال کے اندر دھواں پھیل گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح اسپتال کے ایک حصے میں دھواں دیکھا گیا۔ اس وقت مریض، مریض کے گھر کے لواحقین، ڈاکٹروں، نرسوں اور ہیلتھ ورکرز میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسپتال کے مختلف وارڈز دھویں کی لپیٹ میں آ گئے۔ ایک دم سے اسپتال میں رش ہو گیا۔ جان بچانے کے لیے مریضوں کو کسی نہ کسی طرح اسپتال سے باہر لے جایا گیا۔ اس کے بعد فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ آگ کہاں سے لگی ہے؟ اس جگہ کی تلاش بھی شروع ہو گئی۔ بعد میں پتہ چلا اسپتال کے اندر نہیں بلکہ باہر کچرے کے ڈھیر میں آگ جل رہی ہے۔ اسپتال کے باہر کچرے کے ڈھیر لگ گئے۔ وہاں کسی طرح آگ لگ گئی ہے۔ بی ایم او ایچ چھوٹن منڈل کا خیال ہے کہ شاید کوئی وہاں گیا اور سگریٹ نوشی کرنے کے بعد سگریٹ کا ٹکڑا وہیں پھینک کر چلا آیا جس سے کچرے کے آگ لگ گئی۔ اسپتال کے عملے نے فوری طور پر آگ پر قابو پا لیا۔ تاہم اس وقت تک اسپتال کے اندر دھواں پھیل چکا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آگ کیسے لگی اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اسپتال کے احاطے میں کچرے کا اتنا ڈھیر کیوں ہے؟ یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ چھوٹن منڈل نے بتایا کہ اس جگہ کی باقاعدگی سے صفائی کی جاتی ہے۔ پھر بھی کچھ چیزیں باقی رہ جاتی ہیں۔ اس معاملے کو بھی دیکھا جا رہا ہے۔ اسپتال کے ڈاکٹر سنیہاشیس دتہ نے بتایا کہ اسپتال کے اندر دھواں بھرا ہوا تھا۔ جب خوف و ہراس پھیل گیا تو تمام مریضوں کو باہر لے جایا گیا۔ دھوئیں کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو سانس لینے میں تکلیف محسوس ہونے لگی۔ آگ بجھانے کے بعد سب کو اندر لے جایا گیا۔ اس اسپتال میں زچگی کے بہت سے مریض بھی داخل ہیں۔ ان کی جسمانی حالت کا بھی معائنہ کیا جا رہا ہے۔

الوبیڑیا میں ایک ادھیڑ شخص کی لاش برآمد

الوبیڑیا، 18 ؍فروری: قومی شاہراہ کے کنارے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ منگل کی صبح اس لاش کی برآمدگی سے الوبیڑیا کے منشاتلہ علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اس دن صبح سات بجے مقامی لوگوں نے پہلی بار اس لاش کو وہاں پڑا دیکھا۔ الوبیڑیا پولس نے جا کر لاش برآمد کی۔ یہ قتل ہے یا حادثہ؟ اس تعلق سے تفتیش کار پریشان ہیں۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق نیشنل ہائی وے نمبر 16 اس علاقے سے گزرتی ہے۔ اس شخص کی لاش سڑک کے کنارے پڑی ہوئی ملی۔ معلوم ہوا کہ وہ مقامی نہیں ہے۔ اس کا چہرہ نقاب کی طرح کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔ مقامی لوگوں نے اس کی پولس کو اطلاع دی۔ کچھ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اس شخص کو کہیں اور قتل کیا گیا ہے اور لاش یہاں لا کر ڈال دی گئی ہے۔ لاش کے اردگرد کہیں بھی خون کے دھبے نہیں ہیں۔ متوفی کے جسم اور ٹانگوں پر گہرے زخم نشانات پائے گئے ہیں۔ کیا رات کے وقت اس شخص کا کوئی حادثہ ہوا تھا؟ سڑک کے ساتھ ساتھ بڑے نالے بھی ہیں۔ کیا وہ وہاں گر گیا؟ جس سے اس کی موت ہو گئی؟ یہ سوال بھی سامنے آ رہا ہے۔ پولس کا خیال ہے کہ یہ شخص ادھیڑ عمر کا ہے۔ لاش کے اردگرد کوئی چیز نہیں ملی ہے۔

ایمبولینس میں اسمگل ہونے والی گانجہ کی بھاری مقدار پکڑی گئی، 2 گرفتار، مرشدآباد پولس کو بڑی کامیابی

فرکہ: 18 فروری (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد کے شمشیر گنج میں ایک بار پھر بھاری مقدار میں گانجہ برآمد کیا گیا۔ ایک خفیہ ذریعہ سے اطلاع ملنے کے بعد حکام نے منگل کی صبح تلاشی آپریشن شروع کیا۔ یہی وجہ ہے کہ کامیابی ملی۔ بتایا گیا کہ ایمبولینس میں چرس سمگل کی جا رہی تھی۔ اس واقعہ نے پولیس کو صدمے میں ڈال دیا ہے۔ آج کے واقعے میں 2 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ خفیہ ذرائع کی اطلاع ہے کہ چرس سمگل کی جا رہی ہے۔ اس کے فوراً بعد شمشیر گنج تھانہ علاقے میں اسپاٹ چیکنگ شروع ہوئی۔ فرکہ کے ایس ڈی پی او امین الاسلام خان، جنگی پور سرکل انسپکٹر سوروپ بسواس، شمشیر گنج بی ڈی او سوجیت چندر لودھ، اوسی شیو پرساد گھوش اور دیگر پولس اہلکار موجود تھے۔ ایک ایک کر کے آنے والی گاڑیوں کی تلاشی لی گئی۔ اس وقت چوکسا پور چوراہے سے متصل علاقے میں ایک ایمبولینس کھڑی تھی۔ تلاش شروع کرتے ہی چرس نکل آئی۔ 5 بوریوں میں مجموعی طور پر 140 کلوگرام چرس برآمد ہوئی۔ اس کی تخمینہ مارکیٹ ویلیو 1.4 ملین ٹکا ہے۔ 2 لوگ چرس لے جا رہے تھے۔ گرفتار آدتیہ داس کا گھر سلی گوڑی میں ہے۔ انوپ ستر ادھر کا گھر علی پور دوار کے بیر پارہ علاقے میں ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی کہ کوچ بہار کے طوفان گنج سے نادیہ کے رانا گھاٹ تک گانجہ اسمگل کیا جا رہا تھا۔ پولیس کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے ایمبولینس میں چرس لے جایا جا رہا تھا۔ لیکن آخر کار پولیس کی کارروائی کی وجہ سے یہ ممکن نہ رہا۔ ایمبولینس کے ذریعے سمگلنگ کا واقعہ طویل عرصے بعد سامنے آیا۔ تو کیا اس بار سمگلنگ کے معاملے میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے؟ یہ مسئلہ تفتیش کاروں کو بھی پریشان کر رہا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ زیر حراست افراد سے مزید پوچھ گچھ کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے سنیچر کو قومی شاہراہ نمبر 12، چکسا پور، شمشیر گنج تھانے سے 75 کلوگرام گانجہ برآمد کیا گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے فرکہ ریلوے اسٹیشن سے تقریباً 5 لاکھ ٹکا کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ علاقے میں پولیس کی مزید کارروائیاں ہوں گی۔

Name Change

I, Mohammed Shahid Mustaque S/o Mohammed Mushtaque R/o 11/H/14 Alimuddin Street Kolkata 700016 have changed my name to Mohammed Shahid Mushtaque for all future purposes

تعزیت نامہ

کل بتاریخ 17 ؍فروری 2025 ء بروز سوموار یہ روح فرسا خبر موصول ہوئی کہ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی میں زیر تعلیم الہ آباد کے رہنے والے جماعت اعدادیہ کے دو طالب علم جن میں ایک کا نام محمد شمشیر تھا جبکہ دوسرے کا نام محمد ریحان تھا سالانہ تعطیل کلاں میں اپنے گھر جا رہے تھے، کل رات تین بجے وہ سیدا اباد پہنچے اور زیادہ تاخیر ہونے کی وجہ سے وہیں ایک مدرسے میں قیام کیا۔ صبح یہ دونوں بچے اپنے شہر جان کے لئے سواری کی تلاش میں روڈ کنارے سر پر سامان اٹھائے جا رہے تھے اور اسی وقت اچانک ایک تیز رفتار چار پہیہ گاڑی بے رحمی کے ساتھ روندے ہوئے آگے بڑھ گئی جس میں بچے بری طرح زخمی ہو گئے، انہیں قریب کے اسپتال میں بھرتی کرایا گیا جہاں علاج کے دوران ان دونوں بچوں کا انتقال ہو گیا اناللہ وانا الیہ راجعون یقیناً یہ ایک بڑا سانحہ ہے جس نے ہمارے دلوں کو زخمی کر دیا، یہ حادثہ جہاں ان بچوں کے اہل خانہ کے لئے کافی تکلیف دہ اور صبر آزما ہے وہیں ہمارے لئے بھی بے حد اذیت کا باعث ہے، جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی کے تمام اساتذہ، اراکین اور طلبہ اس حادثے پر کافی رنجیدہ ہیں۔ آج بتاریخ 18 ؍فروری تقریباً ساڑھے گیارہ بجے امجدی رضوی مسجد میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا جس میں فاتحہ خوانی ہوئی، بچوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور دعا کی گئی کہ رب قدیر ان بچوں کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اس پر اجر جزیل عطا فرمائے، آمین ☆ منجانب جملہ اساتذہ، واراکین ☆ طیبۃ العلماء جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی مئو

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ای-آر ٹی-ڈبلو ٹی این جی-ٹی آر این جی-25.24, مورخہ: 17.02.2025, کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے سنگل پیکٹ سسٹم سے مندرجہ ذیل کام کے لئے بڈرس جوائنٹ طرف سے اصل/ترمیم شدہ پیشکش کو داخل کریں گے۔ بند ہونے کی تاریخ و بند سے پہلے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے اجازت نہیں ہے اگر ایسا آفر کوئی آبھی گیا تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔ کام کا نام: شیڈول-اے- دسہرا سے کا ایل سی نمبر 12,21,40,44 کا گراپ اور 53,56,68,44 کا شکتی گڑھ میں اور 59 & 50 کا کورڈ لائین کے حلقے میں سینئر ڈی ای این/2/ ہوڑہ میں۔ شیڈول-بی: ترقیاتی کام پانی سپلائی، نالے و اونچائی گاڈز کے سیکشن میں آئی او ڈبلو/ڈانکونی و آئی او ڈبلو/بردوان میں ماتحت اے ای این/ڈانکونی واے ای این/بردوان میں۔ اشتہاری لاگت: 21,68,255.54 روپے۔ زر بیعانہ: 2,10,900/- روپے۔ ٹنڈر ڈاکومنٹ کی قیمت: 0.00 روپے۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 26.02.2025 کو۔ مکمل ہونے کی مدت 12 مہینے کا۔ پیشکش کی مدت: 60 دنوں کیلئے۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 12.03.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ اور وقت: 17.02.2025 کو 12.50 بجے۔

(HWH-611/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

آتشزدگی سے دومنزلہ مکان جل کر خاکستر، 1 ہلاک

کولکاتا ، 18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) شہر میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ چند روز قبل نارکل ڈانگہ میں ایک جھونپڑی میں آگ لگنے سے سبھی بے حال ہو گئے تھے۔ ایک کے بعد ایک جھونپڑی جل کر خاک ہوگئی۔ ایک شخص کی موت بھی ہوئی۔ اس بار پھر وہی واقعہ کولکاتا میں پیش آیا۔ پورا گھر جل گیا۔ یہ واقعہ سالٹ لیک کے ڈی اے بلاک میں پیش آیا۔ آگ سوموار کی رات علاقے میں ایک دومنزلہ مکان میں لگی۔ گھر کا کچھ حصہ جل گیا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ لیکن تب تک بہت دیر ہوچکی تھی۔ گھر کا مالک 47 سالہ دیبرشی گنگولی آگ کی لپیٹ میں آکر جاں بحق ہوگیا۔ ابتدائی قیاس ہے کہ گھر کے اندر آگ سگریٹ کی راکھ سے لگی۔ فائر منسٹر سوجیت باسو بھی موقع پر پہنچ گئے۔ تاہم مرنے والے کے لواحقین اور مقامی لوگوں نے آگ لگنے کے واقعے کا ذمہ دار فائر ڈیپارٹمنٹ کو ٹھہرایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگرچہ فائر ڈپارٹمنٹ کو وقت پر بلایا گیا تھا لیکن وہ کافی دیر میں پہنچے۔ تاہم، سوجیت باسو نے خود اس الزام کے بارے میں بات کی ہے۔ انہوں نے الزامات کی تردید نہیں کی۔ فائر منسٹر کا دعویٰ ہے کہ یہ درست ہے کہ فائر ڈیپارٹمنٹ سے بروقت رابطہ کیا گیا تھا۔ لیکن ایڈریس کے بارے میں کنفیوژن کی وجہ سے ان میں تاخیر ہوئی۔ واقعہ ڈی اے بلاک میں پیش آیا، فائر ڈپارٹمنٹ کو بی اے بلاک آنے کو کہا گیا۔ اور اس ایڈریس کنفیوژن کی وجہ سے حالات ہاتھ سے نکل گئے۔ ادھر جلے ہوئے گھر سے متوفی کی جلی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پورے واقعہ کی حقیقت جاننے کے لیے نارتھ بدھان نگر پولس تھانہ علاقے میں پہنچ گئی۔ فرانزک ٹیم بھی نمونے لینے کے لیے آج جائے وقوعہ پر پہنچے گی۔

پارتھو چٹر جی کو اسپتال سے چھٹی

واپس پریسیڈنسی جیل پہنچے

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹر جی کو شدید علیل ہونے کے بعد کولکاتا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ پارتھو چٹر جی بائی پاس کے ساتھ واقع ایک پرائیویٹ اسپتال سے چھٹی ہونے کے بعد آج منگل کو پریسیڈنسی جیل واپس آئے۔ انہیں ایمبولینس کے ذریعے اسپتال سے جیل لے جایا گیا۔ واضح رہے کہ اس کا ابتدائی طور پر ایس ایس کے ایم اسپتال اور پھر عدالت کے حکم پر شہر کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کیا گیا۔ پارتھو اس اسپتال میں سخت پولس پہرے میں زیر علاج رہے۔ جمعہ کو اسپتال کے ایک نمائندے نے سٹی سیشن کورٹ کی سی بی آئی کی خصوصی عدالت کو بتایا کہ پارتھو چٹر جی کو اگلے ایک یا دو دنوں میں چھٹی مل جائے گی۔ جمعہ کو سماعت کے دوران پارتھو زیر علاج تھے۔ اس کے متعلق میڈیکل رپورٹ جج کی عدالت میں پیش کی گئی۔ رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد جج نے پوچھا کہ پارتھو چٹر جی اب کیسے ہیں؟۔ اسپتال نے جواب دیا کہ وہ اب ٹھیک ہیں۔ اسپتال کے نمائندے نے جواب دیا کہ جی جناب۔ عدالت نے پھر پوچھا کہ آپ انہیں کب ڈسچارج کریں گے؟ اسپتال کے نمائندے نے جواب دیا کہ سر، ایک سے دو دن میں۔ جس کے بعد سابق وزیر تعلیم کو آج منگل کو اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ جج نے حکم دیا کہ برائے مہربانی پارتھو چٹر جی کے ڈسچارج ہونے کے بعد رپورٹ درج کریں۔ اس کے علاوہ گرفتار پارتھو چٹر جی کو اسپتال سے ڈسچارج کرنے کے بارے میں عدالت کو آگاہ کیا جائے گا۔

ساتھ ماہی بچی کی آبروزی اور موت معاملے میں مجرم کو سزائے موت

کولکاتا ، 18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) بینک شال کورٹ نے 40 دن کے بعد سوموار کو ملزم نوجوان کو مجرم قرار دیا۔ جج نے آج منگل کی سہ پہر حتمی سزا کا اعلان کیا۔ واضح ہو کہ پچھلے سال دسمبر میں دوپہر کے وقت ایک سات ماہ کی بچی فٹ پاتھ پر لیٹی رو رہی تھی۔ عضو تناسل پر کئی زخم تھے۔ مقامی لوگوں نے اسے بچا کر بڑتلہ تھانہ کی پولس کے حوالے کر دیا۔ اسپتال میں ابتدائی جانچ میں جنسی زیادتی کے شواہد ملے۔ اسی دن فٹ پاتھ میں رہنے والے ایک جوڑے نے پولس اسٹیشن میں اپنی سات ماہ کی بچی کے لاپتہ ہونے کی شکایت درج کرائی۔ وہ چند گھنٹوں میں اسی حالت میں ملی۔ وہ اس فٹ پاتھ سے صرف 100 میٹر کے فاصلے پر رہتے تھے جہاں بچی ملی تھی۔ پولس کو اطلاع ملنے پر والدین جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور بچی کی شناخت کی۔ بچی کے اغوا، عصمت دری اور قتل کی کوشش کے واقعے کی تحقیقات کر رہی پولس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 137 (2)، 65 (2) اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (POCSO) ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت متعدد مقدمات درج کیے ہیں۔ پولس نے سڑک پر لگے متعدد سی ٹی وی کیمروں سے فوٹیج دیکھنے کے بعد ملزم راجیو گھوشال (34) کو اندل سے گرفتار کیا۔ راجیو کا گھر جھاڑگرام کے گوپی بلبھ پور علاقے میں ہے۔ نوجوان کے خلاف پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولس نے واقعہ کے 26 دن بعد چارج شیٹ پیش کی۔ گیٹ پیٹرن کے طریقہ کار اور صحیح بلاکر سسٹم کا استعمال کرکے ہی تفتیش کامیاب ہوئی۔ پولس نے تمام معلومات اکٹھی کر کے عدالت میں پیش کر دی۔ جہاں جج نے تمام ثبوت اور گواہوں کی بنیاد پر مجرم کو سزائے موت دی۔

شرپسند خاتون کے گھر میں گھس کر

3-4 لاکھ کے زیورات لوٹ کر فرار

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے ریجنٹ پارک تھانے کے علاقے کے بالکل قریب میورا ایونیو پر ایک بدمعاش ایک عورت کا پیچھا کر کے گھر میں گھس گیا۔ الزام ہے کہ چاقو سے ڈرا کر تین سے چار لاکھ روپے کے زیورات لوٹ لیے گئے۔ تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ واضح ہو کہ تین روز قبل سینٹرل ایونیو پر ڈکیتی کی ہولناک واردات ہوئی تھی۔ بدمعاشوں نے گن پوائنٹ پر پورے گھر میں توڑ پھوڑ کی۔ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق حملے کے وقت 68 سالہ خاتون گھر میں اکیلی تھی۔ اس کی بیٹی بنگلورو میں رہتی ہے، ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بدمعاشوں نے اس پر حملہ کیا جب یہ اطلاع ملی کہ کمزور بوڑھی عورت اکیلی ہے۔ خیال رہے کہ اس واقعہ سے دو دن پہلے دمدم میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 7 کے نلتا اسکول باڑی روڈ پر ایک ڈکیتی کی واردات ہوئی تھی۔ ڈاکوؤں نے کوئی زیورات، رقم یا کنگن نہیں چھوڑا۔ وہ کھڑکی توڑ کر گھر میں داخل ہوئے، الماری توڑ کر سب کچھ لوٹ کر فرار ہو گئے۔

کارپوریشن کے سابق ملازم پر ناجائز قبضہ کا الزام، میئر کی وارننگ

کولکاتا ، 18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن ماضی میں کئی واقعات کی وجہ سے دباؤ میں ہے۔ شہر کے وسط میں متعدد بلند و بالا عمارتوں کے جھکاؤ سے لے کر غیر قانونی تعمیرات تک کئی واقعات منظر عام پر آچکے ہیں۔ اس صورت حال میں، غیر قانونی زمینوں پر قبضے کا الزام KMC کے ایک سابق کلکٹر پر ہے۔ الزامات سن کر میئر فرہاد حکیم نے برہمی کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ 7 فروری کو ڈائمنڈ ہاربر روڈ پر واقع بہالہ پولس اسٹیشن کے تحت رہنے والے سبھاشیش دتہ نامی ایک رہائشی نے ٹاک ٹو میئر پروگرام میں فون کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کی جائیداد پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے۔ یہ سن کر میئر فرہاد نے پوچھا کہ اس قسم کا واقعہ کیوں ہوا؟ انہوں نے فوراً تحقیقات کا حکم دیا۔ اس تفتیش کی ابتدائی رپورٹ میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق اس کام کے لیے بلدیہ کے متعدد محکموں سے منظوری لی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے سابق ملازم نے غیر قانونی جائیداد کی منتقلی کی غیر قانونی اجازت کو درست کرنے کے لیے کے ایم سی کے متعدد محکموں سے دستخط حاصل کیے تھے۔ یعنی ان تمام محکموں سے فوڈ ڈیلیوری ایپ سے جائز منظوری لی گئی تھی۔ دریں اثنا شکایت کنندہ کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس کافی زمین ہے۔ میونسپل کے سابق ملازم نے اس کے ایک حصے پر ناجائز قبضہ کرکے اسے ایک پروموٹر کو فروخت کردیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کم از کم 300 مربع فٹ زمین پر قبضہ کیا گیا ہے۔ میئر فرہاد کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ 100 فیصد لین دین پیسوں کے لیے ہوا ہوگا۔ بتایا گیا ہے کہ الزامات ثابت ہونے پر متعلقہ ملازم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وارننگ جاری کی گئی ہے کہ ریٹائرمنٹ پر ملازم کی پنشن روک دی جائے گی۔ دوسری طرف کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے متعدد محکموں سے منظوری حاصل کرنے کے معاملے نے کئی سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

اسمبلی میں اسپیکر بمان بنرجی پریس میٹنگ کرتے ہوئے۔

ٹرام کو بچانے میں زیادہ خرچہ نہیں آئے گا: ہائی کورٹ

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے کولکاتا کے ٹرام سسٹم کو بہتر بنانے اور ٹراموں کو زندہ رکھنے کے معاملے پر اہم تبصرہ یہ کیا کہ ٹراموں کی حالت کے لیے تین کروڑ روپے سے زیادہ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ یہ وہ رقم ہے جو ہمیں بین الاقوامی معیار کے مطابق سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے درکار ہے۔ واضح ہو کہ منگل کو چیف جسٹس نے کہا کہ ٹرام کے بارے میں کچھ مثبت کریں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ کسی پرائیویٹ تنظیم کو کال کر سکتے ہیں، اگر وہ چاہیں تو وہ ٹرام کو چند برسوں تک استعمال کرنے کے بجائے ٹرام سروس کے معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے کہا کہ ٹرام کو واپس لینے کا فیصلہ ابھی نہیں کیا جا رہا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ٹرام کی پٹریوں کو پچ سے ڈھانپنے کا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ عدالت جاننا چاہتی ہے کہ ایسا کس نے کیا؟۔ معلومات کے مطابق کولکاتا میں 27-28 روٹس پر ٹرام چلتی تھیں۔ 15 سال پہلے بھی ایک درجن روٹس پر ٹرام چل رہی تھی۔ لیکن پھر وہ تصویر بہت بدل گئی۔ ٹرام لائن پر حادثات کی متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں۔ آخر کار ٹرام کو الوداع کہنے کا فیصلہ ہوا۔ متعدد جگہوں پر ٹرام لائنوں کے بلاک ہونے کے الزامات بھی لگائے گئے۔ ایک شہری تنظیم نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور شہر کی سڑکوں پر ٹراموں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے شکایت کی کہ کالی گھاٹ، بھوانی پور، ججز کورٹ اور خضر پور میں ٹرام لائنوں کو پچ سے ڈھانپ دیا گیا ہے تا کہ ٹراموں کو سڑک پر چلنے سے روکا جا سکے۔ اسی لیے ہائی کورٹ نے کہا کہ ٹرام کو اس طرح نہیں ہٹایا جاسکتا۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ ٹرام ایک ریاستی روایت ہے۔ اسے ہٹانا بہت آسان ہے۔ لیکن ریاست کو ٹرام کو بچانے کے لیے پہل کرنی چاہیے۔ چیف جسٹس نے آج یہ بھی واضح کیا کہ اس انفراسٹرکچر کو تیار کرنے پر کتنی رقم خرچ ہوگی۔

باگھا جتن کیس میں ہریانہ ایجنسی کے سربراہ کی جیل کی مدت میں توسیع

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) باگھا جتن کا واقعہ ٹینگرہ میں کثیر المنزلہ عمارت کے گرنے سے پہلے پیش آیا۔ اس واقعے میں ہریانہ تنظیم کے سربراہ ابھشیک ناگرا کی جیل کی حراست میں توسیع کی گئی۔ عدالت نے انہیں 24 فروری تک ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ کولکاتا میونسپل کے سینئر میونسپل مجسٹریٹ کورٹ کے جج ریشمی داس نے یہ حکم دیا۔ واضح ہو کہ 14 جنوری کو کولکاتا کارپوریشن نے ہریانہ تنظیم کے سربراہ ابھشیک ناگرا کے خلاف شکایت درج کرائی۔ ان کی ابتدائی گرفتاری کے بعد انہیں کولکاتا میونسپل کورٹ نے پولس کی تحویل میں بھیج دیا۔ اسے 10 تاریخ کو جیل کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ آج اس ڈیڈ لائن میں 24 فروری تک توسیع کر دی گئی۔ باگھا جتن میں کثیر المنزلہ عمارت گرنے کے واقعہ کے سلسلے میں نیتاجی نگر پولس اسٹیشن نے کمپنی کے سربراہ کو گرفتار کیا ہے۔ پولس کا کہنا تھا کہ باغاجتین میں حفاظت کا خیال کیے بغیر کام کیا جا رہا تھا۔ سبھاش رائے کی قیادت میں لفٹنگ کا کام جاری تھا۔ جس کے نتیجے میں اتنا بڑا واقعہ پیش آیا۔ وہ اونچی عمارت نہ صرف گری۔ جس کے نتیجے میں قریبی مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ اب تک کثیر المنزلہ عمارت کا کوئی منظور شدہ منصوبہ نہیں ملا۔ عدالت نے حال ہی میں ٹینگرہ میں کرسٹوفر روڈ پر دو منہدم رہائشی عمارتوں کے پروموٹرز کو جیل کی تحویل میں دینے کا حکم دیا ہے۔ 11/2 کرسٹوفر روڈ پر گرین ہاؤس کا پروموٹر رجت لی تھا اور سفید بلڈنگ کا پروموٹر سرجیت منا تھا۔ 22 جنوری کو کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ 58 کے ٹینگرا علاقے میں کرسٹوفر روڈ پر زیر تعمیر ایک کثیر المنزلہ عمارت ملحقہ کثیر المنزلہ عمارت کی طرف جھک گئی۔ اس واقعہ میں گرفتاری کے بعد انہیں ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا تھا۔

کے ایم سی اور کولکاتا پولس نے جوگا جوگ بھون سنٹرل ایونیو میں فٹ پاتھ کو خالی کراتے ہوئے۔

کولکاتا میڈیکل کالج تنازع: طالب عالم ریگنگ کا شکار

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میڈیکل کالج تنازعات میں گھر گیا۔ مبینہ طور پر کالج کیمپس کے ہاسٹل میں میڈیکل کی طالب علم ریگنگ کا شکار ہوگیا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اسپتال کے اناٹومی ڈیپارٹمنٹ سے منسلک ہاسٹل کا رہائشی دوسرے سال کا طالب علم ہے۔ جس نے ایک ہفتہ سے زیادہ عرصہ قبل نیشنل میڈیکل کونسل سے براہ راست شکایت کی تھی۔ دعویٰ یہ ہے کہ طالب علم کو مختلف وجوہات کی بنا پر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس واقعے میں ان کے دو سینئرز کے نام شامل تھے۔ ایک اسپتال کا انٹرن اور دوسرا چوتھے سال کا طالب علم بتایا جاتا ہے۔ یہ واقعہ حال ہی میں سامنے آیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کولکاتا میڈیکل کالج کے حکام متحرک ہو گئے۔ انٹرنل اینٹی رگنگ کمیٹی پہلے ہی قواعد کے مطابق تحقیقات شروع کر چکی ہے۔ متعدد میٹنگ ہوچکی ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی ایک ملزم طالب علم کے خلاف عارضی اقدامات کی طرف بھی بڑھ رہی ہے۔ تاہم واقعہ اصل میں کیا تھا، کیوں پیش آیا اور کیا یہ ریگنگ جیسا سنگین جرم تھا اس کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اس ضمن میں کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ کے وائس پرنسپل انجان ادھیکاری نے میڈیا کو بتایا کہ یو جی سی کے ذریعے پیپر موصول ہونے کے بعد حکام نے فوری طور پر اس معاملے میں مداخلت کی۔ مجموعی طور پر سیکورٹی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ جن لوگوں کے نام اس معاملے میں سامنے آئے ہیں ان سے تفتیش کی جارہی ہے۔ اینٹی ریگنگ کمیٹی تحقیقات کر رہی ہے۔ تحقیقات حکومتی ضابطوں کے مطابق جاری ہیں۔ کالج انتظامیہ اینٹی ریگنگ کمیٹی کے ذریعے تحقیقات کر رہی ہے۔ تاہم کالج میں زیر تعلیم کچھ طلباء کا قیاس ہے کہ یہ واقعہ کسی قسم کی غلط فہمی کی وجہ سے ہوا ہوگا۔ کئی لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ دو ملزمان میں سے ایک طالب علم پر مختلف چیزوں کے الزامات لگائے گئے تھے اور اس معاملے میں بھی دادا پرستی پر عمل کرنے سے خطرہ بڑھ سکتا ہے، لیکن جادب پور یونیورسٹی میں ایک طالب علم کی موت کے بعد میڈیکل کالج میں اس طرح کے الزامات ہونہار طلبہ کی ذہنیت پر بھی سوال اٹھا رہے ہیں۔

چیف جسٹس کی اقدام صحت پر اظہار برہمی

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گننم نے ریاست بھر میں صحت کے اقدامات پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ نے متھرا پور میں پرائمری ہیلتھ سنٹر سے متعلق معاملے پر ریاست کو سخت سرزنش کی۔ واضح ہو کہ اسپتال کے لیے زمین کی الاٹمنٹ اور متعلقہ معاملات سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ پارک اسٹریٹ کی روشنی پر فخر کرتے ہیں۔ اور اسپتال خستہ حال ہے، پائپ ٹوٹے ہوئے ہیں، احاطے گندگی کا شکار ہیں۔ خیال رہے کہ درخواست گزار کے وکیل نے مرکز صحت میں بستروں کے انتظامات پر بھی سوالات اٹھائے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے بھی اس پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ چندن نگر میں کوئی ملٹی اسپیشلٹی اسپتال نہیں ہے۔ پرولیا، مرشد آباد جائیں، دیکھیں صحت کے نظام کی کیا حالت ہے۔ جب کہ 1976 میں 10 بستر تھے، سکریٹری صحت کا کہنا ہے کہ یہ تعداد 2025 میں بھی یہی رہے گی۔ اگر اسپتال نہ بنایا گیا اور سہولیات فراہم نہ کی گئیں تو ہم پرائیویٹ اسپتالوں میں جانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ سماعت نے ریاست بھر میں صحت کے نظام کے متعدد پہلوؤں کو سامنے لایا۔ اس تناظر میں بھی ریاست کو سخت سرزنش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ آج لوگ مر رہے ہیں، انہیں مرنے دیں، اس سے آپ کو کیا فرق پڑتا ہے؟ آپ کو ووٹ کی فکر ہے ووٹرز کی نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ کو سندربن کے شہد کے جی آئی ٹیگ پر فخر ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اسے جمع کرنے میں کتنی تکلیف ہوتی ہے؟ شاید آپ سوچیں کہ کارکنان ختم ہو جائیں تو کون جمع کرے گا؟۔ وہیل چیئر کا آرڈر دینا بھی بہت شرمناک ہے۔

ہائی کورٹ کا سندیپ کو بدعنوانی معاملے میں سی بی آئی کے دستاویزات کیلئے نچلی عدالت جانے کا حکم

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے سندیپ گھوش سے کہا ہے کہ وہ آر جی کار مالی بدعنوانی کیس کی تحقیقات میں سامنے آنے والے قابل اعتماد دستاویزات حاصل کرنے کے لیے نچلی عدالت میں درخواست دائر کریں۔ منگل کو جسٹس جئے مالیہ باگچی اور گورانگ کانت کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ملزم 24 فروری تک متعلقہ دستاویزات کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ نچلی عدالت درخواست پر غور کرے گی اور حکم جاری کرے گی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اس مدت کے دوران نچلی عدالتیں بدعنوانی کے مقدمات کی سماعت کا عمل جاری رکھ سکیں گی۔ فی الحال کوئی مداخلت نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ سندیپ گھوش سمیت پانچ ملزمان نے آر جی کار بدعنوانی کیس میں سی بی آئی کے دستاویزات حاصل کرنے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس باگچی کی ڈویژن بنچ نے مرکزی تفتیشی ایجنسی کو حکم دیا کہ وہ ملزمان کو وہ دستاویزات فراہم کرے۔ منگل کو سماعت کے دوران سی بی آئی کے وکیل اور مرکز کے ڈپٹی سالیسٹر جنرل راجدیپ مجمدار نے کہا کہ عدالت کے احکامات کی تعمیل میں کافی دستاویزات فراہم کردی گئی ہیں۔ مخالفت میں سندیپ کے وکیل سبیاساچی بنرجی نے دلیل دی کہ انہیں تمام دستاویزات موصول نہیں ہوئے۔ تحقیقات سے متعلق صرف دستاویزات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے جواب میں سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ تحقیقات جاری ہے۔ اس صورت حال میں، کوئی قابل اعتماد معلومات یا دستاویزات فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس سے تفتیش متاثر ہوسکتی ہے۔ سی بی آئی کی دلیل سننے کے بعد ہائی کورٹ نے کہا کہ قابل اعتماد دستاویزات پر ٹرائل کورٹ فیصلہ کرے گی۔ ملزم کو وہاں درخواست دینا ہوگی۔ خیال رہے کہ اسپتال کے سابق ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ اختر علی نے ایک درخواست کے ذریعے مالی بے ضابطگیوں کے الزامات کو منظر عام پر لایا تھا۔ انہوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اس واقعہ کی ای ڈی اور سی بی آئی سے تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔ سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے الزام لگایا کہ طبی آلات کی خریداری کے نام پر مختلف اوقات میں ٹینڈر میں کرپشن کی گئی۔ اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ کے خلاف الزامات یہ ہیں کہ انہوں نے ہی قریبی ساتھیوں کو ٹینڈر دیا تھا۔ سی بی آئی کے دفتر میں کئی دنوں تک پوچھ گچھ کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا۔ بعد میں تفتیش کاروں نے اس کیس کی بنیاد پر بپلوپ سنگھ، افسر علی اور سمن ہاجرہ کو بھی گرفتار کیا۔ اس معاملے میں گرفتار آخری شخص آشیش پانڈے ہے۔ سب فی الحال جیل میں ہیں۔

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں لگاتار بارش

کولکاتا ،18 /فروری: (عوامی نیوز سروس) علی پور میٹرولوجیکل آفس نے بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بدھ سے جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرج چمک سمیت ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ 18 فروری کو کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، جھارگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں موسم خشک رہے گا۔ جنوبی بنگال میں آج اور اگلے تین دن رات کے درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کی پیشن گوئی کے مطابق کولکاتا میں آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے، جو کہ معمول ہے۔ دریں اثنا، کولکاتا میں آج کم سے کم درجہ حرارت 23 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے، جو معمول سے 4 ڈگری زیادہ ہے۔ 19 فروری کو کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنا پور، مغربی مدنا پور، جھاڑگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔

آئی سی ایس ای کا امتحان رام موہن مشن ہائی اسکول میں شروع ہوا۔

سود دینے لینے والوں کا دردناک انجام

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی، مٹیابرج کولکاتا

ربا یعنی سود کی لعنت ونحوست نے مسلم معاشرہ کو کھوکھلا کردیا ہے، خیر خواہی کے جذبے کو کچل کر رکھ دیا ہے، اسلامی معاشرہ کی تعمیر وترقی میں قرض حسن کو بڑا دخل تھا لیکن سود کی حرص ولالچ نے اس کا جنازہ نکال کر رکھ دیا ہے، اس بلا نے نہ جانے کتنے گھروں کو تباہ کیا، کتنوں کی زمین وجائداد چلی گئی، کتنے اپنی دکان ومکان سے ہاتھ دھو بیٹھے، سود کی نحوست نے کتنوں کو خودکشی پر آمادہ کردیا، کتنے رشتے دار آپس میں دست وگریباں ہوگئے، الفت ومحبت، غیرت وحمیت، رحم وکرم کے اوصاف مثل عنقا ہوگئے، کتنی مائیں بہنیں اپنے زیورات سے محروم ہوگئیں، غرض کہ سود کی لعنت ونحوست نے معاشرہ کے تانے بانے ادھیڑنے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑا۔ آئیے سود کی شرعی حیثیت وتعریف پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں: لغت میں ربا (سود) کا معنی زیادتی، بڑھوتری اور بلندی ہیں۔ اصطلاح شرع میں ربا کی دو قسمیں ہیں ایک ربا النسیہ اور دوسری ربا الفضل۔ ربا الفضل یہ ہے کہ ایک جنس کی چیزوں میں دست بدست زیادتی کے بدلے بیع ہو، مثلا چار کلوگرام گیہوں کو نقد آٹھ کلوگرام گیہوں کے بدلے بیچا جائے۔

ربا النسیہ کی تعریف امام رازی رحمہ اللہ نے یہ کی ہے: ربا النسیہ زمانہ جاہلیت میں مشہور ومعروف تھا۔ وہ لوگ اس شرط پر قرض دیتے تھے کہ وہ اس کے بدلے ہر مہینہ ایک معین رقم لیا کریں گے اور اصل رقم مقروض کے ذمہ باقی رہے گی، مدت پوری ہونے کے بعد قرض خواہ (قرض دینے والا) مقروض (قرض لینے والے) سے اصل رقم کا مطالبہ کرتا، اور اگر مقروض اصل رقم ادا نہ کرسکتا تو قرض خواہ مدت اور سود دونوں میں اضافہ کردیتا یہ وہ ربا ہے جو زمانہ جاہلیت میں رائج تھا۔ (تفسیر کبیر، ج:۲، ص:۳۵۱) صدر الشریعہ علیہ الرحمہ اس حوالے سے تحریر فرماتے ہیں: قدر وجنس دونوں موجود ہوں تو کمی بیشی بھی حرام ہے (اس کو ربا الفضل کہتے ہیں) اور ایک طرف نقد ہو دوسری طرف اُدھار یہ بھی حرام (اس کو ربا النسیہ کہتے ہیں) مثلا گیہوں کو گیہوں، جَو کو جو کے بدلے میں بیع کریں تو کم وبیش حرام اور ایک اب دیتا ہے دوسرا کچھ دیر کے بعد دے گا یہ بھی حرام، اور دونوں میں سے ایک ہو ایک نہ ہو تو کمی بیشی جائز ہے اور اُدھار حرام، مثلا گیہوں کو جو کے بدلے میں یا ایک طرف سیسہ ہو ایک طرف لوہا کہ پہلی مثال میں ماپ اور دوسری میں وزن مشترک ہے، مگر جنس کا دونوں میں اختلاف ہے۔ کپڑے کو کپڑے کے بدلے میں، غلام کو غلام کے بدلے میں بیع کیا اس میں جنس ایک ہے مگر قدر موجود نہیں لہذا یہ تو ہوسکتا ہے کہ ایک تھان دے کر دو تھان یا ایک غلام کے بدلے میں دو غلام خرید لئے مگر ادھار بیچنا حرام اور سود ہے، اگرچہ کمی بیشی نہ ہو، اور دونوں نہ ہوں تو کمی بیشی بھی جائز اور ادھار بھی جائز مثلا گیہوں اور جو کو روپیہ سے خریدیں یہاں کم وبیش ہونا تو ظاہر ہے کہ ایک روپیہ کے عوض میں جتنے مَن چاہو خریدو کوئی حرج نہیں اور ادھار بھی جائز ہے کہ آج خریدو روپیہ مہینے میں سال میں دوسرے کی مرضی سے جب چاہو دو جائز ہے کوئی خرابی نہیں۔ (بہار شریعت، ج:۲، حصہ:۱۱، ص:۷۶۹۔۷۷۰، سود کا بیان)

صدر الشریعہ علیہ الرحمہ سود کا حکم وتعریف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ربا یعنی سود حرام قطعی ہے، اس کی حرمت کا منکر کافر ہے اور حرام سمجھ کر جو اس کا مرتکب ہے، فاسق مردود الشہادۃ ہے۔ عقد معاوضہ میں جب دونوں طرف مال ہو اور ایک طرف زیادتی ہو کہ اس کے مقابل میں دوسری طرف کچھ نہ ہو یہ سود ہے۔ (بہار شریعت، ج:۲، حصہ:۱۱، ص:۷۶۹، سود کا بیان)

حنفیوں کے نزدیک سود کی حرمت کا دارومدار قدر وجنس ہے۔ قدر سے مراد وزن یا ناپ ہے۔ دونوں چیزوں کا نام وکام ایک ہو تو وہ دونوں ایک ہی جنس ہیں۔ سود کی اس وضاحت کے بعد اب سود کے بھیانک اور دردناک انجام کو ملاحظہ کریں:

سود کی حرمت اور اس کے احکام کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مقدس میں اس طرح بیان فرمایا: اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَی اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ. یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ. (البقرہ، آیت نمبر:۲۷۵، ۲۷۶) جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (اپنی قبروں سے) ایسے اُٹھیں گے جس طرح وہ شخص اٹھتا ہے جس کو شیطان نے چھو کر باولا کردیا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اُنھوں نے کہا بیع مثل سود کے ہے اور ہے یہ کہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پس جس کو خدا کی طرف سے نصیحت پہنچ گئی اور باز آیا تو جو کچھ پہلے کرچکا ہے، اس کے لئے معاف ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو پھر ایسا ہی کریں وہ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور ناشکرے گنہگار کو اللہ دوست نہیں رکھتا۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ. فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَکُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِکُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ۔ (البقرہ، آیت نمبر:۲۷۸، ۲۷۹) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود باقی رہ گیا ہے چھوڑ دو، اگر تم مومن ہو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم کو اللہ ورسول کی طرف سے لڑائی کا اعلان ہے اور اگر تم توبہ کرلو تو تمہیں تمہارا اصل مال ملے گا، نہ دوسروں پر تم ظلم کرو اور نہ دوسرا تم پر ظلم کرے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (آل عمران، آیت نمبر:۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲) اے ایمان والو! دونا دون (دوگنا دوگنا) سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پاؤ، اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار رکھی گئی ہے، اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ، وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔ (الروم، آیت نمبر:۳۹) جو کچھ تم نے سود پر دیا کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے، وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا اور جو کچھ تم نے زکاۃ دی جس سے اللہ کی خوشنودی چاہتے ہو، وہ اپنا مال دونا کرنے والے ہیں۔

سود کی اس قدر وعید ومذمت سننے کے بعد کیا کوئی مسلمان چاہے گا کہ وہ سودی کاروبار کرے؟ سود کی بُرائی میں چند عبرت انگیز حدیثیں سنئے: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میں نے دیکھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے زمین مقدس میں لے گئے، پھر ہم چلے یہاں تک کہ خون کے دریا پر پہنچے، یہاں ایک شخص کنارہ پر کھڑا ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور ایک شخص بیچ دریا میں ہے، یہ کنارہ کی طرف بڑھا اور نکلنا چاہتا تھا کہ کنارے والے شخص نے ایک پتھر اس زور سے اس کے منہ میں مارا کہ جہاں تھا وہیں پہنچا دیا، پھر جتنی بار وہ نکلنا چاہتا ہے کنارہ والا منہ میں پتھر مار کر وہیں لوٹا دیتا ہے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا، یہ کون شخص ہے؟ کہا، یہ شخص جو نہر میں ہے، سود کھانے والا ہے۔ (صحیح البخاری، ج:۲، ص:۱۴، ۱۵، کتاب البیوع، باب آکل الربا وشاہدہ) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور سود دینے والے اور سود کا کاغذ لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور یہ فرمایا: کہ وہ سب برابر ہیں۔ (صحیح مسلم، ج:۲، ص:۲۷، کتاب المساقاۃ، باب الربا) غسیل الملائکہ حضرت حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سود کا ایک درہم جس کو جان کر کوئی کھائے، وہ چھتیس مرتبہ زنا سے بھی سخت ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل، ج:۸، ص:۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سود (کا گناہ) ستر حصہ ہے ان میں سب سے کم درجہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی ماں سے زنا کرے۔ (سنن ابن ماجہ، ج:۳، ص:۲۰۷، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شب معراج میرا گذر ایک قوم پر ہوا جس کے پیٹ گھر کی طرح (بڑے بڑے) ہیں، ان پیٹوں میں سانپ ہیں جو باہر سے دکھائی دیتے ہیں، میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ سود کھانے والے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ، ج:۳، ص:۲۰۷، کتاب التجارات، باب التغلیظ فی الربا)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سونا بدلے میں سونے کے، اور چاندی بدلے میں چاندی کے، اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے، اور جو بدلے میں جو کے، اور کھجور بدلے میں کھجور کے، اور نمک بدلے میں نمک کے، برابر برابر اور دست بدست بیچو، اور جب اصناف میں اختلاف ہو تو جیسے چاہو بیچو، جبکہ دست بدست (نقد) ہوں۔ (صحیح مسلم، ج:۲، ص:۲۴، کتاب المساقاۃ، باب الربا)

کوئی مسلمان ان احادیث کو سننے کے بعد بھی اگر سود لیتا یا دیتا ہے تو اس کے لئے صرف دعا ہی کی جاسکتی ہے۔ کیا کوئی گیا گذرا انسان بھی اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنا تو بڑی بات اس کا تصور بھی کرسکتا ہے!

سودی لین دین کرنے والوں کو فوراً اس لعنت سے توبہ کرکے اپنے رب کی طرف رجوع لانا چاہیے، اور اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب سے ڈرنا چاہئے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

البتہ ربا وسود کے تحقق کے لئے کچھ بنیادی شرطیں ہیں اگر وہ شرطیں موجود نہ ہوں تو سود کا تحقق نہیں ہوگا۔ ارشاد نبوت ہے: لاربا بین اهل الحرب واهل الاسلام (الدرایہ) حربی کافر اور مسلمان کے درمیان کوئی معاملہ سود نہیں۔ تحقق سود کے لئے ایک بنیادی شرط ہے "عصمت بدلین" اس کا مطلب یہ ہے کہ تبادلہ کے دونوں مال ایسے ہوں جن کے تحفظ کی ذمہ داری سلطان اسلام پر عائد ہوتی ہو۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: واما شرائط جریان الربا، فمنها ان یکون البدلان معصومین فان کان احدهما غیر معصوم لایتحقق الربا عندنا (بدائع الصنائع، ج:۵، ص:۱۹۲) ربا یا سود کے پائے جانے کی ایک شرط یہ ہے کہ دونوں بدل معصوم ہوں اور اگر کوئی ایک بدل غیر معصوم ہو تو ہمارے نزدیک سود کا تحقق نہ ہوگا۔ ردالمحتار میں ہے: قال فی الشرنبلالیة: ومن شرائط الربا عصمة البدلین، فعصمة احدهما لایمنع اھ ملخصا (ردالمحتار، ج:۴، ص:۱۹۶) شرنبلالیہ میں ہے کہ ربا کے تحقق کی ایک شرط عصمت بدلین ہے تو کسی ایک بدل کا معصوم ہونا صحت بیع سے مانع نہ ہوگا۔

مسئلہ: مسلم اور کافر کے مابین دار الحرب میں جو عقد ہو اس میں سود نہیں۔ مسلمان کافروں سے اس کی خوشی سے جتنا بھی مال حاصل کرے جائز ہے، اگرچہ ایسے طریقہ سے حاصل کرے کہ اس طریقہ سے مسلمان کا مال حاصل کرنا جائز نہ ہو۔ (ملخصا، بہار شریعت، ج:۲، حصہ:۱۱، ص:۷۷۵، سود کا بیان) مسئلہ: عقد فاسد کے ذریعہ سے کافر حربی کا مال حاصل کرنا ممنوع نہیں یعنی جو عقد دو مسلمان کے درمیان اگر کیا جائے تو ممنوع ہو اگر وہی عقد حربی کے ساتھ کیا جائے تو منع نہیں، مگر شرط یہ ہے کہ وہ عقد مسلمان کے لئے مفید ہو، مثلا ایک روپیہ کے بدلے میں دو روپے خریدے یا اس کے ہاتھ مُردار کو بیچ ڈالا کہ اس طریقہ سے مسلمان کا روپیہ حاصل کرنا شریعت کے خلاف اور حرام ہے اور کافر سے حاصل کرنا جائز ہے۔ (ملخصا، بہار شریعت، ج:۲، حصہ:۱۱، ص:۷۷۵، سود کا بیان)

بلفظ دیگر ہندوستان میں سود کے تحقق کے لئے اسلام شرط ہے، کیونکہ یہاں کے کفار میں سبھی حربی ہیں کوئی ذمی یا مستامن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علما ومحققین نے یہاں کے بینکوں میں روپے رکھنے کی اجازت دی ہے اور اس جمع شدہ رقم پر بینک جو زیادہ رقم اپنی رضا وخوشی سے بڑھا کر دیتا ہے اس کو جمع کرنے والے کے لئے حلال کہا ہے، کیونکہ حقیقتا یہ سود ہے ہی نہیں۔ حلال رقم کو اگر کوئی سود کہہ کردے تو اس کے کہنے سے وہ رقم سودی (حرام) نہیں ہوجائے گی۔ البتہ اس زائد رقم کو صدقہ کردینا افضل ہے۔

☆☆☆☆

قطعات

آتش رضا (کولکاتا)

بڑھتے ہوئے دیکھا ہے سدا اسکی ہوس کو
جب بھی ضمیر انسان کا لالچ میں بکا ہے
ہر اینٹ غلط فہمی میں یہ سوچ رہی ہے
دیوار کا یہ بوجھ فقط مجھ پہ ٹکا ہے

خود اسکو ہی پتہ نہیں کہ دوستی ہے کیا
آتش بنا کے رکھا ہے تم نے بھی کس کو دوست
تصویر میں جو ساتھ ہو وہ دوست تو نہیں
تکلیف میں جو ساتھ ہو کہتے ہیں اس کو دوست

ہم سب کے واسطے ہے یہ عبرت کا اک مقام
آیا تھا خالی ہاتھ گیا خالی ہاتھ وہ
میت پہ سوچکر یہی غاصب کی میں گیا
کتنی زمین لے کے گیا اپنے ساتھ وہ

سنتا ہوں ختم ہوتی ہے ہر چیز کی تلاش
لیکن یہ راز مجھ پہ کھلا ہی نہ آجتک
انسانیت کا ڈھونڈا گوگل پہ پتہ بہت
اسکا جواب مجھ کو ملا ہی نہ آجتک

میں گھومتا ہوں روز محبت کے باغ میں
رکھتا ہوں اپنا ہاتھ یقیں کے چراغ میں
ناراضگی بھی کتنی حسیں چیز ہے رضا
رہتا ہے وہ بشر میرے دل میں دماغ میں

مسجد کی میں نے کی حفاظت اسی لئے
نگرانی میں ہماری شوالے کیئے گئے
محسوس یہ ہوا جب اٹھے گہری نیند سے
پھر صبح زندگی کے حوالے کیئے گئے

ایسے ویسوں سے تعلق ہی نہیں
جیسے تیسوں سے تعلق ہی نہیں
سب سے ہٹ کر میری رئیسی ہے
میرا پیسوں سے تعلق ہی نہیں

اتنی قربت ہو کے بھی میں اسکا اک حصہ نہیں
زندگی کو آجتک نزدیک سے دیکھا نہیں
آئینہ ہی بس ہمارا ایک سچا دوست ہے
ہم اگر روتے بھی ہیں تو کبھی ہنستا نہیں

دارالعلوم قادریہ حبیبیہ کا جلسہ دستار فضیلت 22 فروری کو

ہوڑہ: 18 فروری، ہوڑہ ضلع کے پیل خانہ کے کافور گلی میں واقع دارالعلوم قادریہ حبیبیہ کی جانب سے جلسہ دستار فضیلت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ جلسہ 22 فروری بروز سنیچر دارالعلوم ہذا کے 33 فارغین علماء، حفاظ وقرا کی دستار بندی کے سلسلے میں عظیم الشان جلسہ منعقد ہونے جا رہا ہے۔ جس میں ملک اور بیرون ملک کے مشاہیر علمائے کرام و مشائخ عظام تشریف لارہے ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ شیخ العرب فخر سوڈان، عثمان عبد الکریم السوڈانی دبئی، خیر الاذکیاء علامہ محمد احمد مصباحی، حضرت علامہ سمنانی میاں صاحب بریلی شریف، مفکر اسلام محمد فروغ القادری اسکاٹ لینڈ یو کے تشریف لارہے ہیں۔ لہٰذا آپ سے شرکت کی پرخلوص گزارش ہے۔ اس موقع پر کئی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان پروگراموں میں تقریب ختم بخاری شریف بھی شامل ہے۔ یہ تقریب 22 فروری بروز سنیچر بعد نماز ظہر ہوگی۔ لوگوں سے شرکت کی اپیل ہے۔ اسی طرح زیارت موئے مبارک او دیگر تبرکات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام بعد نماز عصر حضور رحمۃ للعالمین وحضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے موئے مبارک شریف و دیگر تبرکات شریف کی بھی زیارت کرائی جائے گی۔ اسی طرح بزم خاتون جنت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ 21 فروری بعد نماز جمعہ برائے خواتین یہ مخصوص جلسہ ہوگا جس میں عالمات کے خطابات ہوں گے۔ بعد نماز مغرب تا عشاء محفل تصوف کا انعقاد ہوگا۔ ایک پریس کانفرنس میں محمد شمیم الزماں قادری، ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ حبیبیہ کافور گلی فلخانہ ہوڑہ کی جانب سے اس پورے پروگرام کی جانکاری دی گئی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بنگال میں امن وامان

اپنا جیسا ہے۔ بنگال شمال مشرقی ہندستان کا دروازہ ہے۔ سکم کے لئے بھی یہی اہم گزرگاہ ہے۔ بنگال کی جغرافیائی نقشہ وتاریخی روایات کافی پرانی وقدیمی ہے۔ اور قابل احترام بھی۔ اب ہماری ریاست کی خوشحالی وسکون کو بی جے پی اپنی نحوست والی سازش سے برباد کرنے میں لگی ہے۔ لیکن ترنمول کانگریس کی حکومت ان کے سارے ناپاک منصوبے کو ہر بار ناکام کرے گی۔ میں تو یہی چاہوں گی کہ جس طرح یہاں امن وامان ہے بنگلہ دیش میں بھی چین وسکون کا ماحول بنے۔

بقیہ: جوگ مایا کے دونوں

بنرجی نے ٹھیک اسی وقت اپنا کلیدی خطبہ بھی دیا جب اسمبلی ہاؤس کی سیڑھی پر "معطل" اپوزیشن لیڈر نے اپنے حامیوں کے ساتھ دھرنے پر بیٹھے تھے۔ ان کو دیکھ کر ہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ابھی جو آپ لوگ معطل ہوکر شرمندگی سے بیٹھے ہیں یہ ماں سرسوتی کی ہتک وان کی ناراضگی کی وجہ سے ہے۔ یاد رہے کہ سرسوتی پوجا کرنے کے لئے جوگ مایا کالج میں جو معاملہ سلگا تھا۔ یوں تھا کہ ایک ہی کالج میں خواتین بھی پڑھتی ہیں اور ایک ہی میں قانون کا کالج چلتا ہے۔ خود ممتا بنرجی قانون کی کالج کی سابق طالبہ رہ چکی ہیں۔ اس قضیہ کو رفع کرنے کے لئے انہوں نے اپنے بارے میں بھی پتہ چلایا۔ پھر وزیر تعلیم سے رپورٹ طلب کی۔ اس قضیہ کو لیکر بھاجپا نے پوجا نہ کرنے کی وجہ پوچھی تھی۔ بعد میں پولس کی نگرانی میں دونوں کالج دونوں کالج میں پوجا اہتمام سے ہوا۔ اسمبلی ہاؤس میں وزیر اعلیٰ نے اسی کو لیکر کہا کہ میں خود جوگ مایا کی طالبہ رہ چکی ہوں۔ جوگیش چندر کالج میں نے لاء پڑھا۔ اور اس بار دونوں کالج میں سرسوتی پوجا پورے جوش وخروش سے ہوا۔ جھمیلا تو صرف جگہ کی تنگی کی وجہ سے ہوئی۔ لیکن پوجا دونوں جگہوں میں مکمل ہوا۔ اتنا ہی نہیں بنگال کے سبھی اسکول، کالجوں میں سرسوتی پوجا تزک واحتشام سے مکمل ہوا۔

بقیہ: یونس نے بنگلہ دیش

میموریل (شیخ مجیب کی تاریخی رہائش گاہ) کو منہدم کیا گیا تھا۔ "انہوں نے وعدہ کیا کہ ہر مقتول کے خاندان کی مدد کی جائے گی اور قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سراج گنج میں طلبہ کی تحریک کے دوران بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ وہاں ایک درجن سے زیادہ پولیس اہلکار مارے گئے اور کچھ کی لاشیں جلادی گئیں۔ اس تشدد پر شیخ حسینہ نے کہا کہ وہ واپس آکر اپنے پولیس اہلکاروں کی موت کا بدلہ لیں گی۔ شیخ حسینہ نے زور دے کر کہا کہ یونس کی عبوری حکومت کے پاس ایک خود ساختہ طالب علم رہنما ہے جو کہتا ہے کہ پولیس اہلکاروں کو مارے بغیر کوئی انقلاب نہیں آسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس انارکی کو ختم کرنا ہوگا۔ سابق وزیر اعظم نے 5 اگست کو تشدد سے بچ جانے کے اپنے تجربات شیئر کیے اور انہوں نے کہا کہ وہ دوبارہ بنگلہ دیش کے لوگوں کی خدمت کریں گی۔ انہوں نے کہا، "اللہ نے مجھے دوسری زندگی دی ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ ایک مقصد کے لیے ہے۔" شیخ حسینہ نے کہا کہ جنہوں نے بنگلہ دیش کو دہشت گرد ریاست میں تبدیل کردیا ہے اور جن کی وجہ سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے انہیں ایک دن قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے دہرایا، "اللہ ہمارے ساتھ ہے، اور میں انصاف کروں گی۔" شیخ حسینہ نے حکومت کی طرف سے معیشت اور سیکورٹی کے حوالے سے ہینڈلنگ پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "چھ ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، پھر بھی تشدد جاری ہے۔ اب میں نے سنا ہے کہ وہ آپریشن ڈیول ہنٹ شروع کریں گے۔ وہ ملک چلانے کے قابل نہیں ہے۔ معیشت بحران کا شکار ہے، امن وامان خراب ہو رہا ہے اور عوامی تحفظ خطرے میں ہے۔"

بقیہ: آدھی رات کو الیکشن

داخلہ امت شاہ کو کمیٹی میں شامل کرنا نامناسب ہے۔ یہ معاملہ عدالت میں ہے اور سپریم کورٹ نے بدھ کو اس پر اپنا فیصلہ دینا ہے، اس لیے اس معاملے کو 19 فروری تک ملتوی کیا جانا چاہئے لیکن حکومت نے ان کے اختلاف کی پرواہ کیے بغیر آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا اس لئے اس قدم کو مہذب نہیں کہا جا سکتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا "اگلے الیکشن کمشنر کے انتخاب کے لیے کمیٹی کے اجلاس کے دوران میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو اختلافی نوٹ پیش کیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایک آزاد الیکشن کمیشن کا سب سے بنیادی پہلو الیکشن کمشنرز اور چیف الیکشن کمشنر کے انتخاب کا عمل ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور چیف جسٹس آف انڈیا کو کمیٹی سے ہٹا کر حکومت نے انتخابی عمل کے منصفانہ ہونے کے بارے میں کروڑوں ووٹروں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے لکھا "اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے یہ میرا فرض ہے کہ بابا صاحب امبیڈکر اور ہمارے ملک کے بانی قائدین کے نظریات کو برقرار رکھوں اور حکومت کو ذمہ دار ٹھہراؤں۔ جب سپریم کورٹ میں کمیٹی کی تشکیل اور طریقہ کار کو چیلنج کیا جارہا ہے اور اڑتالیس گھنٹے سے بھی کم وقت میں سماعت طے ہو رہی ہے تو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے نئے سی ای سی کے انتخاب کے لیے آدھی رات کو فیصلہ کرنا توہین آمیز اور غیر مہذب ہے۔

بقیہ: امت شاہ کے ساتھ

کمیشن میں اپنے دور اقتدار سے قبل گیانش کمار کئی اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ ان میں وزارت دفاع میں جوائنٹ سیکرٹری، وزارت داخلہ میں جوائنٹ سیکرٹری اور ایڈیشنل سیکرٹری، وزارت پارلیمانی امور میں سیکرٹری اور وزارت تعاون میں سیکرٹری جیسے عہدے شامل ہیں۔ انہوں نے آئی آئی ٹی کانپور سے سول انجینئرنگ میں B.Tech کی ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے بزنس فائنس اور ہارورڈ یونیورسٹی سے ماحولیاتی معاشیات کی تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ اس سے قبل گیانش کمار مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ وزارت داخلہ میں کام کرچکے ہیں۔ اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کو ہٹانے کے وقت، وہ امت شاہ کی قیادت میں وزارت داخلہ میں کشمیر ڈویژن میں جوائنٹ سکریٹری کے طور پر تعینات تھے۔ مزید یہ کہ 2020 میں انہیں ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے پر تعینات کیا گیا۔ انہوں نے ایودھیا کیس پر سپریم کورٹ کے فیصلے سے متعلق تمام معاملات کو دیکھنے کے لئے وزارت داخلہ میں ایک ڈیسک کی قیادت بھی کی۔

بقیہ: دماغ میں گندگی

حالانکہ سپریم کورٹ نے ایف آئی آر کے سلسلے میں گرفتاری سے رنویر الہ آبادیا کو عبوری راحت دے دی۔ وہیں عدالت نے ایف آئی آر کو ایک ساتھ جوڑنے کی ان کی عرضی پر بھی نوٹس جاری کیا اور مہاراشٹر، آسام اور جے پور میں درج ایف آئی آر پر گرفتاری پر عبوری روک لگا دی۔ عدالت نے رنویر کو جانچ میں تعاون کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا کہ جانچ میں شامل ہونے میں رکاوٹ ڈالنے والے کسی بھی خطرے کے معاملے میں انہیں زندگی اور آزادی کے تحفظ کے لیے مہاراشٹر اور آسام کی مقامی پولیس سے رابطہ کرنے کی آزادی ہوگی۔

☆☆☆☆

اسے کہئے

ممتاز انورؔ (کمرہٹی)

اسے کہئے کہ وہ جذبات سمجھے اور کہا سمجھے
اسے کہئے نہ اپنے آپ کو وہ دیوتا سمجھے

اسے کہئے بڑا ہے وہ جو سب سے جھک کے ملتا ہے
اسے کہئے کہ جھک کے ملنے کا مطلب ذرا سمجھے

اسے کہئے زباں پر اپنی وہ قابو رکھے ہر دم
اسے کہئے کہ وہ کہنے میں بھی کھوٹا ' کھرا سمجھے

اسے کہئے نہ سچ پر جھوٹ کو اب وہ بڑھاوا دے
اسے کہئے کہ وہ مفہوم بھی اخلاق کا سمجھے

اسے کہئے ہے سب کا دین اپنے آپ میں اعلیٰ
اسے کہئے کہ دین و دھرم کا وہ آستھا سمجھے

اسے کہئے برابر کا رہا ہے حق یہاں سب کا
اسے کہئے رواداری وہ سمجھے اور وفا سمجھے

اسے کہئے رہے ہشیار ' بڑبولوں سے ' لچوں سے
اسے کہئے نہ طنز آمیزیوں کو آسرا سمجھے

اسے کہئے طرفداری سے باز آ جائے ظالم کی
اسے کہئے کہ اٹھتا درد وہ مظلوم کا سمجھے

اسے کہئے کہ ہر اک قوم کو ہی دیس پیارا ہے
اسے کہئے نہ ہرگز بھی کسی کو بیوفا سمجھے

اسے کہئے وہ چسکا چھوڑ بھی دے خودنمائی کا
اسے کہئے ترقی کی نہ اس کو انتہا سمجھے

اسے کہئے ادائے سلطنت یہ آنی جانی ہے
اسے کہئے کہ اب تو سلطنت کی وہ ادا سمجھے

اسے کہئے نہ ایسا ہو ' نہ رہ جائے کہیں کا وہ
اسے کہئے کہ اب بھی وقت ہے وہ با خدا سمجھے

اسے کہئے بھلا خود کو ' سمجھنا ٹھیک ہے کیا انورؔ
اسے کہئے بھلا جب ہے ہر اک کو جب بھلا سمجھے

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

سرکار ہمارے مذہب میں مداخلت نہ کرے: ابوطالب رحمانی

وقف اراضی کو بچانے کے لیے ہم سب کو مل کر جدوجہد کرنی ہوگی: مولانا شبلی قاسمی * وقف قانون میں تبدیلی کسی قیمت پر قابل قبول نہیں: نظر عالم * دارالعلوم عبیدیہ، بھریاہی میں 7 طلبہ کی دستار بندی

دربھنگہ (اے این بی) 17 فروری 2025 کو شام 6 بجے سے رات 2 بجے تک کیوٹی بلاک کے بھریاہی گاؤں میں واقع دارالعلوم عبیدیہ (مدرسہ) کی جانب سے "تحفظ اوقاف کانفرنس اور جلسہ دستار بندی" کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں 5 لڑکوں اور 2 لڑکیوں کی دستار بندی کی گئی۔ کانفرنس کی صدارت مولانا محمود الحسن گرولوی نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا جمال ناصر نے انجام دیا۔ کانفرنس کے آغاز سے قبل دو درجن سے زائد بچوں کے لیے تعلیم سے متعلق پروگرام منعقد کیے گئے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو کتابوں اور قلم سے نوازا گیا۔ قاری کلیم الدین نے تلاوت قرآن کی، جس کے بعد اتر پردیش سے تشریف لائے ہوئے نعت خواں تابش ریحان نے اپنی خوبصورت آواز سے لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ کانفرنس کے کامیاب انعقاد میں مدرسہ سکریٹری اور آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے اہم کردار ادا کیا۔ اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن مولانا ابوطالب رحمانی نے کہا کہ ملک کی موجودہ حکومت ہم سے 6 لاکھ ایکڑ اراضی چھیننا چاہتی ہے جو کبھی ممکن نہیں ہے۔ حکومت ہمارے مذہب میں مداخلت نہ کرے۔ مسلمانوں کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اللہ کا دین کل بھی محفوظ تھا اور آج بھی محفوظ ہے۔ ہمیں کسی سے ڈرنے کی بجائے اپنے دین کا مکمل پیروکار بننا ہوگا۔ امارت شرعیہ پٹنہ کے قائم مقام ناظم مولانا شبلی قاسمی نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم وقف کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ اس کے لیے ہم سب کو مل کر ایک مضبوط لڑائی لڑنے کی ضرورت ہے۔ نظر عالم نے وقف بل کے خلاف مودی حکومت پر کھل کر حملہ کیا اور کہا کہ ہم وقف پر بنائے گئے فرضی بل کو مسترد کرتے ہیں۔ یہ بل ہمیں کسی قیمت پر قابل قبول نہیں ہیں۔ مہمان خصوصی سابق مرکزی وزیر حکومت ہند محمد علی اشرف فاطمی نے بھی وقف بل کو آئین اور مسلمانوں کے خلاف قرار دیا اور کہا کہ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، مودی سرکار بھی جائے گی، اگر ہماری زمین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تو ہم اسے برداشت نہیں کریں گے۔ کانفرنس سے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے سابق چیئرمین مولانا اعجاز احمد، سابق ایم ایل اے فراز فاطمی، دربھنگہ شہر کے مشہور و معروف سرجن ڈاکٹر شبیر احمد، مولانا انوار اللہ فلک، مولانا مفتی حسنین قاسمی، مولانا روح اللہ قاسمی، قاری نسیم اختر، مولانا حیات اللہ قاسمی اور ملک بھر کے علمائے کرام نے خطاب کیا۔ پروگرام میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مولانا کو کے خطاب کو سنا۔ پروگرام کے آخر میں مدرسہ کے سکریٹری نظر عالم نے دارالعلوم عبیدیہ کے صدر مدرس قاری کلیم الدین، مولانا شاہد ربانی، مولانا حیات اللہ قاسمی، صدر مدرسہ محمد نور الدین، خزانچی محفوظ عالم، بھریاہی مکہ مسجد کے امام مولانا محمد عامر کو ٹوپی اور شال سے نوازا اور کانفرنس کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

اردو پرائمری اسکول کی عمارت خستہ حال، نئی عمارت کا مطالبہ

ریاستی حکومت اردو کے فروغ کیلئے ہمیشہ فکرمند، مقامی انتظامیہ پوری طرح لاپرواہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ بلاک کے وارڈ نمبر 10 میں واقع اردو پرائمری اسکول حیدر گنج کڑاہ کی عمارت مکمل طور پر خستہ حال ہوگئی ہے جس کی سبب طلباء کو ان کی حفاظت کے پیش نظر دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے اور مقامی لوگوں اور والدین نے اسکول کی عمارت کی تعمیر نو کا مطالبہ تیز کر دیا ہے۔ سابق وارڈ پارشد محمد اسرافیل نے کہا کہ اس عمارت میں بچوں کی پڑھائی کرانا خطرے سے خالی نہیں ہے جس کے پیش نظر اہل علاقہ نے محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول کی عمارت کو جلد از جلد گرا کر نئی عمارت تعمیر کی جائے، تاکہ اسکول کی عمارت کی تعمیر کے حوالے سے محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کو خط لکھ کر صورتحال سے آگاہ کیا جا چکا ہے خط میں اسکول کی عمارت کی خستہ حالی کا ذکر کرتے ہوئے اسے ترجیحی بنیادوں پر دوبارہ تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اس کے باوجود ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی جس سے علاقہ مکینوں میں اسکول کی عمارت کی خستہ حالی اور انتظامیہ کی بے حسی پر غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مقامی عوام کا کہنا ہے کہ مناسب وسائل نہ ہونے کی سبب بچوں کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے اس لیے جلد از جلد اسکول کی تعمیر کا عمل شروع کیا جائے۔ دیکھنا یہ ہے کہ محکمہ تعلیم کب اس معاملے کا نوٹس لیتا ہے اور کب اسکول کی عمارت کی تعمیر کا عمل شروع ہوتا ہے یہ تو وقت ہی بتائے گا۔ ایک طرف بہار حکومت اردو کی ترقی کے لیے بے تحاشا پیسہ خرچ کر رہی ہے تو دوسری طرف اردو اسکول کی عمارت خستہ حال ہے لیکن اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے، جبکہ مقامی لوگوں کی جانب سے نچلی سطح کے افسر سے لے کر اعلیٰ سطح کے افسر تک کئی درخواستیں دی ہیں، لیکن آج تک اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی تو کیا کہا جائے کہ اردو کے ساتھ غیر ذمہ دارانہ اور سوتیلا پن رویہ نہیں تو اور کیا ہے۔

قرآن سے رشتہ جوڑنے سے قدر و منزلت میں اضافہ ہو جاتا ہے: مصعب مدنی

اررریہ (اے این بی) اپنی معیاری، مثالی تعلیمی نظام اور حسن تربیت کے ساتھ ساتھ روز بروز ترقی کی منزلوں کی طرف رواں دواں اور بالخصوص درجۂ حفظ و قرأت میں گجرات وغیرہ سے سند یافتہ ماہر فن قاریٔ قرآن کی خدمات میں کم عرصے میں ایک مثال قائم کیا ہے اسی ممتاز اور مثالیں ادارہ میں مولانا محمد انوار عالم ناظم عمومی دارالعلوم بہادر گنج کی صدارت اور اسی مثالی ادارہ کے بانی اور مہتمم قاری نیاز احمد قاسمی کی حسن نظامت اور مولانا علیم الدین مظاہری شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی منورنگر زیروماتل کی سرپرستی میں ایک عظیم الشان جلسۂ دستار بندی حفاظ کرام کا انعقاد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مکۃ المکرمہ کے امام و خطیب قاری مصعب حسان مدنی دامت برکاتہم العالیہ نے شرکت کیں اور اس جلسۂ دستار بندی میں 40 خوش نصیب حفاظ کرام کے سروں پر امام و خطیب مکۃ المکرمہ قاری مصعب حسن مدنی، دیگر علمائے کرام اور دیگر مہمانانِ عظام کے مبارک ہاتھوں سے ان کے سروں پر دستار فضیلت باندھی گئی، واقعی یہ حسین و جمیل منظر قابل دید تھا، ناظرین نے اس مقدس اور مطہر مناظر اور حفاظ کرام کے نورانی چہروں کو دیکھ کر اپنی خوشی کے آنسوؤں کو روک نہ سکے اور خود بخود ان کی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(قیامت کے دن) قرآن سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتا جا اور (بلندی کی طرف) چڑھتا جا۔ اور ویسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔ پس تیری منزل وہ ہوگی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی"۔ آپ نے ابن ماجہ کی ایک حدیث پاک کا ترجمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حافظ قرآن کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا مقام ہے اور یہ مقام اور تقرب حفظ قرآن مجید کی برکت کی وجہ سے ہے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک مجلس میں ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص بندے ہوتے ہیں۔ آپ کے اس ارشاد پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم متوجہ ہوئے اور اشتیاق و تجسس کے ساتھ سوال کیا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حافظ قرآن، ان کا بڑا مقام ہے اور یہ لوگ اہل اللہ اور خاصان خدا ہیں۔ نسبت بڑی اونچی چیز ہے اور نسبت ہی سے کسی چیز کی قیمت متعین ہوتی ہے۔ چوں کہ قرآن مجید کلام ربانی ہے۔ خدا کا کلام ہے، جو تمام کلاموں میں اعلیٰ اور ارفع ہے۔ اسے جب اپنے سینے میں محفوظ کر لیا جائے، تو اس نسبت سے حافظ قرآن کا مقام و رتبہ تو بلند ہو ہی جائے گا۔ اس حقیقت کو ہم اس مثال بھی سمجھ سکتے ہیں، کہ جب کسی شخص کا کسی بادشاہ حاکم یا بڑے عہدے دار سے کسی طرح کا تعلق اور رابطہ ہو جاتا ہے تو اس کا شمار خاص لوگوں میں ہونے لگتا ہے اور وہ شخص اس تعلق کو اپنے لئے فخر و عزت کی چیز سمجھنے لگتا ہے گویا اسے بہت بڑی دولت مل گئی، جب اس عارضی فانی اور ناپائیدار دنیا کے تعلق کا یہ عالم ہے تو اس شخص کی خوشی کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے جو اپنے رب حقیقی کا مقرب اور خاص ہو جائے۔ واقعتاً وہ انسان قابل رشک اور لائق صد فخر ہے۔

روحانی جامع مسجد کے نزدیک بابو حضور چوک کا افتتاح

ٹھاکرگنج (اے این بی) منگل کے روز ٹھاکرگنج شہر سے متصل نیشنل ہائی وے نمبر 327 ای کے تحت پی کو اسکول کے نزدیک پیر طریقت شمس دین و ملت شمس العرفاء علامہ الحاج سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی قبلہ معروف سرکار بابو حضور دام ظلہ العالی، سجادہ نشین خانقاہ دربھنگہ شریف نے بابو حضور چوک کا سنگ بنیاد ہزاروں عقیدت مندوں کی موجودگی میں افتتاح کیا۔ اس موقع پر کافی تعداد میں علاقائی علماء کے ساتھ ساتھ ہزاروں مقامی عقیدت مند موجود رہیں۔ اس دوران سوناپور سے تشریف فرما مفتی محفل اشرف، خطیب سیمانچل حافظ اعجاز حسین، خطیب و امام مولانا ظہور الاسلام وغیرہ نے باری باری سے موجود لوگوں کو خطاب کیا۔ وہیں پروگرام کے آخر میں سید شاہ شمس اللہ جان مصباحی قبلہ معروف بابو حضور نے نماز و قرآن کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ نماز اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک اہم ستون ہے، نماز بدنی عبادتوں میں سب سے افضل عبادت ہے، مسلم اور کافر کے درمیان فرق پیدا کرنے والی چیز نماز ہے۔ دوسری طرف مفتی محفل اشرف، مولانا ظہور الاسلام نے وغیرہ نے قرآن کی آیات کی روشنی میں مساجد کی عظمت کا تذکرہ فرمایا اور مساجد کے آداب اور حقوق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مسجد کی تعمیر، مساجد کی صفائی کا اہتمام کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا ان میں گندگی نہ کی جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے آگے جھکنے والوں کو بھی ایمان اور یقین میں بڑھاتا ہے۔ پروگرام اختتام کے بعد بابو حضور نے اجتماعی طور پر دعائیں مانگی۔ واضح ہو کہ مذکورہ روحانی مسجد کی تعمیراتی کام سرکار بابو حضور اپنی خریدگی زمین پر کروا رہے ہیں۔ وہیں بابو حضور نے اعلان کر مسجد کی تعمیراتی کام کا ذمہ داری علاقے کے مشہور شخصیت راجد لیڈر مشتاق عالم، مکھیا راجہ، ماسٹر اظہار عالم کو دی گئی۔ اس موقع پر الحاج علاؤ الدین، راجد لیڈر محمد مشتاق عالم، غلام حسنین، حافظ ذوالفقار، مولانا ایوب مظہر، حافظ و قاری حسن منظر، حافظ توصیف رضا، ظفیر عالم، کثیر تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

نالندہ: بہار شریف کیریئر پوائنٹ کے 50 فیصد طلباء نے کامیابی کا پرچم لہرایا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے سوہ سرائے کسان کالج روڈ پر واقع کیریئر پوائنٹ کے طلباء نے جے ای ای مینس سیشن ون میں بیک وقت کوالیفائی کر کے ضلع میں تاریخ رقم کی ہے۔ اس کامیابی پر پرجوش طلباء نے ایک دوسرے کو گلال، اور رنگ لگا کر خوشیاں منائی۔ مٹھائیاں تقسیم کیں اور ڈھول باجا کی تھاپ پر جم کر جشن منایا گیا۔ کیریئر پوائنٹ کے ڈائرکٹر شوبھا رنجن نے کامیاب طلبہ کو اعزاز سے نوازا اور ان کی کامیابی پر اساتذہ کی ٹیم کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ مزید انہوں نے کہا کہ کیریئر پوائنٹ انسٹی ٹیوٹ نالندہ ضلع میں تعلیمی میدان میں ایک بہتر کارکردگی پیش کر رہی ہے اور امید ہے کہ آنے والے وقت میں اس سے اور بہتر نتائج طالب علم کو حاصل ہوگا اور اپنے والدین اور کیریئر پوائنٹ انسٹی ٹیوٹ کا نام کو روشن کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ آدتیہ راج نے 52.99 فیصد، ریتیکا کماری نے 35.99 فیصد اور شبھم راج یادو نے 5.99 فیصد لاکر انسٹی ٹیوٹ کے ٹاپر رہے۔ تمام طلباء نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین اور اساتذہ کو دیا۔ کیریئر پوائنٹ انسٹی ٹیوٹ کے دیگر کامیاب طلباء میں رتو راج 04.97 فیصد، پراچی ورما 75.97 فیصد، پیوش کمار 54.95 فیصد، راج کرنا 98.96 فیصد، نیہا راوت 96.93 فیصد، کرینکا سنگھ 25.93 فیصد، شیوم راج 73.94 فیصد اور وکاس کمار 98.98 فیصد شامل ہیں۔

قرآن کریم کا سب سے بڑا حق یہ ہے کہ انسان اسے اپنی زندگی میں نافذ کرے: امیر شریعت

مدرسہ دینیہ رحمانیہ بھتنی پتھراہا میں منعقد جلسہ دستار بندی سے علماء و مشائخ کا خطاب

سوپول (اے این بی) مدرسہ دینیہ رحمانیہ بھتنی پتھراہا کا دوسرا عظیم الشان جلسہ دستار بندی سوموار کو امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ کے امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کی صدارت میں منعقد ہوا فارغین حفاظ کے دستار بندی کر کے امیر شریعت نے مجمع عام سے خطاب کیا انہوں نے تمام فارغین طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ حافظ قرآن کا مقام و مرتبہ اللہ کی نگاہ میں بہت بلند ہے اور قرآن کریم کی تعلیم و تعلم میں مصروف رہنے والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں اچھے اور پسندیدہ ہیں حدیث میں ہے کہ تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے اور یاد رکھیں کہ قرآن ہر شئے سے افضل ہے، جس نے قرآن کی تعظیم کی اس نے اللہ تعالیٰ کی تعظیم کی اور جس نے قرآن کی بے قدری (اور توہین) کی اس نے اللہ تعالیٰ کے حق کی ناقدری کی، حاملین قرآن (حفاظ اور علماء) اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کے مستحق ہیں، انہوں نے کہا کہ قرآن کے چار حقوق ہیں قرآن مجید کا مسلمانوں پر ایک حق یہ بھی ہے کہ وہ اسے سمجھیں اور اس میں غور و فکر کریں کیونکہ آخرت کے ہر آدمی کیلئے یہ قرآن کھڑا ہوگا اور گواہی دے گا قرآن یا تو اس کے خلاف گواہی دے گا یا اس کی سفارش کرے گا ہم لوگ یہ فیصلہ کریں قرآن سے سفارش کروانی ہے یا قرآن سے اپنے خلاف گواہی دلوانی ہے اگر سفارش کروانی ہے تو قرآن کے حقوق کو ادا کرنا ہوگا مولانا عبیداللہ عمیس قاسمی استاذ حدیث و ناظم تعلیمات جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی نے کہا کہ اگر مہینوں تک قرآن کی عظمت کو بیان کیا جائے تو اس کی فضیلت مکمل نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ جو لوگ قرآن کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں اللہ ان کو دنیا میں بھی عزت اور سربلندی سے نوازتا ہے اور آخرت میں بھی اللہ عزت اور سربلندی سے نوازے گا لیکن اگر آپ نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا ہے اسے چھوڑ دیا اور رب چاہی زندگی گزارنے کے بجائے من چاہی زندگی گزارنے کے عادی ہو گئے تو یاد رکھئے کہ اللہ ہم اور آپ کو رسوا کر دے گا قرآن میں اللہ نے کہا کہ اگر تم اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو تم پر لازم اور ضروری ہے کہ قرآن کی ہدایات پر عمل کرو قرآن نے جن چیزوں سے منع کیا ہے ان سے بچتے رہو، اگر تم قرآن کے احکامات کو بجالاتے رہو گے تو رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوگا تمہاری اولاد نیک صالح ہوگی تمہارے کاروبار میں برکت ہوگی تمہارا معاشرہ نیک صالح ہو جائے گا تمہاری دشواریاں ختم ہو جائے گی لیکن شرط یہ ہے کہ تم قرآن کے ماننے والے بن جاؤ مفتی تبارک حسین قاسمی استاذ حدیث دارالعلوم آسام نے کہا کہ اللہ اللہ تعالیٰ نے علمائے کرام کو بہت شان و شوکت سے نوازا ہے۔ قرآن و حدیث میں علمائے کرام کے فضائل بیان کیے گئے ہیں جن کو پڑھنے سے علماء کی اہمیت و فضلیت کا اندازہ بآسانی لگایا جا سکتا ہے حدیث میں ہے کہ علماء انبیاء کے وارث ہیں اس لئے ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ علماء کی قدر کریں ان کی توہین سے بچیں مولانا محمد ابوالکلام شمسی جوائنٹ جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل بہار نے کہا کہ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیجئے کیونکہ یہ بچے ہمارے مستقبل ہیں، ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم بچپن ہی سے انہیں اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کریں، کیونکہ جیسی تربیت ہم بچپن میں دیں گے اسی کا نتیجہ ہم مستقبل میں پائیں گے۔

چھت سے گر کر نوجوان کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے مشق تھانہ علاقے میں پتنگ اڑا رہے نوجوان کی چھت سے گر کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ تخت ٹولا گاؤں کے رہنے والے سریندر سنگھ کا بیٹا گوتم کمار (18) پتنگ اڑاتے ہوئے اپنے گھر کی چھت سے پھسل کر گر گیا اور اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹر نے اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

نوجوان بے ہوشی کی حالت میں اسپتال میں داخل

بہارشریف (اے این بی) شہر کے بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ کے راجہ کنواں گاؤں میں ایک 20 سالہ نوجوان نشے کی حالت میں بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ گھر والوں نے اسے پیر کی دیر شام بہارشریف صدر ہسپتال میں داخل کرایا۔ نوجوان کی شناخت سوربھ کمار ولد سنتوش کمار کے طور پر کی گئی ہے جو کہ راجہ کنواں کا رہنے والا ہے، نوجوان کے والد سنتوش کمار نے بتایا کہ سوربھ پچھلے دو سال سے نشے کا عادی ہے اور وہ نشے کا اتنا عادی ہے کہ گھر والوں نے اسے ایک سال قبل پٹنہ کے ایک نشہ چھڑانے کے مرکز میں داخل کرایا تھا۔ کچھ روز رہنے کے بعد وہ بہتری کی راہ پر گامزن تھا، لیکن سینٹر سے واپس آنے کے بعد اس نے اپنے پرانے دوستوں کے ساتھ دوبارہ نشہ کرنا شروع کر دیا، اہل خانہ کے مطابق پیر کو بھی سوربھ نے نشہ آور انجکشن لگایا تھا جس کے بعد وہ کھیت میں بے ہوش پڑا تھا۔ مقامی لوگوں سے اطلاع ملنے کے بعد گھر والے اسے ہسپتال لے گئے سنتوش کمار کا کہنا ہے کہ اس نے اپنے بیٹے کو اس بری لت سے نکالنے کی بہت کوشش کی لیکن ایک بار نشے کی دنیا میں پھنس جائے تو اسے نکالنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ علاقے میں منشیات کی فروخت کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی نشے کی لت نہ صرف فرد کی صحت پر برے اثرات مرتب کر رہی ہے بلکہ اس کو روکنے کے لیے انتظامیہ، معاشرے کو مشترکہ کوششیں کرنے کی ضرورت ہے ورنہ آنے والے وقت میں اس کا برا اثرات پڑے گا۔

آر آئی سی سی ہال میں پرگتی یاترا کے مدنظر میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ اور بھارت سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے مشترکہ طور پر آر آئی سی سی آڈیٹوریم، راجگیر میں متعلقہ ڈپٹی مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو پرگتی یاترا کے موقع پر ایک بریفنگ کی صدارت کی جس کا مقصد ٹریفک نظام، سیکورٹی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ کا پروگرام ہے۔ نالندہ ضلع کے تحت 20 فروری 2025 کو منعقد ہونے والی پرگتی یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے ہدایات دیتے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران اور پولیس افسران وقت پر اپنے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی انجام دہی کو یقینی بنائیں گے، انہوں نے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں کہ وہ پرگتی یاترا کے خصوصی انتظامات/ پارک کے انتظامات کو یقینی بنائیں۔ روٹ لائننگ علاقوں میں ہیلی پیڈ وغیرہ کی تعمیر کرنا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل آفیسر، بہارشریف/ راجگیر، اسسٹنٹ کلکٹر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، متعلقہ مجسٹریٹ اور پولیس افسران وغیرہ موجود تھے۔

ڈی پی او کی اسپیشل اساتذہ کی پے فکسیشن کی ہدایت

چھپرہ (اے این بی) پریورتنکاری پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ کی درخواست پر ڈی پی او اسٹیبلشمنٹ دھننجے پاسوان نے خصوصی اساتذہ کی تنخواہ طے کرنے کی ہدایت دی۔ ڈی پی او نے اپنی ہدایت میں کہا ہے کہ اسپیشل ٹیچر کی تنخواہ کا تعین حکومت کی طرف سے نوٹیفکیشن کے تحت کیا جانا ہے۔ محکمہ کی سطح سے تمام بلاک ایجوکیشن افسران کو حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ 21 اندراجات پر مشتمل پے فکسیشن فارم بھی منسلک کیا گیا ہے۔ تاکہ ان اساتذہ کی تنخواہ کا تعین کیا جا سکے۔ ٹیچر لیڈر سمریندر سنگھ نے ڈی پی او کو بتایا کہ خصوصی اساتذہ کا این پی ایس اکاؤنٹ ابھی تک تیار نہیں ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے خصوصی اساتذہ کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے پران نمبر بنانے میں درپیش مسائل کو فوری حل کرنے کی بھی درخواست کی۔ اس موقع پر سنجے یادو، اندراجیت مہتو، حولدار مانجھی، نظام احمد، انوج یادو، پیوش تیواری، سنتوش کمار سنگھ، احسان انصاری، معین الدین انصاری، ونائک یادو، جتیندر رام، ونود دیارتھی، رنجیت سنگھ، پنکج پرکاش سنگھ، بلیرام سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ویجیلنس سپرنٹنڈنٹ کے بند گھر سے لاکھوں کی چوری

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع بہارشریف شہر کے بہار ٹاؤن تھانہ علاقے کے کنتاہی محلہ میں واقع ویجیلنس سپرنٹنڈنٹ کے بند گھر سے لاکھوں روپے کی چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ نے منگل کے روز دوپہر ایک بجے بتایا کہ اس کا بیٹا منا یادو احمد آباد میں ویجیلنس سپرنٹنڈنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ وہ اکثر اپنے دوسرے بیٹے کے ساتھ باہر رہتی ہے جس کی وجہ سے گھر بند تھا جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نامعلوم چوروں نے گھر میں گھس کر لاکھوں روپے کا سامان چوری کر لیا۔ یہ واضح نہیں ہے کہ کتنی رقم چوری ہوئی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

11 پولیس انسپکٹرز کی تنخواہ روک دی گئی

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے ایف آئی آر درج ہونے کے بعد سپرویژن نہ کرنے والے 11 پولیس انسپکٹرز کی تنخواہ روک دی ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پیر کی رات دیر گئے بتایا کہ گزشتہ ہفتہ کو ہونے والی کرائم کنٹرول میٹنگ کا جائزہ لینے کے بعد انہیں یہ اطلاع ملی تھی کہ سال 2024 کے ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں زونل پولیس انسپکٹر اور سپروائزری افسر کے ذریعے چارج شیٹ، حتمی رپورٹ عدالت میں جمع نہیں کرائی گئی ہے، جب کہ انہیں ہر ماہ کرائم کنٹرول میٹنگ میں چارج شیٹ جمع کرانے کی ہدایت دی گئی تھی۔

نالندہ: صدر اسپتال میں زچگی کی شرح اموات کو کم کرنے کیلئے تربیتی پروگرام

بہارشریف (اے این بی) ضلع صدر ہسپتال بہارشریف میں واقع سول سرجن کے دفتر کے ہال میں منگل کے روز ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد زچگی کی شرح اموات کو کم کرنا تھا، جس میں تمام پرائمری ہیلتھ سنٹر (پی ایچ سی) کے انچارجز، ہیلتھ منیجرز اور بلاک کمیونٹی موبلائزرز (بی سی ایم) نے ٹریننگ دی۔ اس موقع پر کم کماری نے کہا کہ یہ تربیتی پروگرام زچگی کی شرح اموات کو کم کرنے کے لیے منعقد کیا گیا ہے تاکہ ہیلتھ ورکرز کو ضروری معلومات اور تکنیکی تربیت دی جا سکے۔ اس پروگرام میں RPM (ریجنل پروگرام منیجر) پیوش رنجن کی طرف سے تربیت دی گئی، حاملہ خواتین کو وقت پر مناسب طبی سہولیات فراہم کرنا اور حمل کے دوران ہونے والی پیچیدگیوں کا بروقت انتظام کرنا، اس پروگرام میں صحت کے تمام افسران نے حصہ لیا۔ تربیتی سیشن میں یہ بھی بتایا گیا کہ زچگی کی شرح اموات کو کم کرنے کے لیے ہر مرکز صحت پر ضروری وسائل مہیا کیے جائیں گے اور تمام طبی عملے کو آگاہ کیا جائے گا، پروگرام کے اختتام پر حکام نے اس بات پر زور دیا کہ تمام مراکز صحت میں حاملہ خواتین کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور ان کی ادارہ جاتی ڈلیوری کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی خاتون ہائی رسک حمل کی حالت میں پائی جاتی ہے تو اسے بروقت بہتر طبی سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں۔

اردو مشترکہ وراثت، کسی خاص قوم کی زبان نہیں، ہندوستان کی زبان ہے

اردو بیداری کانفرنس سے علماء، و دانشوران کا خطاب

سوپول (اے این بی) کم وقت میں جن زبانوں نے دنیا میں اپنی مضبوط شناخت قائم کی ہے ان زبانوں میں اردو کا نام سرفہرست ہے، اردو کی خمیر میں محبت کی ایسی چاشنی ہے کہ ہر کوئی اردو کو جاننے اور سمجھنے کے بعد اسے اپنانا چاہتا ہے، یہ زبان ہندوستان کی مشترکہ وراثت ہے جو مسلمانوں کی زبان نہیں بلکہ ہندوستان کی زبان ہے، اس کی آبیاری میں متعدد ایسی شخصیات شامل ہیں جو مسلمان نہیں تھیں، لیکن افسوس ہے کہ اسے ایک طبقہ سے جوڑ کر دیکھا جانے لگا، ایسے وقت میں اردو زبان کی صحیح تاریخ بیان کرنے اور اس کی تشہیر کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار قاضی شمیم اکرم رحمانی (معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضا امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ) نے چھاتا پور سوپول میں منعقد اردو بیداری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے اردو کی ابتدا اور ارتقاء پر گفتگو کرنے کے بعد کہا کہ اردو زبان کی درست تاریخ بتانے اور بتاتے رہنے کی سخت ضرورت ہے، اردو زبان کو لوگ مسلمانوں کی زبان سمجھتے ہیں اور اس بنیاد پر اردو کو تعصب کا نشانہ بناتے ہیں لیکن سچائی یہ ہے اردو محض زبان ہے مسلمانوں کی زبان نہیں ہے۔ اس لئے حکومتوں کو بھی چاہیے خصوصاً بہار حکومت کو کہ اردو کے جو اہم مسائل زیر التوا ہیں انہیں جلد حل کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دراصل مسلم سلاطین جب یہاں آئے اور یہاں کی اس وقت کی آبادیوں سے ان کا میل جول بڑھا تو اس وقت کی رائج زبانوں میں تبدیلیاں پیدا ہوئیں اور نتیجے کے طور پر ایک نئی زبان وجود میں آئی جسے کئی ناموں سے یاد کیا گیا لیکن اب اس کا صرف ایک نام ہے اردو، جس کی خمیر میں مختلف تہذیبوں کو سمو لینے کی مکمل استعداد موجود ہے، انہوں نے مزید کہا کہ اردو کی راہ میں کچھ پریشانیاں بلاشبہ گورنمنٹ پیدا کر رہی ہیں لیکن کچھ ہم لوگ بھی پیدا کر رہے ہیں جن کا احساس ہمیں نہیں ہو رہا ہے، انہوں نے اخیر میں تمام مذاہب کے لوگوں سے اردو سیکھنے اور سکھانے کی اپیل کی۔ مولانا قمر عالم ندوی استاذ مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ویشالی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اردو کے نام یہ پروگرام تاریخ ساز پروگرام ہے جس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گورنمنٹ اردو کے لئے بہت کام کر رہی ہے، کچھ کام باقی ہیں ※ ان وہ ہونگے لیکن ہم لوگ بچوں کو اردو پڑھائیں تب ہی اردو کا کارواں آگے بڑھے گا، انہوں نے دوران گفتگو مشہور نظم "اردو ہے مرا نام میں خسرو کی سہیلی" بھی پیش کی۔ جناب قاری رضوان سکریٹری انجمن ترقی اردو سوپول نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ احساس کمتری سے نکل جائیں کہ اردو کے لیے کام نہیں ہو رہا ہے، بہت کام ہو رہا ہے، ہم لوگ کر رہے ہیں، انہوں نے عوام سے اردو میں نیم پلیٹ لگانے، اردو اخبار پڑھنے اور اردو کے لئے بیدار رہنے کی گزارش کی، ساتھ اس بات پر حاضرین سے حلف بھی لیا، پروگرام سے پنچم نارائن سنگھ، سوپول، جناب حسن انصاری سابق مکھیا، مفتی ظفیر الرحمان قاسمی، اوما شنکر، ماسٹر دیش کمار نے بھی خطاب کیا۔ اخیر میں قاضی شمیم اکرم رحمانی کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۱۹ فروری ۲۰۲۵ء

اسرائیل، حماس کے لئے جہنم کے دروازے کھول دینا چاہتا ہے مگر پہلے جائیگا کون؟

اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو شاید اس وقت اپنے آپ کو دنیا کا سب سے بڑا اور ناقابل تسخیر حکمراں تصور کررہے ہیں اور جب سے ڈونالڈ ٹرمپ کی بطور صدر امریکہ واپسی ہوئی ہے اس کے بعد سے نیتن یاہو کے حوصلے بہت زیادہ بلند ہوچکے ہیں اور انہیں یہ گمان غالب ہوچکا ہے کہ وہ کسی بھی ملک میں حملہ کرکے اس ملک کی ہیئت بگاڑ سکتے ہیں اور ایسے میں انہیں روکنے ٹوکنے والا کوئی نہیں ہے اور اگر کسی نے مخالفت کرنے کی کوشش بھی کی تو اس کا سرپرست اعلیٰ اس کا نام ونشان تک مٹا سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کا سرپرست اعلیٰ امریکہ ہے اور جو بائیڈن کے دور میں اسرائیل کو صرف اس کی اجازت دی گئی تھی کہ وہ پوری غزہ پٹی کا نام ونشان مٹادے، لیکن ٹرمپ کا دور آتے ہی تمام اسلامی ممالک بشمول ایران، مصر وغیرہ پر حملے کے آثار بڑھ گئے ہیں اور خاص طور پر مصر کے خلاف جس نے کھل کر فلسطینیوں کے حق کے لئے آواز اٹھائی ہے۔ دوسری طرف ایران جس کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ وہ 1990 سے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کے معاملے میں چوری چھپے اپنے نیوکلیائی تنصیبات میں کام کررہا ہے مگر عالمی سطح پر گردش کرنے والے امریکی سرویلنس (جانچ پڑتال) اور دوسری طرف سے اب اسرائیل نے بھی بغیر کسی معاوضے کے اس معاملے میں امریکہ کے لئے سرویلنس کی ذمہ داری نبھانا شروع کردی ہے۔ امریکہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ ایران جو وقفے وقفے سے اپنے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کی کوشش کو منظر عام پر لارہا ہے کہ اس نے ابھی تک نیوکلیائی ہتھیار بنایا ہے یا نہیں اس کے بارے میں کبھی کسی نے کھل کر وضاحت نہیں کی لیکن امریکہ کو یہ احساس ہے کہ ایران بھی نیوکلیائی ہتھیار بنانے میں کامیاب ہوچکا ہے اور صرف یہ ظاہر کررہا ہے کہ وہ یورانیم کی افزودگی کے مسئلے میں الجھا ہوا ہے اور کھل کر یہ اعلان ابھی تک نہیں کیا ہے کہ اس نے نیوکلیائی ہتھیار بنانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ واضح رہے کہ سابق امریکی جارج ڈبلو بش نے عراق اور افغانستان کی تباہی کے بعد بہت ہی فخر ورعونت سے کہا تھا جس طرح سے عراق اور افغانستان کی ہیئت بگاڑ دی ہے اسی طرح سے ایران کا بھی خاتمہ کردیا جائے گا، اس وقت ایران کے صدر اصلاح پسند محمود احمد نژاد تھے اور انہوں ل نے جواباً امریکہ سے کہا تھا کہ امریکہ بہت طاقتور ہے اور وہ ایران کو بھی ختم کرسکتا ہے، لیکن ایران نے اپنے ایک ایٹم بم کو وہائٹ ہاؤس کے نشانے پر رکھ لیا ہے اور وہ بم وہائٹ ہاؤس کے ساتھ ساتھ اس کے 40 کیلومیٹر کے رقبے کو ریزہ ریزہ کرسکتا ہے اور احمدی نژاد کی جوابی دھمکی سنتے ہی امریکی صدر کا سُر بدل گیا اور اس نے اعلان کردیا کہ اسے ایران سے کچھ لینا دینا نہیں ہے اور جب کچھ لینا دینا نہیں ہے تو پھر اس کے ساتھ نہ تعلقات ہیں اور نہ رنجش ہے۔ لیکن اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ کے صدر بنتے ہی اسرائیل کے پر نکل آئے ہیں اور اس نے ایران کو غیر ضروری طور پر دھمکی دینا شروع کردیا ہے لیکن نیتن یاہو کو اس کا احساس نہیں ہے کہ ایران کوئی عرب ممالک نہیں ہے اور نہ ہی وہ سعودی عرب کی طرح سے خوشامد پسند ہے اور وہ اسرائیل اور امریکہ کو مشترکہ طور پر جواب دے سکتا ہے اور یہ جواب اینٹ کا جواب پتھر سے ہوگا۔ ابھی نیتن یاہو نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کی ہے اور بڑے فخر سے کہا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ ایران کے غرور کو خاک میں ملادینے کے عزائم رکھتے ہیں اور ایران جو نیوکلیائی ہتھیار بنانے کے زعم میں ہے وہ اس کا بھی خاتمہ کرسکتا ہے۔ یروشلم میں روبیو سے بات کرنے کے بعد نیتن یاہو نے کہا ہم نے مختلف امور پر بات چیت کی اور اس میں ایران کا مسئلہ سرفہرست رہا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ اس سے پہلے اپنی کالی زبان سے پورے غزہ پٹی کو اپنی تحویل میں لینے اور بنگلہ دیش کے مسائل کا حل ڈھونڈنے کے لئے پی ایم مودی کو ذمہ داری دے چکا ہے۔ ویسے تو سابق صدر جو بائیڈن بھی حد درجہ کینہ پرست واقع تھے اور بنگلہ دیش سے اس کے کریک جزیرے کو اپنی ملکیت میں لینے کی اپیل کرچکے تھے اور جب بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ نے کریک جزیرہ کی حوالگی سے انکار کیا تو امریکہ نے فیک تحریک چلا کر بنگلہ دیش کے طلباء کو ایمپلائمنت ریزرویشن کے معاملے میں پھنسا کر خونریز تحریک میں حسینہ کی حکومت کو الٹ دیا تھا اور فرانس میں خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے محمد یونس کو عبوری حکومت کا سربراہ بنا کر بھیج دیا اور محمد یونس کا انتخاب کس نے کیا، کیوں کیا یہ کوئی بھی نہیں جانتا۔

ویسے اس وقت امریکہ کے ایک خوفناک عزم کو اجاگر کردیا جائے کہ وہ اسرائیل کے کندھے پر بندوق رکھ کر تمام اسلامی ممالک کو اپنا دست نگر بنانے کی سوچ رہا ہے جس طرح سے اسرائیل کے ذریعہ غزہ پٹی کو قبرستان بنایا اب حرص وطمع سے بھرپور نظریں ایران پر ہیں۔ سعودی عرب وغیرہ پر زیادہ سنجیدگی نہیں ہے کیونکہ عرب ممالک ویسے بھی امریکہ کی مدح سرائی میں ہر وقت قصیدہ پڑھنے کو تیار ہے۔ لہٰذا امریکہ اور اسرائیل اس وقت مل کر یکے بعد دیگرے اسلامی ممالک کو اپنا مطیع بنانے اور ساتھ ہی ان پر اپنا دبدبہ قائم کرکے ان کی زمینوں کو ہتھیانے کا خواب دیکھ رہے ہیں لیکن اس سے بےخبر ہیں ان دونوں کا برا وقت عنقریب ہے۔ (خ الف ف)

خطرے کی گھنٹی! تیزی سے زمین کی طرف بڑھ رہا ہے ’سٹی کِلر ایسٹرائڈ‘، ٹکر ہوئی تو مچ جائے گی تباہی

سائنس دانوں کا کہنا ہے 2032 میں یہ سیارچہ زمین کے قریب سے گزرنے والا ہے۔ ہندوستان، چین، پاکستان بھی اس کے ٹکرانے کے لیے ممکنہ ملک بتائے گئے ہیں۔ سائنس دانوں نے زمین کی طرف آنے والے ایک بڑے ایسٹرائڈ کو لے کر ڈرانے والی پیشن گوئی کی ہے۔ اس ایسٹرائڈ یعنی سیارچہ کا نام ایسٹرائڈ 2024 وائی آر 4 رکھا گیا ہے۔ یہ ایک بڑے طیارہ کے سائز کا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ 2032 میں یہ زمین کے قریب سے گزرنے والا ہے۔ اس دوران اس میں شدید دھماکہ کا امکان ہے۔ اگر یہ زمین کے کرہ ہوا میں داخل کر گیا تو اس کی رفتار 38 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی شہر تباہ ہو جائیں گے۔ ہندوستان، چین اور پاکستان بھی اس کے ٹکرانے کے لیے ممکنہ ملک بتائے گئے ہیں۔ چین نے اس ایسٹرائڈ سے نپٹنے کے لیے انجینئروں کی فوج کو کام پر لگا دیا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ ایسٹرائڈ 40 سے 100 میٹر چوڑا ہوسکتا ہے۔ حساب کے مطابق پہلے اس کے زمین سے ٹکرانے کا امکان صرف 3?1 فیصد ہی تھا لیکن اب یہ امکان بڑھ کر 2 فیصد سے زیادہ ہوگیا ہے۔ دوسری طرح سے غور کریں تو 98 فیصد امکان ہے کہ یہ سیارچہ زمین سے بغیر ٹکرائے ہی نکل جائے گا۔ اس کی رفتار اور راستے کے حساب سے امکان بدلتے رہتے ہیں۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ یہ زمین سے دور نکل جائے اور ٹکرانے کا امکان پوری طرح سے ختم ہو جائے۔ ناسا اور ESA کا منصوبہ ہے کہ مارچ میں ٹیلی اسکوپ کی مدد سے اسے قریب سے دیکھا جائے گا۔ وہیں 2028 میں سائنس داں اسے اور واضح طور پر دیکھ سکیں گے اور صحیح حساب کر پائیں گے۔ سائنس داں فی الحال سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ ایسٹرائڈ کتنا نقصان کرسکتا ہے۔ اس کے سائز، رفتار اور کمپوزیشن پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ سیارچہ زمین سے ٹکرا گیا تو کرہ ہوا میں ہی دھماکہ ہوجائے گا۔ اس دھماکہ سے 8 ملین ٹن ٹی ایم ٹی کی توانائی نکلے گی جو کہ ہیروشیما میں گرائے گئے ایٹم بم سے 500 گنا زیادہ ہوگی۔ اس دھماکہ میں 50 کلومیٹر کے دائرے میں سب کچھ ختم ہوجائے گا، اس لیے اس ایسٹرائڈ کو ’سٹی کلر‘ بھی کہا جارہا ہے۔ خطرے کا اندیشہ افریقہ، جنوبی ایشیا میں ہے۔ اس میں ہندوستان سمیت کئی ممالک شامل ہیں۔ بنگلہ دیش، پاکستان، نائیجیریا، وینزویلا، کولمبیا، ایکواڈور اور ایتھوپیا، سوڈان کو بھی خطرے کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔

کیا بنگلہ دیش کی نوجوان نسل 1971 کی جنگ آزادی کو یکسر فراموش کرچکی ہے؟

مترجم:—خورشید فرازی

صحافی پرسون چودھری نے تنویر مکمل نامی ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ بنگلہ دیشی فلم میکر کا انٹرویو لیا ہے۔ تنویر مکمل جن کی پیدائش 1955 میں کھلنا میں ہوئی تھی جو سابق مشرقی پاکستان میں تھا۔ انہوں نے ڈھاکہ یونیورسٹی سے اپنی تعلیم مکمل کی اور بائیں بازو کے کارکن کی حیثیت سے اور ایک بولڈ صحافی کے طور پر بے زمین کسانوں کی بدحالی، ان کی شکستہ حالی کے خلاف آواز بلند کی اور پورے بنگلہ دیش کے گاؤں گاؤں میں ان کا شہرہ ہوگیا تھا کہ وہ ایک پہلا کمیونسٹ صحافی ہے جو بے زمین کسانوں کے لئے آواز اٹھا رہے ہیں۔ ان کی مشہور دستاویز فلم نوویر نام مدھومتی، چترا نوویر پارے، دو پیانوویر بانکے، لال سالو لالن، جیون دھول، سیمانتوریکھا، کرنا پھولیر کانٹا اور 1971 ہے۔ (واضح رہے کہ 1971 میں مشرقی پاکستان نے زبردست جنگ کے بعد انڈیا سے ہار مان لی تھی اور مشرقی پاکستان، بنگلہ دیش بنا تھا۔ تنویر مکمل نے ناول، افسانے، کہانیاں اور مضامین بھی لکھے ہیں۔ 2017 میں حکومت بنگلہ دیش نے ملک کا سب سے بڑا سویلین ایوارڈ پروقار ”ایکسوئے پارک“ تفویض کیا، مکمل اس وقت بنگلہ دیش فلم انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ہیں۔ پرسو چودھری نے ان سے جو انٹرویو لیا اسے قارئین عوامی نیوز کے لئے پیش کیا جارہا ہے جو ترجمہ کی شکل میں بہت سارے سوالات حذف کرکے۔

(1) پرسو چودھری (پی سی) آپ کی فلمیں ہمیشہ آزاد زندگی کے آزاد پہلوؤں کو اجاگر کرتی رہی ہیں لیکن گزشتہ اگست سے بنگلہ دیش میں کیا ہوا، کیا آپ کے خیال میں بنگلہ دیش میں اب سیکولر سماج کا خاتمہ ہوچکا ہے؟

تنویر مکمل (ٹی ایم) افسوسناک امر ہے کہ بنگلہ دیش کی اکثریت اس وقت مذہبی تبلیغ اور وعظ کو ترجیح دے رہی ہے اور وعظ کی محفلوں میں جو کچھ بھی کہا جارہا ہے اسی پر تمام لوگ خصوصاً نوجوان نسل جنہیں اس قسم کے جھگڑے میں نہیں پڑنا چاہئے۔ وہ پوری طرح سے اپنے آپ کو مکمل سیاست میں شامل کرچکے ہیں اور اس وقت انہیں جو کچھ بھی سننے کو مل رہا ہے وہ اسی میں عمل کررہے ہیں میں نے کمیونزل کو اپنایا تھا اور فرقہ پرستی سے سخت نفرت کی تھی جو نفرت آج بھی دل میں قائم ہے اور میں زندگی میں کبھی بھی فرقہ پرستی سے سمجھوتہ نہیں کرسکتا۔

پی سی: آپ کے خیالات اور آپ کی فلموں کے ذریعہ جو پیغامات ملتے رہے ہیں آپ نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ آپ کی فلمیں عوام الناس تک اور خصوصاً نوجوان نسل میں پسند نہیں کی جاتیں، کیا آپ اسے اپنی ناکامی تصور کرسکتے ہیں؟

ٹی ایم: میری فلمیں سمجھدار اور سلجھے دماغ کے سنجیدہ اور باہوش لوگ دیکھتے ہیں اور بیحد پسند بھی کرتے ہیں۔ میں آپ سے کہوں کہ اگر نوجوان طبقہ ایک بار میری فلمیں دیکھ لے تو وہ اسے پسند کرے گا۔ یوٹیوب میں میری فلمیں خصوصاً لال سالو جس کا موضوع ایک سے زائد شادی کرنے کی مخالفت میں ہے اسے 30 لاکھ سے زیادہ لوگ پسند کرچکے ہیں اور یوٹیوب دیکھنے والے زیادہ تر نوجوان ہیں اور بنگلہ دیش میں میری یہ فلم کافی مشہور ہوئی تھی۔ پی سی: آپ نوجوان نسل کی باتیں کرتے ہیں، میرے خیال میں بنگلہ دیش کی نوجوان نسل اس حقیقت کو یکسر فراموش کرچکے ہے کہ بنگلہ دیش کا وجود کیسے اور کیونکر عمل میں آیا؟

ٹی ایم: میں اس بات پر آپ سے متفق ہوں۔ ملک کا نوجوان طبقہ یہ قطعی نہیں جانتا کہ بنگلہ دیش کا وجود کیونکر عمل میں آیا اور اس کے لئے کتنی جانوں کی قربانیاں دی گئیں، اجتماعی یادداشتیں ایک قوم کیلئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ملن کندرا نامی چیک ری پبلک کے ایک ناول نگار کا کہنا ہے کہ اقتدار کے خلاف آواز اٹھانا ایسا ہی ہے کہ ہم یہ جدوجہد عہد فراموش کے خلاف یادداشت کو سامنے لانے کیلئے کررہے ہیں۔ میں نے اپنی فلم میں ایک سے زیادہ شادی کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ اسی طرح سے جارج اوویل یہ سمجھتا ہے کہ مستقبل اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ماضی اور حال کو اپنے قابو میں رکھ سکتا ہے۔ بنگلہ دیش کی مثال ہی لے لیجئے۔ کل اس کا نام ونشان نہیں تھا وہ مشرقی پاکستان تھا پھر وہ بنگلہ دیش بنا اور یہ سمجھ لیا گیا کہ ماضی اور حال پر قابو پالیا گیا ہے اور مستقبل بھی ہاتھ میں ہے لیکن دیکھنا چاہئے کہ اس وقت اس کا حال کیا ہے۔ 1971 کی جنگ آزادی میں کیا صورتحال تھی اور اس وقت نوجوان نسل ٹھیک سے جانتی بھی نہیں کہ یہ جنگ آزادی کیسے لڑی گئی اسی لئے جب میں نے 1971 بنائی تو وہ میری 7 سالہ محنت تھی لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں کہ میں نے جو کچھ بھی بنایا وہ زیادہ نہیں تھا اور شاید میں نوجوان نسل کو سمجھانے سے قاصر رہا۔ پی سی: کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان نے 50 سال بعد سہی لیکن اس نے بنگلہ دیش کی قومی اور سیکولر شناخت کو ختم کردینے میں کامیابی حاصل کی ہے؟ ٹی ایم: دیکھئے قوم اور فرقہ دو الگ الگ شئے ہیں۔ اس وقت بنگلہ دیش میں جو کچھ بھی ہوا اسے ہم اسلامی بنیاد پرستی نہیں بلکہ الجھن اور انتشار میں مبتلا قوم کی وارفتگی کہہ سکتے ہیں۔ پی سی: آپ کی فلم ”دو پیانوویر بانکے“ میں غیر منقسم بنگال میں بائیں بازو کو عروج حاصل ہوتے دکھایا گیا، پھر آخر بنگلہ دیش میں بائیں بازو کو تقویت کیوں نہ ملی جبکہ مغربی بنگال میں 34 برسوں تک لیفٹ کی حکمرانی رہی؟ ٹی ایم: دیکھئے جہاں تک کمیونسٹ تحریک کا سوال ہے وہ اصل میں مارکسزم اور لینن ازم پر منحصر ہے اور یہ کمیونزم مسلم غلبہ والے ایسٹ بنگال (موجودہ بنگلہ دیش) میں یہ کبھی بھی اپنی حد سے آگے نہ بڑھ سکا۔ بنگلہ دیش کے عوام ضعیف الاعتقادی میں بہت زیادہ یقین کرتے ہیں اور وہ کسی ایسی پالیسی کو نہیں مانتے جو مارکسزم اور لینن ازم کی پیدا کردہ ہو۔ پی سی: آپ کی دستاویزی فلم 1971 میں نسل کشی دیکھی گئی تھی کیا یہ نسل کشی 1971 میں پاکستانی فوج کے ہاتھوں بنگالیوں کی تھی؟

ٹی ایم: کچھ حد تک دیکھا جائے تو یہ ٹھیک ہے۔ 1971 کی جنگ آزادی میں پاکستانی فوج نے بہت بڑے پیمانے پر بنگالی مسلمانوں کی نسل کشی کی تھی۔ کیونکہ پاکستانی جنرل یحییٰ خان کو یہ شک تھا کہ اگر بنگلہ دیش بن گیا تو پھر پاکستانی برانڈ کا سیاسی اسلام یہاں چل نہ پائے گا۔ لیکن بدقسمتی سے 1975 میں بانی بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن اور ان کے 11 رشتہ داروں کا قتل عام تمام خوابوں کو چکنا چور کرچکا تھا۔

امریکہ: حیا بمقابلہ فاحشہ

ترتیب: عبدالعزیز

”اور لوطؑ کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا، پھر یاد کرو جب آس نے اپنی قوم سے کہا“ کیا تم ایسے بے حیا ہوگئے ہو کہ وہ فحش کام کرتے ہو (فاحِشَہ) جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم بالکل ہی حد سے گزر جانے والے لوگ ہو“ مگر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ”نکالو اِن لوگوں کو اپنی بستیوں سے، بڑے پاکباز بنتے ہیں یہ“۔ آخرِکار ہم نے لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو...... بجز اس کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ بچا کر نکال دیا اور اس قوم پر برسائی ایک بارش، پھر دیکھو کہ آن مجرموں کا کیا انجام ہوا“۔ (الاعراف: 80 تا 84)

ہم یہاں ایل جی بی ٹی ٹی آئی کیو (LGBTTIQ) یعنی جنسی منحرفین اور صنفی مرتدین کے عمل کے لیے عربی قرآن کی اصطلاح ”فاحِشَہ“ استعمال کررہے ہیں اور اس کے مقابلہ میں، اس کے رد میں جو لفظ استعمال کررہے ہیں، وہ ہے ”حیا“۔ فاحش لوگ اور باحیا لوگوں کے درمیان ایک نئی کشمکش کا آغاز ہوچکا ہے۔ فاحِشہ کے پھیلاؤ کا اصل مقصد انسانی آبادی کا خاتمہ ہے۔ اس دنیا میں ایک شیطانی اور دجالی گروہ ایسا موجود ہے جو چاہتا ہے کہ دنیا کے انسان، آبادی کے لحاظ سے، سیاسی، معاشی، تعلیمی، اخلاقی اور روحانی لحاظ سے اور ہر لحاظ سے برباد ہوجائیں۔ انسان کائنات کا سب سے قیمتی نوع ہے۔ وہ اس کائنات کی سب سے بہترین مخلوق ہے، اور اسی قیمتی مخلوق کو شیطان ختم کرنا چاہتا ہے، اس کی ساخت کو بدل دینا چاہتا ہے۔ اس کی خداداد صنف اور جنس کو ہی بدل دینا چاہتا ہے۔ ساری دنیا کی حکومتیں اور ریاستیں اس شیطانی قوت سے تعاون کررہی ہیں۔

”وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں۔ وہ اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے۔ (وہ اس شیطان کی اطاعت کررہے ہیں) جس نے اللہ سے کہا تھا کہ ”میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔ میں انہیں بہکاؤں گا، میں انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا اور وہ میرے حکم سے جانوروں کے کان پھاڑیں گے اور میں انہیں حکم دوں گا اور وہ میرے حکم سے خدائی ساخت میں ردوبدل کریں گے“۔ (النساء: آیات 117 تا 119)

آبادی کو روکنے اور برتھ کنٹرول کا سب سے فعال ادارہ پلانڈ پیرنٹ ہوڈ (Planned Parenthood) ہے۔ یہ ادارہ امریکہ میں 1914ء میں قائم ہوا جس کا مقصد اسقاط حمل، ضبطِ ولادت اور فاحشہ کلچر کا فروغ ہے تاکہ انسانی تولید کو کم سے کم کیا جاسکے۔ امریکہ میں فاحش کی پہلی نیشنل آرگنائزیشن 1950ء میں قائم ہوئی۔ 1980ء کی دہائی میں فاحش لوگوں میں ایڈز کا مرض پھیلا جس سے کچھ عرصہ کے لئے یہ لوگ پس منظر میں چلے گئے، لیکن بیسویں صدی کے اواخر میں ان کی سماجی قبولیت میں اضافہ ہونے لگا۔ 2011ء میں امریکہ کی فوجی پالیسی تبدیل ہوئی اور فاحش لوگوں کو فوج میں ملازمت کی کھلی اجازت مل گئی۔ امریکہ کے سوشل کنزرویٹیوز (social conservative) نے فاحش قوت کو چند ریاستوں سے آگے نہیں بڑھنے نہیں دیا، لیکن فاحش قوتوں کو ایک بڑی کامیابی اس وقت ملی جب امریکہ کی عدالت عظمیٰ نے 2015ء میں پورے ملک میں ہم جنس شادی کو قانونی قرار دے دیا۔ 2024ء کے گیلپ سروے کے مطابق امریکہ کی فاحش کی آبادی 7.6 فی صد ہے۔

یہ ہمیشہ سے اصول رہا ہے کہ منظم اقلیت ہی غالب ہوتی ہے۔ فاحش کی آرگنائزڈ کمیونٹی امریکہ میں 75 سال سے زیادہ جدوجہد کررہی ہے۔ اس نے اسکول اور تعلیم میں بہت کام کیا اور ان کی ایک بڑی تعداد فزیکل اینڈ ہیلتھ ایجوکیشن کے ٹیچرز کی حیثیت سے پبلک ایجوکیشن سسٹم میں داخل ہوئی۔ امریکہ کا تعلیمی نظام فاحشہ کلچر کو بچوں میں کافی کم عمری سے بے روک ٹوک پھیلا رہا ہے، جس سے بچوں کو بچانا آسان نہیں رہا۔ وہ والدین مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنے معصوم پیارے بچوں کو پبلک اسکولز (سرکاری اسکولوں) سے ہٹا کر ان کے لئے متبادل تعلیم کا انتظام کیا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ فاحِشہ کے خلاف یوروپ، اسکینڈے نیویا اور شمالی امریکہ میں سب سے زیادہ مزاحمت بھی یو ایس اے میں ہی ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی جینڈر کے حوالے سے صاف گوئی اور واضح پالیسی سے تمام مذہبی طبقہ اور روایتی خاندان میں امید کی ایک نئی کرن جاگی ہے۔ عیسائیوں کی ایک بڑی مذہبی آبادی نے ڈونلڈ ٹرمپ کی بھرپور حمایت کی ہے۔ اس بار سینیٹ اور ہاؤس آف ریپرزنٹیٹیو دونوں میں ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کی اکثریت ہوچکی ہے۔ چنانچہ اب ان کے لیے مشکل نہیں کہ وہ یہ کام نہ کر سکیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے آتے ہی صدارتی آرڈر کے ذریعہ یہ اعلان کردیا ہے کہ امریکی ریاست صرف دو صنف کو مانتی ہے، مرد اور عورت۔ امریکہ کسی تیسری صنف کو قبول نہیں کرتا۔ امریکی صدر کے اس اعلان کے بعد کینیڈا اور ساری دنیا کی پرو لائف اور حیا موومنٹ کو طاقت ملی ہے۔ دنیا بھر کے وہ تمام لوگ جو امریکہ ہی کو فالو کرتے ہیں وہاں بھی یہ طاقتیں مضبوط ہوں گی۔

ہماری دعاؤں میں ایک دعا یہ شامل ہے کہ یا اللہ امریکہ کی فوجی طاقت کو، امریکہ کی سیاسی طاقت کو، امریکہ کی معاشی قوت کو، امریکہ کی علمی قوت کو اور امریکہ کی تنظیمی صلاحیت کو، ساری دنیا میں اسلام کے غلبہ کے لیے استعمال کرلے۔ حرمین کے ہر سفر میں میں نے یہ دعا مانگی۔ آپ بھی اس دعا کو اپنا معمول بنالیں، لیکن دعاؤں کی مقبولیت مشروط ہے اس بات پر کہ ہم اس کے لیے کیا اور کیسی کوشش کرتے ہیں۔

سب سے پہلا کام یہ ہے کہ ہم اپنے دل سے انسانوں کا اور کسی حکومت اور ریاست کا ڈر، خوف اور بھے اور ہر قسم کے دنیاوی لالچ کو نکال دیں، اور صرف اور صرف اللہ کا ڈر، اللہ کے تقویٰ کو اپنے اندر سمیٹیں اور جنت کی خواہش اور اللہ سے بہترین حالت میں ملاقات کی تڑپ پیدا کریں۔ ہمیں ’امر بالمعروف ونہی عن المنکر‘ کا فریضہ انجام دینا ہے، بھلائی کا حکم دینا ہے اور برائیوں سے روکنا ہے۔ ہمیں لوگوں کو بتانا ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔ اس کے لیے ہمیں پرامن لیکن متحرک اور منظم جدوجہد کرنی ہوگی۔ ہم سب اس کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ اپنے اندر صلاحیت بھی پیدا کریں اور صالحیت بھی۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

اسلام ایک دعوت ہے اور ہم اس کے داعی ہیں!

ریاض فردوسی

آدم علیہ السلام کو بحیثیت خلیفہ زمین پر بھیجنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام اور ذریت آدم کے لیے یہ حکم فرمایا کہ "اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے، اور جو کفر کریں گے اور جھٹلائیں گے میری آیتوں کو وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (سورہ البقرہ، آیت 39-38) لمبے عرصے تک ذریت آدم ایک ہی عقیدہ اور نظریہ (عقیدہ توحید) پر قائم تھے اور پھر رفتہ رفتہ ان کے اندر اختلاف پیدا ہونا شروع ہوگیا اور بعض لوگ موحد اور بعض لوگ مشرک میں تقسیم ہوگیے، یہاں تک کہ آگے چل کر لوگوں میں شرک کا غلبہ ہو گیا، لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگ گیے، ان معبودوں کو نفع اور ضرر کا مالک سمجھ بیٹھے اور انہیں اللہ کا سفارشی سمجھنے لگیں۔ اتنا ہی نہیں ان لوگوں نے قیامت کے دن کا برپا ہونے کا انکار کر دیا۔ اسی واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ آیت 213 میں فرمایا کان الناس امۃ واحدۃ یعنی اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ایک ہی دین عطا کیا اور ایک ہی امت بنایا یعنی دین صرف اسلام تھا اور امت صرف امت مسلمہ تھی لیکن لوگوں نے اختلاف کیا اور نظریہ اور عقیدہ کے بنیاد پر مختلف گروہوں اور پارٹیوں میں تقسیم ہو گیے۔ امت واحدہ کا امت متفرقہ میں تقسیم ہوجانا ایک بہت بڑا واقعہ تھا۔ اب سوال یہ پیدا ہوا کہ متفرق گروہوں کے نظریاتی اختلافات کو کیسے دور کیا جائے؟ جن کے عقائد اور نظریات باطل تھے اس کو کیسے درست کیا جائے؟ جو لوگ گمراہ اور منحرف ہو گیے تھے انہیں راہ راست پر کیسے لایا جائے؟ ایک طریقہ طاقت کا تھا جس کو استعمال کر کے ایسے لوگوں کے عقائد و نظریات کو درست کیا جا سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی یہ سنت نہیں رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ گمراہ لوگوں کے باطل نظریات اور عقائد کو جبراً تبدیل نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ ہم چاہتے تو تمام لوگوں کو ایک امت بنا دیتے لیکن اللہ تعالیٰ نے جبر کا طریقہ اختیار نہیں کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہے اور نہ مددگار۔ (سورۃ الشوریٰ، آیت نمبر 8) اللہ تعالیٰ ایسا کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا، کوئی اس کا ہاتھ پکڑنے والا نہیں تھا، لیکن اس نے یہ طریقہ پسند نہیں فرمایا کہ وہ لوگوں کو اپنی ہدایت قبول کرنے پر مجبور کرے بلکہ اس نے چاہا کہ لوگوں کو اختیار دے کر ان کے سامنے اپنی ہدایت رکھے تا کہ لوگ اپنی عقل و بصیرت سے اسے سمجھیں، اپنی آزادی رائے کے ساتھ ہدایت کو اختیار کریں اور اللہ کی رحمت میں داخل ہونے کے لائق و فائق بنیں۔ اس کے بعد فرمایا کہ جو لوگ ظالم کافر و مشرک ہیں نہ ان کا کوئی کارساز ہوگا، نہ کوئی مددگار۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صرف وہ لوگ محروم ہوں گے جو ظالم و مشرک ہوں گے۔ سورۃ یونس آیت 100-99 میں فرمایا: اگر تیرے ربّ کی مشیت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و فرمانبردار ہی ہوں) تو سارے اہلِ زمین ایمان لے آئے ہوتے۔ پھر کیا تُو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟ سورہ السجدہ آیت نمبر 13 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا: اگر اللہ کو اس طرح کا مجبورانہ ایمان پسند ہوتا تو وہ ہر شخص کو ایمان و ہدایت پر ہی پیدا کرتا۔ یہ اس کے لئے ذرا بھی مشکل نہیں تھا۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا کہ بلکہ ہدایت کے معاملے میں اس نے لوگوں کو اختیار دیا کہ وہ امتحان کرے کہ کون اپنی عقل و بصیرت سے کام لے کر ایمان کی راہ اختیار کرتا ہے اور کون اپنی خواہشوں کی پیروی میں شیطان کی راہ پسند کرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے زبردستی اور طاقت کا استعمال نہیں کیا۔ اس کے برعکس اللہ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اپنے صحیفے، کتابچہ، کتاب، انبیاء علیہم السلام کے نزول کے سلسلہ کو جاری کیا۔ انبیاء علیہم السلام کو مبشر اور منذر بنا کر بھیجا۔ انہیں معلم بنا کر بھیجا اور ساتھ میں انہیں کتابیں بھی عطا کی تا کہ وہ ان پڑھ اور جاہل عوام کو دین کی تعلیم سے آشنا کرائیں اور ان کے اختلافات کو دور کریں۔ جس نبی کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا اس نبی نے اس قوم کو اے میری قوم کہہ کر خطاب کیا۔ وہ ان ہی کے بھائیوں میں سے تھے۔ وہ اپنے مخاطبین سے نفرت نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے دل کی گہرائیوں سے ان سے محبت کرتے اور چاہتے کہ وہ ایمان لے آئے تا کہ جہنم کی دائمی آگ سے بچ جائیں۔ اس کی ایک بے نظیر مثال خود آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ میں دیکھنے کو ملتی ہے جب رئیس المنافقین جو اسلام کے خلاف ہر وقت سازش کرتا رہتا تھا، مسلمانوں اور آپ ﷺ کی ہر وقت دل آزاری کرنے والا عبداللہ ابن ابی کے مرنے بعد بھی یہ کوشش کرنا کہ کسی طرح سے اس کی بخشش ہوجائے، اور اللہ کے عذاب سے بچ جائے، حتیٰ اس کے کفن کے لئے آپ ﷺ نے اپنے جسم اطہر سے کافی دنوں تک لپٹا کپڑا تک دے دیا تا کہ عذاب قبر نا ہو۔ قرآن مجید میں رسولوں کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عام طور پر انبیاء کرام کے مخاطب قوم مشرک اور بت پرست تھے اور بعث بعد الموت کے منکر تھے، جس قوم میں بادشاہت قائم تھی اس کے بادشاہ خود کو رب سمجھتا تھا جیسے فرعون اور نمرود وغیرہ۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ قدیم زمانے میں بادشاہوں کو رب ماننے اور بادشاہوں کی عبادت کرنے (Emperor Worship) کا عام رواج تھا۔ جو مسیحی قوم تھی اس نے اپنے پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام کو الوہیت کے منصب پر بیٹھا رکھا تھا اور اسے خدا کا بیٹا کہتے تھے، سنہ 431 میں Council of Ephesus میں پادریوں نے اتفاق رائے سے مریم علیہ السلام کو مادر خدا (Theotokos) کا درجہ دیا۔ یہودیوں کا ایک گروہ حضرت عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتا تھا۔ ایسے مشرکانہ عقائد کے حاملین قوم کے عقائد کی درستگی کے لیے انبیاء کرام نے علمی، عقلی اور منطقی دلائل کا طریقہ اختیار کیا۔ ایک مثال ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت زندگی سے دیتے ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا اللہ لوگوں کو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس کے جواب میں نمرود نے کہا میں بھی لوگوں کو جلاتا اور مارتا ہوں۔ اس کے بعد ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ میرا خدا سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو اسے مغرب سے لا کر دکھا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہ سوال نمرود کے ربوبیت کو زور کا جھٹکا دیا اور نمرود حواس باختہ رہ گیا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہ مطالبہ نمرود کے قدرت کو چیلنج کیا اور اسے سوچنے پر مجبور کیا کہ جب وہ سورج کو مغرب سے طلوع کرنے پر قادر نہیں تو وہ رب کیسا جبکہ اللہ تعالیٰ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا طریق دعوت ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ وہ اپنے مخاطب قوم سے شائستگی اور نرمی سے گفتگو کرتے، انبیاء علیہم السلام کی بعثت لوگوں کی تعلیم و اصلاح کے لئے ہوئی اس وجہ سے ان کی دعوت اور ان کے انذار میں ایک معلم کی شفقت اور ایک غمگسار کی دل سوزی ہمیشہ نمایاں رہی ہے، سخت سے سخت حالات میں بھی ان کا طرز خطاب اور انداز جواب نہایت ہی نرم، موثر اور ہمدردانہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ ہدایت دی کہ جب وہ فرعون سے گفتگو کریں تو نرمی سے کریں تا کہ مخاطب (یہاں فرعون) میں تذکر اور خشیت پیدا ہو۔ انبیاء کرام جب دین کی دعوت دیتے ہیں تو وہ اپنی باتوں کو اپنے مخاطبین سے زبردستی منواتے نہیں ہیں، بات کو قبول کرنا یا نہ کرنا وہ لوگوں پر چھوڑ دیتے ہیں، فرعون کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی دعوت کا آغاز یہ کہہ کر کیا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے اور اس پر تشدد نہ کر۔ فرعون اپنے آپ کو انا ربکم الاعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس کی ربوبیت کو صرف یہ کہہ کر تردید کی کہ میں "تمہارے رب" کا بھیجا ہوا رسول ہوں، اس دو لفظ میں فرعون کے لیے یہ اشارہ تھا کہ تو رب نہیں ہے۔ کتاب اللہ کے مطالعہ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں بعض قومیں ایسی بھی گزری ہیں جو یہ عقیدہ نہیں رکھتے تھے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوگا۔ جدید دور میں بھی بعض لوگ اس خیال اور نظریہ کے حامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ایسے ہی لوگوں کے اس باطل نظریہ کو اپنا مضمون بنایا اور اس نظریہ کی تردید کی۔ سورہ حج میں بیان ہوا کہ بعض لوگ قیامت کے دن مردوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا یقین نہیں رکھتے تھے۔ وہ حجت کرتے تھے کہ کیسے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوبارہ زندہ کریگا جو مر کر مٹی ہوگیا، جس کا ذرہ ذرہ منتشر ہوگیا اور جس کو مرے ہوئے ایک لمبی مدت گزر گئی۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسی لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کا قادر مطلق ہونے کا علم نہیں ہے۔ وہ بغیر علم کے حجت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک عقلی دلیل پیش کی، اسے ایک تمثیل سے سمجھایا۔ دیکھو کس طرح ہم نے انسان کو پہلے مٹی سے پیدا کیا، اور پھر نطفہ سے، وہ لوگوں کو ایک انسان کے پیدائش کے مختلف مراحل کو بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ جب وہ ان چیزوں پر قادر ہے تو وہ کیونکر اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ دوبارہ مردہ کو زندہ کریگا۔ وہ فرماتا ہے کہ وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور یہ کہ قیامت آ کر رہیگی اور اس میں کوئی شبہ نہیں اور وہ اس دن تمام لوگوں کو جو قبر میں ہے اسے زندہ کریگا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کا طریقہ کہ لوگوں کے جہالت کے اندھیرے کو علم کی روشنی سے دور کرتا ہے۔ مبلغ کا کام ہے کہ جن لوگوں کو کسی شئے کے بارے میں علم نہیں ہے اسے علم دیں، ان کے اشکال کو دور کریں، اس کی جہالت کو علمی اور عقلی دلائل سے دور کریں، اسے تمثیل سے سمجھانے، یہی سنن الٰہی ہے۔ سورہ الزخرف آیت نمبر 20 میں مشرکین شرک کی تائید میں یہ دلیل پیش کرتے کہ: اور کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو پوجنے والے نہ بنتے۔ ان کا مطلب یہ تھا کہ جب ہم آزادانہ اور بااختیار ہوکر اپنے شرکاء کی عبادت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو ان سب چیزوں سے نہیں روک رہا ہے تو اس کا مطلب اللہ تعالیٰ کو یہ چیزیں پسند ہے۔ اگر یہ چیز اس کو پسند نہ ہوتی تو اس کی قدرت میں تو سب کچھ ہے، وہ اپنی مشیت کے زور سے اس کو روک دیتا اور ہم ان کی عبادت نہ کر پاتے۔ لیکن ان کی یہ دلیل بے بنیاد تھی کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیاء اور رسولوں کو نہیں بھیجتا۔ پھر اللہ نے یہ فرمایا کہ مشرکین کا یہ قول دراصل کوئی علمی بات نہیں ہے بلکہ یہ محض اٹکل کے تیر چلا رہے ہیں۔ (ما لہم بذٰلک من علم ان ہم الا یخرصون)۔ آگے فرمایا: ام آتیناہم کتابا من قبلہ فہم بہ مستمسکون: یعنی خدا کی پسند اور ناپسند کے جاننے کے قابل وثوق ذریعہ اس کی کتابیں اور اس کے نبیوں کی تعلیمات ہیں تو کیا اس قرآن سے پہلے ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس کو وہ سند میں پیش کر سکتے ہوں؟ اگر ایسا نہیں ہے اور ظاہر ہے کہ نہیں ہے تو آخر وہ کس سند پر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس کو خدا کی تائید حاصل ہے؟ مشرکین کے شرک کی نفی میں قرآن مجید نے یہ دلیل پیش کی کہ مشرکین کے جو شرکاء ہیں وہ تخلیق کے وصف سے خالی ہیں۔ وہ کائنات میں کسی چیز کے خالق نہیں ہیں، اس لیے وہ عبادت کے ہرگز حقدار نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ! مجھے دکھاؤ کہ زمین کی چیزوں میں سے انہوں نے کون سی چیز پیدا کی ہے یا ان کا آسمانوں میں کون سا جھا ہے! میرے سامنے اس سے پہلے کی کوئی کتاب پیش کر دیا کوئی ایسی روایت جس کی بنیاد علم پر ہو، اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو (سورۃ الاحقاف، آیت نمبر 4) خلاصہ یہ ہے کہ جب ہم کسی ایسی قوم یا گروہ کو دین کی دعوت دیں جو خدا کے وجود کو ہی تسلیم نہیں کرتا ہو یا خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہو یا خدا کے متعلق غلط تصور یا عقیدہ یا نظریہ اختیار کر لیا ہو تو ایسے لوگوں کی اصلاح استدلال کے ساتھ کرنی چاہیے، علم و عقل کے ذریعے اس کے عقائد کو درست کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعوت الی اللہ کے طریقے بتا دیے ہیں۔ تم اپنے رب کی طرف لوگوں کو حکمت، وعظ حسنہ کے ساتھ بلاؤ اور ان کے ساتھ اگر مجادلہ کی نوبت آجائے تو اچھے طریقے سے مجادلہ کرو۔ سورۃ آل عمران، آیت نمبر 181 میں یہودیوں کا اللہ تعالیٰ سے متعلق ایک گستاخانہ قول نقل کی گئی ہے جس میں یہودی کہتے تھے کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار۔ ان کے اس قول کے جواب میں اللہ تعالیٰ صرف یہ فرمایا کہ ہم لکھ رکھیں گے جو انہوں نے کہا اور جو انہوں نے ناحق قتل کیا انبیاء کا اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے کہ چکھو عذاب جلتی آگ کا۔ اس کے علاوہ یہودیوں کے باطل عقائد و نظریات، ان کے زعم و استکبار، رسول اللہ ﷺ کی تکذیب اور استہزاء، مسلمانوں کے لیے ان کے دلوں میں نفرت، حسد بغض، انکی شرارتیں، سازشیں، منافقین کے ساتھ ان کا گٹھ جوڑ اور دیگر جرائم کا ذکر قرآن مجید میں جگہ جگہ بیان ہوا ہے۔ ان تمام، چیزوں کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ دین کی دعوت وتبلیغ کے وقت اگر اہل کتاب سے بحث و استدلال کی نوبت آیے تو ان سے شائستگی اور احسن طریقہ سے مجادلہ کیا جائے (سورہ، العنکبوت، آیت نمبر 46) اب سوال یہ ہے کہ دعوت وتبلیغ کے بعد، انذار و تبشیر کے بعد، علمی اور عقلی دلائل کے بعد بھی اگر کوئی قوم یا مذہبی گروہ حق تسلیم کرنے کے لیے تیار نہ ہو اور اپنی ہی بات پر ڈٹی رہے، روشن بینات کے بعد بھی اپنے باطل اور ناحق نظریات و عقائد میں تبدیلی نہ لائے، ضد اور ہٹ دھرمی کے باعث حق بات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ قرآن مجید اس کا خوبصورت جواب دیتا ہے کہ ہمیں ایسے لوگوں سے اعلان برات کرنا چاہیے، ان سے اعراض کرنا چاہیے، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے، اسے رب کے حوالے کر دینا چاہیے اب وہ جانے اور اس کا رب جانے۔ تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لیے۔ یہی انبیاء کرام کا طریقہ رہا ہے۔ یہ تو کفار اور مشرکین کا روش اور طریقہ ہے کہ جلاوطنی اور سنگساری کی دھمکی سے دین کی دعوت کو روکا جائے۔ دین کے جو داعی ہوتے ہیں انہیں ایک فطری افسوس ضرور ہوتا ہے کہ اس کے مخاطب لوگ دین حق کو قبول کرنے کے بجائے اپنے آباء و اجداد کے دین پر ہی قائم رہ گئے۔ ایسے داعیوں کو اللہ تعالیٰ تسلی دیتا ہے کہ دیکھو تم سے پہلے جتنے بھی اللہ کے رسول گزرے ہیں ان کی قوم میں سے بہت کم ہی لوگ ایمان لائے۔ پیغمبر نوح علیہ السلام نے قریب ساڑھے نو سو برسوں تک دعوت وتبلیغ کا کام انجام دیے لیکن اتنے لمبے عرصے میں صرف اسی یا پچاسی لوگ ہی ایمان لائے۔ لوط علیہ السلام کی قوم میں سے سوائے لوط علیہ السلام کے گھر کے کوئی بھی ایمان نہیں لایا یہاں تک کہ خود پیغمبر کی اپنی بیوی ایمان نہیں لائی۔ سورہ الشعراء میں آیت 10 سے لیکر آیت 190 تک پیغمبروں اور ان کی مخاطب قوموں کا ذکر ہے اور ہر پیغمبر کے واقعہ کے اختتام پر اس جملہ کا تکرار ہے۔ "اس میں نشانیاں ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے"۔ اللہ اگر زبردستی کرتا تو یہ لوگ ضرور ایمان لے آتے لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا نہیں کیا البتہ اللہ تعالیٰ نے اتمام حجت کے بعد ان قوموں کو اس دنیا سے فنا ضرور کر دیا۔ آخر میں! مسلمان انڈونیشیا کے بعد بھارت میں سب سے بڑی قوم ہیں۔ یہاں مسلمان 18 فیصد کی قوم ہے اور اتنی بڑی آبادی کے باوجود ہمارا کوئی رہنما ہی نہیں ہے، نا عالم نا عام آدمی، نا سید، شیخ، انصاری، پٹھان کسی بھی برادری سے کوئی ہمارا رہنما ہی نہیں ہے۔ ہمیں مانگنے اور دوسروں کے سہارے سے آگے بڑھنے کی عادت پڑ چکی ہے۔ ہماری سیاسی سوچ ختم ہو چکی ہے۔ ہم مسلمان جدوجہد نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ راہل گاندھی (کانگریس لیڈر) نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار، ممتا بنرجی وزیر اعلیٰ مغربی بنگال، اروند کیجریوال، چندرا بابو نیاڈو، پپو یادو، تیجسوی یادو (لالو پرساد کے بیٹے اور راشٹریہ جنتا دل کے رہنما) یا پرشانت کشور مل جائے، کوئی رہنما کھڑا ہو جائے جس کے پیچھے ہمارا بیڑا پار ہو جائے۔ اے مسلمانوں! جب تک کہ ہم جدوجہد کے لیے کھڑے نہیں ہوں گے، تب تک ہمارا بھلا نہیں ہو سکتا ہے۔ جس قوم کو، جن لوگوں کو اپنی فکر نہیں ہوتی ہے ان کی فکر دوسرا کیوں کرے؟ ہم خلیفہ ہیں اور خلیفہ ہمیشہ آگے رہتا ہے۔ ہم اللہ کے زمین کے وارث ہیں، ہمیں دینے والا بننا ہے نا کہ مانگنے والا۔

رابطہ: 9968012976

☆☆

رمضان المبارک کیسے گزاریں؟

مولانا ڈاکٹر محمد سجاد ندوی

رمضان المبارک کا مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے، خوش نصیب اور سعادت مند ہیں وہ لوگ جو اس مبارک ماہ کو پائے تو خشوع و خضوع کے ساتھ ماہ مبارک کا استقبال اور اہتمام کریں اور رمضان کے پیغام، مقام اور اس کے مقصد اور اس کی عظمت و برکت کے احساس کو تازہ کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک سے قبل اپنے رفقاء کو مخاطب کر کے اس ماہ کی عظمت و برکت بھی بیان کرتے اور اس کی برکتوں اور رحمتوں سے اپنے دامن کو بھرپور بھرنے کی تاکید بھی فرماتے تھے۔ لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ اس ماہ کی رحمتیں اور برکتیں ہر اس شخص کے لئے بھی ہیں جو ماہ کو پالے۔ جس طرح جب بارش ہوتی ہے تو مختلف ندی نالے اور تالاب اپنی اپنی وسعت و گہرائی کے مطابق ہی اس کے پانی سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ زمین کے مختلف حصے بھی اپنی استعداد کے مطابق ہی فصل دیتے ہیں۔ بارش سب پر یکساں ہوتی ہے۔ مگر ایک چھوٹے سے گڑھے کے حصے میں اتنا زیادہ پانی نہیں آتا جتنا ایک بڑے تالاب اور سمندر میں بھر جاتا ہے۔ اسی طرح جب پانی کسی چٹان یا بنجر زمین پر گرتا ہے، تو اس کے اوپر ہی سے بہہ جاتا ہے اور اس کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا۔ لیکن اگر زمین زرخیز ہو تو وہ لہلہا اٹھتی ہے یہی حال انسانوں کی فطرت اور ان کے نصیب کا ہے، رمضان المبارک میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے، برائی کے مواقع کم سے کم ہو جاتے ہیں، رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہوتی ہے اور نیکی کے راستوں پر چلنے کی توفیق عام ہو جاتی ہے، نفل اعمال صالحہ، فرض اعمال صالحہ کے درجے تک پہونچ جاتے ہیں۔ درحقیقت رمضان المبارک کے مہینے کی برکت و عظمت کا راز صرف ایک چیز میں پوشیدہ ہے۔ وہ یہ کہ اس ماہ میں قرآن مجید نازل کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "رمضان ہی وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا۔ جو سارے سے انسانوں کے لئے سراپا ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے، جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے، لہٰذا جو شخص اس ماہ کو پائے تو اس پر لازم ہے کہ روزے رکھے۔" دراصل قرآن اور رمضان کا گہرا تعلق ہے، اسی وجہ سے قیام لیل یعنی تراویح میں قرآن کا سننا اور سنانا کسی نہ کسی صورت میں قرآن مجید پر مرکوز کر دیتا ہے، اس لئے زیادہ سے زیادہ وقت قرآن مجید کی صحت اور معنی و مفہوم پر صرف کر دیں۔ نماز تراویح کی پابندی سے کم از کم اتنا ضرور حاصل ہوتا ہے کہ آپ پورا قرآن ایک بار سن لیتے ہیں، قرآن سمجھ کر پڑھنے کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ قرآن مجید کو اپنے اندر جذب کریں اور اس کے ساتھ اپنے دل اور روح کے تعلق کو گہرا کریں، اللہ تعالیٰ اپنی کتاب قرآن میں روزہ کے مقصد کو واضح طور پر فرمایا کہ (لعلکم تتقون) تا کہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو۔ تقویٰ وہ چیز ہے، جس سے دنیا و آخرت دونوں جگہ کامیابی ملتی ہے۔ تقویٰ سے رزق کے دروازے کھلتے ہیں، تقویٰ سے دین اور دنیا کے سارے کام آسان ہو جاتے ہیں، متقی کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ تقویٰ، قلب و روح، شعور و آگہی، عزم و ارادہ، صبر و تحمل، ضبط نفس اور عمل و کردار کی اس قوت اور استعداد کا نام ہے، جس کے بل پر ہم اس چیز سے رک جاتے ہیں۔ یہ تقویٰ پیدا کرنے کے لئے روزہ، قیام لیل اور تلاوت قرآن سے زیادہ موثر کوئی اور نسخہ نہیں ہو سکتا، اس نسخے کے لئے رمضان المبارک ہی سب سے زیادہ موزوں مہینہ ہے۔ ہم روزہ رکھتے ہیں تو صبح سے شام تک اپنے جسم کے جائز مطالبات تک کو پورا کرنے سے رک جاتے ہیں۔ روزہ میں جب اللہ کا حکم ہوتا ہم کھاتے ہیں اور جب اس کا حکم ہوتا ہے، ہم رک جاتے ہیں۔ نہ کھانا حرام ہے نہ پینا۔ لیکن روزے میں ہم ان بنیادی ضروریات کو بھی اطاعت رب کے خاطر اپنے اوپر حرام کر لیتے ہیں، جن کو پورا کرنا دوسرے اوقات میں نہ صرف جائز، بلکہ فرض ہوتا ہے، اس طرح ہم یہ قوت پیدا کرتے ہیں کہ ہر اس چیز سے رک جائیں جس سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے، خواہ اس کے لیے ہماری ضرورت اور خواہش کتنی ہی شدید ہو۔ حقیقت میں روزے کی کوئی ظاہری شکل و صورت نہیں ہے، نفس اور پیٹ میں اٹھنے والی بھوک، پیاس اور جنسی خواہش کوئی دوسرا دیکھ سکتا ہے، نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ کوئی کسی کے احساس میں شریک ہو سکتا ہے، روزہ تو خالص حضور رب کے یقین ہی پر قائم ہوتا ہے اور اسی کو راسخ کرتا ہے اُس کی یہی روح ہے۔ ماہ رمضان جس میں قرآن نازل ہوا جس کو شب قدر کہتے ہیں۔ یہ رات اپنی قدر و قیمت کے لحاظ سے ہزاروں مہینوں سے بہتر ہے اس رات میں بھی وہ گھڑی ہے۔ جس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یقینی طور پر ہمیں یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ کون سی رات ہے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ آخری عشرے کی کوئی طاق رات ہے، اکیسویں (21) تیئیسویں (23) پچیسویں (25) ستائیسویں (27) انتیسویں (29) بعض روایت میں کہا گیا ہے کہ یہ آخری عشرہ کی کوئی ایک رات یا رمضان المبارک کی کوئی بھی رات ہے۔ شب قدر کی دعاء جو آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی، وہ دعاء یہ ہے۔ اللّٰھم إنک عفو تحب العفو فاعف عني (میرے اللہ تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو محبوب رکھتا ہے۔ پس مجھے معاف کر دے) آخری عشرہ میں اعتکاف کا اہتمام کریں۔ اعتکاف کی اصل روح یہ ہے کہ آپ کچھ مدت کے لئے وقف کر دیں، دس دن کا ممکن نہ ہو تو کم مدت کا سہی۔ اعتکاف، قلب و روح، مزاج و انداز اور فکر و عمل کو للّٰہیت کے رنگ میں رنگنے اور ربانیت کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، اس طرح شب قدر کی تلاش بھی آسان ہو جاتا ہے۔ اعتکاف ہر شخص کے لئے تو ممکن نہیں، لیکن اس کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ اس کو فرض کفایہ قرار دیا گیا ہے۔ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ اعتکاف کیا ہے اور اس کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ صل اللہ علہ وسلم اپنی کمر کس لیتے، راتوں کو جاگتے، اپنے گھر والوں کو جگاتے اور اتنی محنت کرتے جتنی کسی اور عشرہ میں نہ کرتے۔ ہم لوگ آخری عشرہ کو صرف عید کی تیاری میں ضائع کر دیتے ہیں۔ اس سے گریز کرنا چاہئے۔ رمضان المبارک کے مہینے کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر المواساۃ فرمایا ہے، یعنی یہ مبارک ماہ و غم خواری اور تمام انسانوں کے ساتھ ہمدردی کا ہے، اس لئے نماز، روزہ کے بعد سب سے بڑی عبادت اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سارے سے زیادہ سخی اور فیاض تھے۔ لیکن جب رمضان المبارک آتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت جبریل سے ہوتی، تو پھر آپ کی سخاوت اور داد و دہش کی کوئی انتہا نہ رہتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی فیاضی میں بارش لانے والی ہوا کے مانند ہو جایا کرتے تھے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نیکی اور بھلائی اور تقویٰ کا دائرہ بہت وسیع ہے، روزہ دار کو افطار کروانا، کھانا کھلانا، مریضوں، یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری، محتاجوں اور فقیروں کی حاجت روائی، صلہ رحمی وغیرہ یہ سب اسی دائرہ کے چند گوشے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی روزہ دار کو افطار کر آئے، ایک گھونٹ پانی پلانے یا کھجور کھلائے، تو اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض کوثر سے ایسا سیراب کرے گا، پھر اسے کبھی پیاس نہ لگے گی، یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو ماہ مبارک کو اخلاص و عمل کے ساتھ گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

رابطہ: 9934287655

نظم چھبیس جنوری

بے نام گیلانی

آئین ہند کی نہ رکی اب بھی کری
لو آ گئی ہے پھر سے یہ چھبیس جنوری
دعوے ہزار ہوتے رہے ہیں اصول کے
الفاظ سارے لگتے ہیں مجھ کو فضول کے
ہر اک قدم پہ خوف ہے دہشت ہے ہند میں
کچھ امتیاز ہی نہیں لیڈر میں رند میں
پاس زباں کو کھا گئی خود غرضی لوگ کی
میں تاب کیسے لاؤں خودی سے ویوگ کی
احساس کی لکیر بھی کافی نحیف ہے
جذبات کا نشان بھی لو گو خفیف ہے
انسانیت کے نام و نشاں کا پتا نہیں
اب تو غرور رہ گیا باقی انا نہیں

وعدوں کا اعتبار بھی اب تو محال ہے
لیکن کہاں کسی کو ذرا انفعال ہے
بازار نا خلوص بہ بام عروج ہے
انسان سے صفات کا کیسا خروج ہے
ہے برہنگی کا رقص سر عام آج کل
ایوان میں ہیں بیٹھے ہوئے لوگ بے عمل
عوام کے مسائل بیجا کا حل نہیں
ناکامیوں پہ کوئی بھی افسر خجل نہیں
یوں تو ہے اب بھی غول نفوس انام کا
لیکن انام میں ہے کہاں کوئی کام کا
جمہوریت کے نام کو ناسور کر دیا
آزاد آدمی کو یوں مجبور کر دیا

benamgilani@gmail.com

☆☆
☆☆☆☆

مظہر عالم مخدومی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

مظہر عالم مخدومی بھی دنیا چھوڑ چلے، دھیرے دھیرے وہ تمام لوگ جو اردو تحریک کے ہراول دستہ میں تھے اور جن کے دم قدیم سے دوسروں کو تحریک ملتی تھی، وہ سب جا رہے ہیں، ایک دن ہم لوگوں کو بھی چلے جانا ہے، مخدومی صاحب کا اصل وطن مولانا ڈیہہ تھا، جو راجگیر کے قریب ہے، راجگیر کے تاریخی آثار میں ایک مخدوم کنڈ بھی ہے، جو حضرت مخدوم اشرف الدین یحیٰ منیری کی طرف منسوب ہے، اسی نسبت کی وجہ سے وہ اپنے نام کے ساتھ مخدوم لکھا کرتے تھے، یہ لاحقہ ایسا مقبول ہو گیا تھا کہ لوگ ان کو اصلی نام سے کم، اس لاحقہ سے زیادہ جانتے تھے، بعد میں وہ نقل مکانی کر کے پٹنہ سیٹی میں رہنے لگے تھے، یکم فروری 2025ء مطابق 2 شعبان المعظم 1446ھ بروز سنیچر صبح ساڑھے گیارہ بجے انہوں نے آخری سانس لی، پس ماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی کو چھوڑا، ان کی عمر ستر سال کے قریب تھی، 2 فروری کو ان کی نماز جنازہ شیخنہ کا روضہ جلوہ ٹولی پٹنہ میں ادا کی گئی، جنازہ کی نماز خانقاہ منعمیہ قمریہ کے سجادہ نشیں سید شاہ شمیم الدین منعمی نے پڑھائی اور کشمیری باغ قبرستان، مغل پورہ چھوٹی بازار پٹنہ سیٹی میں تدفین عمل میں آئی۔ مظہر عالم مخدومی اردو کے بے لوث خادم تھے، چھوٹی بڑی تقریبات میں سامع کی حیثیت سے ضرور شریک ہوتے تھے، کبھی بھی انہوں نے اسٹیج کی زینت بننے کی کوشش نہیں کی، جہاں جگہ مل گئی بیٹھ گئے، تواضع، انکساری کے وہ مظہر اتم تھے، سادی زندگی، سادہ کپڑا اور آخری عمر میں دو پلی خانقاہی ٹوپی زیب تن کیا کرتے تھے، خانقاہی کی صراحت اس لیے کر دی ہے کہ کہیں دو پلی کو سمدھی والی ٹوپی نہ سمجھ لیں، دونوں میں بین فرق ہوتا ہے، جسمانی اعتبار سے ضخیم اور موٹے تو وہ کبھی نہیں رہے، ادھر تنفس کے عارضہ نے ہڈی چمڑہ ایک کر دیا تھا، معاشی تنگی اور خانگی مسائل سے بھی وہ پوری زندگی جوجھتے رہے، لیکن کبھی زبان پر شکوہ اور گلہ نہیں لاتے تھے، خودداری کو انہوں نے اپنی فطرت اور خوش رہنے کو اپنی عادت بنا لیا تھا، اس لیے جب ملتے، جہاں ملتے خوش و خرم نظر آتے، چہک کر ملتے اور لپک کر معانقہ کرتے تھے اردو کی محبت رگ و پے میں سرایت کر چکی تھی، اس لیے اردو تحریک کے لیے کمال الظفر اور سید امانت اللہ کے ساتھ مل کر ایک تنظیم بھی بنا رکھی تھی، جس کے بینر تلے، جلسے، جلوس اور موٹے حروف میں صحیح، غلط طور پر خبروں کی اشاعت نہیں ہوتی تھی، اس تنظیم کے ذریعہ صرف ایک پروگرام میں میری شرکت ہوئی تھی اب تو تاریخ اور جگہ بھی یاد نہیں رہی۔ مخدومی صاحب سے میری پہلی ملاقات 1987ء میں برادم ہارون رشید عرف پپو بھائی نے کروائی تھی، ان کے بڑے بھائی ایم شمیم جرنلسٹ کا انتقال ہوا تھا اور وہ ان کی حیات و خدمات پر ایک مجلہ نکالنا چاہتے تھے، مخدومی صاحب سے ایم شمیم جرنلسٹ کا گہرا یارانہ تھا، اس لیے مضمون نگاروں کی فہرست جو تیار ہوئی اس میں ان کا بھی نام تھا، ہارون رشید صاحب ان دنوں شریف کالونی میں حی کلنک کے پاس رہا کرتے تھے، وہیں مضمون بدست ان سے ملاقات ہوئی تھی، انہوں نے اپنی یادداشت کی مدد سے ایک تاثراتی

مخدومی صاحب

مضمون لکھا تھا اور خوب لکھا تھا، میں ان دنوں مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں استاذ تھا، جب کبھی پٹنہ آتا اور ملاقات کی سبیل نکل پاتی تو اسے سفر کے لازمہ کے طور پر میں نظام الاوقات میں شامل کر لیا کرتا تھا، 2003ء میں امیر شریعت سادس حضرت مولانا سید نظام الدین صاحب کے حکم پر سمع وطاعت کے جذبہ سے میں امارت وارد ہوا اور پٹنہ میں قیام کی مستقل شکل بنی تو ملاقاتوں میں اضافہ ہوا، خانقاہوں سے ان کا تعلق قلبی تھا، اس لیے جب کبھی خانقاہ مجیبیہ آتے تو احقر کو فون کرتے، کہتے: مخدومی بول رہا ہوں، پہچانا؟ میں کہتا کہ مخدوم کی نگری کے لوگوں کو نہیں پہچانوں گا تو پھلواری میں رہ کیسے پاؤں گا؟ اور آپ تو پھر بھی مخدومی ہے، یعنی میرے مخدوم، بلکہ آپ کو کوئی مخدوم مانے یا نہ مانے، نام ایسا رکھ لیا ہے کہ خواہی نخواہی سب کو اپنا مخدوم ماننا ہی پڑے گا، میرے اس نکتہ آفرینی سے محظوظ ہوتے اور انکساری کے ساتھ کہتے کہ میں صرف نام کا ہی مخدوم ہوں۔ مخدوم صاحب کو تعلق نبھانا خوب آتا تھا، مجھے ان کا مخالف تو کوئی کہیں نظر نہیں آیا، شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ مخالفت، مسابقت اور دشمنی تو صف اول کے لوگوں میں مقام و مرتبہ کی برتری کے لیے ہوا کرتی ہے، اسٹیج اور کرسی کے خواہاں لوگ اسٹیج اور اسٹیج پر کرسی اور آخری مرحلے میں بولنے کا موقع ملنے کی طلب میں رہتے ہیں یہ چیزیں نہیں ملیں تو نفسیاتی برتری کی ایک لامتناہی جنگ شروع ہوتی ہے، جس میں عزت و آبرو، جبہ و دستار سب داؤ پر لگ جاتے ہیں، مظہر عالم مخدومی کو اس کی طلب کبھی نہیں رہی، وہ برتری کے لیے لڑی جانے والی جنگ کا کبھی حصہ نہیں بنے، انہوں نے اپنے کو ہمیشہ دوسری صف میں رکھا، اس لیے وہ آپسی ٹکراؤ اور مزاحمت سے بچے رہے۔ ان کی ایک اور بڑی خوبی اخبار بینی اور جو مضمون پسند آ جاتے، پابندی سے اس مضمون نگار کی حوصلہ افزائی ہوا کرتی تھی، میرے دسیوں مضمون پر انہوں نے فون پر اپنی رائے دی اور حوصلہ افزا کلمات کہے، قارئین کی کشیدگی کے اس دور میں بھی وہ معاصر مضمون نگاروں کی کاوشوں کی دل سے قدر کرتے تھے اور باریکی سے مطالعہ بھی۔ مخدومی صاحب کے انتقال کا غم تمام اہل علم کو عموماً اور اردو تحریک سے متعلق لوگوں کو ہے، مختلف تنظیموں کی جانب سے تعزیتی بیانات اور ان کے محاسن و مناقب پر مشتمل خبریں شائع ہوئی ہیں، اردو میڈیا فورم، کاروان ادب، اردو کارواں سبھی کے ارکان مخدومی کے انتقال پر مغموم ہیں، لیکن زبان پر وہی کلمہ جاری ہے، جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے موقع کے لیے سکھایا ہے، انا للّٰہ وانا الیہ راجعون، ان للّٰہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شئی عندہ لاجل مسمی، اللہ رب العزت مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اردو کی خدمت کے لیے ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

یوپی اسمبلی میں اردو اور انگریزی پر بحث، سماجوادی پارٹی کا احتجاج

لکھنؤ،18رفروری: اتر پردیش اسمبلی میں آج اردو اور انگریزی کے مسئلے پر گرما گرم بحث دیکھنے کو ملی۔ اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے اسمبلی میں مطالبہ کیا کہ انگریزی کے بجائے اردو کو فلور لینگویج بنایا جائے۔ انہوں نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ انگریزی کو زبردستی مسلط کیا جارہا ہے جبکہ اردو کو وہی حیثیت نہیں دی جارہی جو دوسری زبانوں کو حاصل ہے۔ ماتا پرساد پانڈے نے مزید کہا کہ اتر پردیش میں بڑی تعداد میں لوگ اردو بولتے ہیں، اس لیے اسے اسمبلی کی کارروائی میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں زیادہ تر لوگ انگریزی نہیں جانتے، اس لیے انگریزی کو مسلط کرنا غیر مناسب ہے۔ ان کے اس مطالبے پر سماجوادی پارٹی کے اراکین نے بھی حمایت کا اظہار کیا اور حکومت کے رویے پر اعتراض کیا۔ اس بحث پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور سماجوادی پارٹی کو نشانے پر لیا۔ انہوں نے کہا کہ سپا کے لوگ اردو کی وکالت تو کرتے ہیں مگر مقامی زبانوں جیسے کہ بھوجپوری، بندیلی اور اودھی کی حمایت نہیں کرتے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سماجوادی پارٹی اردو کو تو فروغ دینا چاہتی ہے مگر مقامی زبانوں کے لیے آواز نہیں اٹھاتی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کا رویہ دوہرا ہے۔ ان کے مطابق، "یہ اپنے بچوں کو انگریزی میڈیم اسکولوں میں پڑھاتے ہیں مگر دوسروں کے بچوں کے لیے اردو کی وکالت کرتے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ عام لوگوں کے بچے اردو پڑھ کر صرف مولوی بنیں جبکہ ان کے اپنے بچے انگریزی پڑھ کر آگے بڑھیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ لوگ ملک کو سخت گیر مذہبی نظریات کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، مگر ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت نے بھوجپوری، اودھی اور بندیلی زبانوں کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کیے ہیں اور ان زبانوں کے تحفظ کے لیے اکیڈمیاں بھی بنائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "دنیا کے مختلف ممالک جیسے ماریشس اور فجی میں رہنے والے ہندوستانی اودھی بولتے ہیں، یہ ہماری شناخت کا حصہ ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔" بحث کے دوران ماتا پرساد پانڈے نے دوبارہ اپنے موقف کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اردو بھی یوپی کی ایک بڑی زبان ہے اور اس کے بولنے والے لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم صرف اور صرف انگریزی کے خلاف ہیں، کیونکہ یہ ہم پر زبردستی تھوپی جا رہی ہے۔" یہ معاملہ اسمبلی میں کچھ دیر تک بحث کا موضوع بنا رہا، تاہم حکومت نے واضح کیا کہ وہ مقامی زبانوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے، جبکہ اپوزیشن نے اردو کے حق میں آواز بلند کرنے پر زور دیا۔

راہل گاندھی کا چیف الیکشن کمشنر کی تقرری پر اعتراض، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو لکھا خط

نئی دہلی 18رفروری: حکومت کی جانب سے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) کی تقرری پر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے سخت اعتراض کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ کو اختلافی نوٹ پیش کیا ہے۔ انہوں نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جمہوریت اور انتخابی عمل کی شفافیت کے لیے خطرناک ہے۔

راہل گاندھی نے اختلافی نوٹ میں واضح طور پر لکھا، ''ایک آزاد اور خودمختار الیکشن کمیشن کی سب سے بنیادی شرط یہ ہے کہ چیف الیکشن کمشنر اور دیگر کمشنروں کی تقرری کا عمل کسی بھی حکومتی مداخلت سے آزاد ہو۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کو نظر انداز کرتے ہوئے مودی حکومت نے کمیٹی سے چیف جسٹس آف انڈیا کو خارج کر دیا ہے، جس سے لاکھوں ووٹرز کے ذہنوں میں انتخابی عمل کی شفافیت پر سنگین خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔'' انہوں نے مزید لکھا، ''بطور قائد حزب اختلاف، میرا فرض ہے کہ میں بابا صاحب امبیڈکر اور ہمارے بانی رہنماؤں کے اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے حکومت کو جواب دہ بناؤں۔ لیکن وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا رات گئے چیف الیکشن کمشنر کے انتخاب کا فیصلہ، جبکہ اس کمیٹی کی قانونی حیثیت خود سپریم کورٹ میں چیلنج کی جا چکی ہے اور اس پر اگلے 48 گھنٹوں میں سماعت ہونی ہے، نہایت غیر مناسب اور غیر جمہوری عمل ہے۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت کا یہ فیصلہ الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے اور انتخابی نظام پر عوامی اعتماد کو مزید کمزور کرتا ہے۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ عدلیہ کے فیصلوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ادارہ جاتی خودمختاری کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

یاد رہے کہ 2023 میں سپریم کورٹ نے چیف الیکشن کمشنر اور دیگر کمشنروں کی تقرری کے لیے ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ دیا تھا، جس میں وزیر اعظم، قائد حزب اختلاف اور چیف جسٹس آف انڈیا کو شامل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ تاہم، حکومت نے ایک نئے قانون کے ذریعے چیف جسٹس کو اس کمیٹی سے نکال کر ان کی جگہ ایک وزیر کو شامل کر دیا، جس پر اپوزیشن نے شدید اعتراض کیا تھا۔

راہل گاندھی کے اختلافی نوٹ کے بعد کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں نے بھی حکومت پر شدید تنقید کی ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت جمہوری اصولوں کو کمزور کر رہی ہے اور اداروں پر سیاسی کنٹرول بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

سپریم کورٹ کی آئندہ سماعت میں اس معاملے پر کیا فیصلہ آتا ہے، یہ دیکھنا باقی ہے، لیکن اپوزیشن نے حکومت کو واضح پیغام دیا ہے کہ وہ الیکشن کمیشن کی آزادی پر کسی بھی سمجھوتے کو قبول نہیں کرے گی۔

راہل گاندھی کی مخالفت کے باوجود حکومت نے گیانیش کمار کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا

18رفروری: حکومت نے پیر کے روز گیانیش کمار کو نیا چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا۔ وزارت قانون کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، وہ 26 جنوری 2029 تک اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ یہ تقرری نئے قانون کے تحت عمل میں آئی ہے، جس کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور دیگر انتخابی کمشنرز کی تقرری کے لیے وزیر اعظم، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور ایک نامزد مرکزی وزیر پر مشتمل کمیٹی فیصلہ کرے گی۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اس تقرری کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کی ساخت غیر متوازن ہے، کیونکہ اس سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ہٹا دیا گیا ہے۔ پیر کو منعقدہ اجلاس میں حکومت نے 5 ناموں کی تجویز دی، جن میں گیانیش کمار بھی شامل تھے، تاہم راہل گاندھی نے اس پر اعتراض کیا اور سپریم کورٹ میں اس قانون کے خلاف دائر درخواست کا حوالہ دیا۔ اس کے باوجود حکومت نے ان کی مخالفت کو نظر انداز کرتے ہوئے گیانیش کمار کی تقرری کا اعلان کر دیا۔ اس تقرری کے ساتھ ہی حکومت نے آئی اے ایس افسر وویک جوشی کو الیکشن کمشنر مقرر کرنے کا بھی اعلان کیا۔ وہ 1989 بیچ کے ہریانہ کیڈر کے افسر ہیں اور 2031 تک اپنی خدمات انجام دیں گے۔ گیانیش کمار 1988 بیچ کے کیرالہ کیڈر کے آئی اے ایس افسر ہیں۔ انہوں نے وزارت داخلہ میں اپنے دور میں آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد اس کے نفاذ میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہ 15 مارچ 2024 کو الیکشن کمشنر کے طور پر تعینات ہوئے تھے۔ ان کی قیادت میں رواں برس کے آخر میں بہار اسمبلی انتخابات اور 2026 میں کیرالہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال اور پڈوچیری کے انتخابات منعقد ہوں گے۔ کانگریس نے حکومت کے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ میں 2023 کے انتخابی تقرری قانون کو چیلنج کیا گیا ہے اور اس پر عدالت نے تین احکامات بھی جاری کیے ہیں۔ اگلی سماعت 19 فروری کو متوقع ہے، لہٰذا حکومت کو اس فیصلے کو موخر کرنا چاہیے تھا۔ کانگریس نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت سپریم کورٹ سے اس کیس کی جلد سماعت کی درخواست کرے تو وہ اس کی حمایت کرے گی۔ سپریم کورٹ 19 فروری کو اس معاملے پر سماعت کرے گا، جس کے ممکنہ فیصلے کے اثرات مستقبل میں الیکشن کمیشن کی خودمختاری پر مرتب ہوسکتے ہیں۔

موسم میں تبدیلی کے درمیان کئی ریاستوں میں شدید بارش کے آثار، محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری

18رفروری: ایک طرف جہاں ٹھنڈ کی وداعی ہورہی ہے وہیں دوسری طرف شدید بارش کے ا? ثار بن رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق خلیج بنگال کے اوپر طوفانی ہواؤں کا علاقہ تیار ہورہا ہے، جس کی وجہ سے 10 سے زیادہ ریاستوں میں بارش کے امکانات ہیں۔ اس کا سب سے زیادہ اثر شمال مشرقی ریاستوں میں دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ وہیں شمال مغرب کی ریاست جیسے ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ پہاڑوں پر نیا ویسٹرن ڈسٹربنس تیار ہورہا ہے جس کی وجہ سے ہماچل پردیش میں ہلکی بارش اور برفباری ہوسکتی ہے۔ ساتھ ہی ایسا موسم اتراکھنڈ میں 19 اور 20 فروری کو ہوسکتا ہے۔ خبر ہے کہ 19 اور 20 فروری کو پنجاب، ہریانہ اور مغربی اتر پردیش میں اور 17 سے 19 تک راجستھان میں بھاری بارش ہوسکتی ہے۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ 7 دنوں کے دوران شمال مشرقی ریاستوں میں بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ناگالینڈ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سمندر کے 1?5 کلومیٹر اوپر طوفانی ہوائیں چل رہی ہیں۔ اس کی وجہ سے 21 فروری تک شمال مشرق کے علاقوں میں بھاری بارش کے ساتھ ساتھ برفباری بھی ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ 19 فروری کو آسام اور میگھالیہ میں بھی شدید بارش کے ساتھ شمال مشرق کی زیادہ تر ریاستوں میں آندھی طوفان کے بھی آثار ہیں۔ اس ہفتے اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔

راجستھان میں اردو کی جگہ سنسکرت پڑھانے کا حکم، اساتذہ میں ناراضگی

جے پور18رفروری: راجستھان کی بی جے پی حکومت نے ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اردو کی جگہ سنسکرت کو تیسری زبان کے طور پر متعارف کرانے کا حکم دیا ہے، جس پر اساتذہ اور سماجی تنظیموں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت، وہ اسکول جہاں اردو پڑھنے والے طلبہ نہیں ہیں، وہاں اب سنسکرت کو پڑھایا جائے گا۔ ریاست کے محکمہ ثانوی تعلیم نے بیکانیر کے ناپاسر گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول میں اردو ادب کی جگہ سنسکرت ادب کو شامل کرنے کا حکم جاری کیا ہے، جو اپریل 2025 سے نافذ العمل ہوگا۔ اس سے قبل جئے پور کے مہاتما گاندھی سیکنڈری اسکول اور کئی دیگر اسکولوں میں بھی ایسے ہی احکامات دیے جاچکے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر آشیش مودی نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ جن اسکولوں میں اردو پڑھنے والے طلبہ نہیں ہیں یا دلچسپی نہیں رکھتے، وہاں سنسکرت کو متبادل کے طور پر متعارف کرایا جارہا ہے۔ انہوں نے بیکانیر کے ناپاسر اسکول کی مثال دی، جہاں صرف ایک طالب علم اردو پڑھ رہا تھا، جو اب بارہویں کلاس مکمل کرکے کالج جارہا ہے۔ ان کے مطابق، چونکہ وہاں مزید کوئی اردو پڑھنے والا نہیں ہے، اس لیے اردو کی جگہ سنسکرت کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کے خلاف مختلف سماجی تنظیموں اور اردو کے اساتذہ نے احتجاج کیا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ حکومت اردو کو اسکولوں سے ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جو ریاست میں لسانی تنوع کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اساتذہ نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی حکومت شعوری طور پر اردو کو کمزور کر رہی ہے اور سنسکرت کو زبردستی مسلط کیا جارہا ہے۔ دریں اثنا، ریاستی وزیر داخلہ جواہر سنگھ بے دھم کے ایک متنازع بیان نے معاملے کو مزید ہوا دے دی ہے۔ ان کا بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے، جس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ اردو کے اساتذہ کو جعلی ڈگریوں کے ذریعے بھرتی کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس حکومت نے جان بوجھ کر سنسکرت کی جگہ اردو کو فروغ دیا تھا، جسے اب درست کیا جارہا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب اردو کے معاملے پر تنازع کھڑا ہوا ہو۔ اس سے قبل بھی بی جے پی حکومت کے دور میں اردو کو نصاب سے نکالنے یا اس کی حیثیت کمزور کرنے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ تاہم، حکومت کا موقف ہے کہ اس کا مقصد صرف تعلیمی بہتری اور طلبہ کے مفاد کو مدنظر رکھنا ہے، نہ کہ کسی مخصوص زبان کے خلاف اقدام اٹھانا۔ اساتذہ اور اردو تنظیموں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت واقعی تعلیمی بہتری چاہتی ہے تو اسے اردو کو بھی باقی رکھنے دینا چاہیے اور طلبہ کو اپنی پسند کی زبان منتخب کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ تاہم، فی الحال ایسا لگ رہا ہے کہ بی جے پی حکومت اپنے فیصلے پر قائم ہے، اور آنے والے دنوں میں یہ معاملہ مزید طول پکڑ سکتا ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی۔ 18فروری (یواین آئی) عالمی تاریخ میں 19 فروری کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1389۔دہلی کے سلطان غیاث الدین تغلق (دوم) کا قتل۔
1630۔مراٹھا حکمراں چھترپتی شیواجی جونیر میں پیدا ہوئے۔
1891۔امرت بازار پتریکا روزنامہ بن گیا۔
1895۔نول کشور پریس اور بک ڈپو کے بانی منشی نول کشور کا انتقال ہوا۔
1915۔مہاتما گاندھی کے سیاسی گرو اور ممتاز مجاہد آزادی گوپال کرشن گوکھلے کا انتقال ہوا۔
1918۔سوویت یونین کی سنٹرل ایکزیکٹیو کمیٹی نے روس میں اراضی، زمین اور قدرتی وسائل کے نجی مالکانہ حق کو ختم کرنے کی ہدایت جاری کی۔
1944۔برطانیہ کو لڑاکو طیاروں نو برلن پر بمباری کی۔
1959۔برطانیہ، ترکی اور یونان کے وزرائے اعظم نے قبرص کی آزادی کے لئے لندن میں ایک معاہدہ پر دستخط کیے۔
1959۔افریقی ملک گیبون نو آئین اختیار کیا۔
1986۔دہلی میں پہلی بار کمپیوٹرائزڈ ریلوے ٹکٹ ریزرویشن کا آغاز۔
1990۔روسی خلائی گاڑی سویوزٹی ایم۔ 9 زمین پر واپس آیا۔
1997۔چین کے رہنما ڈیاوپینگ کا 93 سال کی عمر میں انتقال۔

پلیٹ فارم بدلنے کی سے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر حادثہ ہوا: آر پی ایف

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے نئی دہلی اسٹیشن پر گزشتہ سنیچر کو ہوئی بھگدڑ سے متعلق اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اسٹیشن پر پریاگ راج کے لیے خصوصی ٹرین کا پلیٹ فارم تبدیل کرنے کے اعلان کے بعد افراتفری مچ گئی اور فٹ اوور برج پر مسافر ایک دوسرے پر گرنے لگے، جس کی وجہ سے 20 مسافر ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوگئے۔ نئی دہلی کے آر پی ایف پوسٹ کے انچارج انسپکٹر نے اتوار کو سینئر ڈویژنل سیکورٹی کمشنر (کوآرڈینیشن) کو ایک رپورٹ پیش کی، جس میں اس واقعہ کے بارے میں تفصیلی اطلاعات دی گئیں۔ تاہم، ریلوے حکام کے دعوے اور آر پی ایف کی رپورٹوں میں ہلاکتوں کی تعداد کے حوالے سے فرق ہے۔ رپورٹ میں انسپکٹر انچارج نے لکھا ہے کہ 15 فروری کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر عام دنوں کی طرح پریاگ راج کی طرف جانے والی بھیڑ بھاڑ والی ٹرینوں کو انسپکٹر، نئی دہلی کے ہمراہ آر پی ایف پوسٹ نئی دہلی اور ڈویژن کی دیگر پوسٹوں سے آئے اسٹاف کے ہاتھوں کمبھ میلے کے دوران بھیڑ کو عام دنوں کی طرح آسانی سے گزرنے دیا جا رہا تھا۔ ٹرین نمبر 12560 شیوگنگا کے پلیٹ فارم۔ 12 سے روانہ ہونے کے بعد اچانک اسٹیشن پر مسافروں کی بھیڑ بڑھنے لگی جس کی وجہ سے فٹ اوور برج نمبر 2 اور 3 پر پلیٹ فارم 13-12، 15-14 اور 16 پر ٹریفک جام ہوگیا، جس سے لوگوں کے دم گھٹنے لگے۔ موقع پر اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر (نئی دہلی) فٹ اوور برج 2 پر پہنچے، ہجوم کا جائزہ لیا اور اسٹیشن ڈائریکٹر کو مزید ٹکٹ نہ بیچنے کی تنبیہ کی اور انہیں محتاط رہنے کو کہا کیونکہ زیادہ بھیڑ کا امکان تھا۔ رپورٹ کے مطابق آر پی ایف انچارج نے سی سی ٹی وی کے ذریعے ایک اعلان کیا اور تمام آن ڈیوٹی عملے کو فوری طور پر مذکورہ پلیٹ فارم اور فٹ اوور برج پر پہنچنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اسٹیشن ڈائریکٹر سے کہا کہ وہ اسپیشل ٹرین کو فوری طور پر چلانے کا حکم دیں اور وہ خود عملے کے ساتھ فٹ اوور برج 2 پر موجود ہیں اور دیگر افسران کو ہدایت دی کہ وہ فٹ اوور برج پر پہنچ جائیں۔ اس دوران اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر (نئی دہلی) خود فٹ اوور برج 3 پہنچے اور عملے کے ساتھ مل کر انہوں نے فٹ اوور برج 3 کو کلئر کرنے کی کوشش کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جب ریلوے پروٹیکشن فورس فٹ اوور برج 2 اور 3 کو کلئر کرنے کی کوشش کررہی تھی، اس وقت تقریباً 20:45 بجے ایک اعلان ہوا کہ پریاگ راج جانے والی کمبھ اسپیشل پلیٹ فارم 12 سے روانہ ہوگی لیکن کچھ دیر بعد اسٹیشن پر دوبارہ اعلان کیا گیا کہ کمبھ اسپیشل پلیٹ فارم 16 سے روانہ ہوگی جس کی وجہ سے مسافروں کے درمیان بھگدڑ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ گاڑی نمبر 12418 پریاگ راج کے ایکسپریس کے مسافروں کی بھیڑ بھی پلیٹ فارم نمبر 14 پر موجود ہونے کی وجہ سے مسافروں کی آمدورفت رک گئی تھی۔ دوبارہ اعلان سننے کے بعد مسافر پلیٹ فارم نمبر 12-13-اور 14- 15 سے سیڑھیوں پر چڑھنے اور اترنے لگی جس کی وجہ سے بھگدڑ مچ گئی اور مسافر ایک دوسرے پر چڑھنے لگے۔ مندرجہ بالا معلومات آن ڈیوٹی اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ نئی دہلی کو 20.48 بجے سیکٹر انچارج اسسٹنٹ سب انسپکٹر دھنیشور نے سی سی ٹی وی کے ذریعے مطلع کیا اور آر پی ایف کے عملے اور پورٹرز کی مدد سے زخمی مسافروں کو قریبی اسپتالوں (رام منوہر لوہیا اسپتال، لوک نائک جے پرکاش اسپتال اور پی سی آر نارائنس اسپتال اور دہلی پولیس کے ذریعے اسپتال بھیج دیا گیا۔ دریں اثنا، اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر (نئی دہلی) کی ہدایت پر، پولیس انسپکٹر، نئی دہلی اجمیری گیٹ کی طرف پہنچے اور تمام داخلی دروازے بند کرائے اور حالات بہتر ہونے تک انہیں اسی طرح رکھا۔ اعلیٰ حکام کو موقع پر ہی مذکورہ کارروائی کی اطلاع دی گئی۔ اس دوران اسٹیشن ایریا میں موبائل نیٹ ورک خراب ہونے کی وجہ سے اس حوالے سے تمام پیغامات کا تبادلہ سی سی ٹی وی اور ڈائری کے عملے کے ذریعے کیا گیا اور ڈویژنل سیکیورٹی کنٹرول روم کو بھی سی سی ٹی وی کے عملے کی جانب سے واقعے سے آگاہ کیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے بورڈ کے چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل ریلوے سیکورٹی فورس، انسپکٹر جنرل ریلوے بورڈ، پرنسپل چیف سیکورٹی کمشنر ناردرن ریلوے، ڈپٹی انسپکٹر جنرل (پروجیکٹ)، سینئر ڈویژنل سیکورٹی کمشنر دہلی، ریلوے، جی آر پی اور دہلی پولیس کے سینئر افسران بھی موقع پر پہنچ گئے۔ حکام نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ موقع سے ہی سب انسپکٹر کلدیپ کو ان کے عملے کے ساتھ مذکورہ تمام اسپتالوں میں بھیجا گیا جہاں سے بتایا گیا کہ کل 30 زخمی مسافروں کو مذکورہ تین اسپتالوں میں بھیجا گیا ہے، جن میں سے 20 مسافروں کی موت ہوگئی اور 10 مسافر زخمی ہوگئے جن کا علاج کیا جارہا ہے۔ 18 ایمبولینس، 18 پی سی آر اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیمیں بھی موقع پر پہنچ گئیں۔ ریلوے کی جانب سے جاں بحق اور زخمی مسافروں کے لیے معاوضے کا اعلان کیا گیا ہے اور اسپتالوں میں ہی مرنے والوں اور زخمیوں کے اہل خانہ کو معاوضہ ادا کیا گیا ہے۔

☆☆☆

مودی نے امیر قطر کا پرتپاک استقبال کیا، کئی مفاہمت ناموں پر دستخط ہوں گے

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج حیدرآباد ہاؤس میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ بات چیت ہوگی اور پھر بعد میں کئی مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جائیں گے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا "وزیر اعظم نریندر مودی نے حیدرآباد ہاؤس میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان خصوصی ہندوستان-قطر شراکت داری کے لئے ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگا۔ آج صبح قطر کے امیر کا راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا گیا۔ مسٹر مودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون میں قطر کے امیر کا خیر مقدم کیا، جہاں انہیں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس سے پہلے پیر کی شام کو مسٹر مودی امیر قطر کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر گئے جہاں دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر خوش آمدید کہا، بعد میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی پیر کی شام امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی۔ قطری ریڈ آؤٹ کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کے تعلقات کے علاوہ تازہ ترین علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم الثانی اور ان کے ساتھ آنے والے سرکاری وفد کے کئی سینئر اراکین نے شرکت کی۔ آج شام، قطر کے امیر اور محترمہ مرمو راشٹرپتی بھون میں ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد امیر قطر رات کو اپنے وطن روانہ ہوں گے۔

قطر کے امیر کا راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال

نئی دہلی، 17 فروری (یواین آئی) ہندوستان کے دورے پر آئے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا منگل کو راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا گیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے راشٹرپتی بھون کے صحن میں قطر کے امیر کا روایتی استقبال کیا۔ وہ دو روزہ دورے پر پیر کی رات یہاں پہنچے تھے۔ ان کی آمد پر مسٹر مودی نے پروٹوکول توڑ کر ذاتی طور پر ہوائی اڈے پر ان کا پرتپاک استقبال کیا تھا۔ اس کے بعد امیر راج گھاٹ جائیں گے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ اس کے بعد وہ حیدرآباد ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کریں گے۔ شام کو امیر صدر جمہوریہ مرمو سے ملاقات کریں گے۔ راشٹرپتی بھون میں ان کے اعزاز میں عشائیہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ رات کو اپنے ملک واپس چلے جائیں گے۔

اشعار مرے یوں تو زمانے کے لئے ہیں: جاں نثار اختر

جاں نثار اختر 1914 میں مدھیہ پردیش کے گوالیار شہر میں پیدا ہوئے ان کے والد مضطر خیرآبادی بھی ایک مشہور شاعر تھے۔ ان کا بچپن سے شاعری سے گہرا تعلق تھا۔ انہوں نے زندگی کے اتار چڑھاؤ کو بہت قریب سے دیکھا تھا اسی لئے ان کی شاعری میں زندگی کے فسانے کو بڑی شدت سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ان کی غزل کا ایک شعر آج بھی لوگوں کے ذہن پر چھایا ہوا ہے۔

انقلابوں کی گھڑی ہے
ہر نہیں ہاں سے بڑی ہے

ان کی غزلیں بھی جو مزاج کے اعتبار سے جدید تر بھی ہیں اور پرانی شعری روایت کا تسلسل بھی۔ انکی شاعری نعروں کی شاعری نہیں۔ مجموعی طور پر یہ شاعری کلاسیکیت، رومانیت، حقیقت نگاری کا امتزاج اور عاشقانہ ونظریاتی شاعری کا نمونہ ہے۔ سال 1945ء اختر کے لئے خوشیوں کی سوغات لے کر آیا اس سال ان کا بیٹا پیدا ہوا تھا جس کا نام انہوں نے 'جادو' رکھا جو بعد میں ''جاوید اختر'' کے نام سے فلم انڈسٹری میں مشہور ہوئے۔ سال 1947 میں تقسیم کے بعد ملک بھر میں ہو رہے فرقہ وارانہ فسادات سے تنگ آکر اختر گوالیار چھوڑ کر بھوپال آگئے۔ بھوپال میں وہ مشہور حمیدیہ کالج میں اردو کے پروفیسر مقرر ہوگئے لیکن کچھ دنوں کے بعد ان کا دل وہاں نہیں لگا اور وہ اپنے خوابوں کو نئی شکل دینے کے لئے 1949 میں ممبئی آگئے۔ ممبئی پہنچنے پر انہیں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کچھ دنوں تک وہ مشہور ناول نگار عصمت چغتائی کے یہاں بھی رہے۔ انہوں نے سب سے پہلے فلم 'شکایت' کے لئے نغمہ لکھا لیکن فلم کی ناکامی کے بعد انہیں اپنا فلمی کیریئر ڈوبتا نظر آیا لیکن انہوں نے اپنی ہمت نہیں ہاری اور اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ آہستہ آہستہ ممبئی میں ان کی شناخت بنتی گئی لیکن سال 1952 میں انہیں گہرا صدمہ پہنچا جب ان بیگم کا انتقال ہو گیا۔ تقریباً چار سال تک ممبئی میں جدوجہد کرنے کے بعد 1953 میں فلم 'نغمہ' میں گلوکارہ شمشاد بیگم کی آواز میں ''بڑی مشکل سے دل کی بیقراری میں قرار آیا'' کی کامیابی سے وہ فلم انڈسٹری میں خود کو ثابت کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ فلم نغمہ کی کامیابی کے بعد اختر کو اچھی فلموں کی پیشکش ملنے لگی۔ اس دوران، انہوں نے چھوٹے بجٹ کی فلموں میں بھی گانے لکھے جس میں انہیں کچھ خاص فائدہ نہیں ہوا۔ اچانک ہ? ان کی ملاقات موسیقار او پ? نیر سے ہوئی جن کے موسیقی ہدایت میں انہوں نے فلم "باپ رے باپ" کیلئے "اب یہ بتا جائیں کہاں" اور "دیوانہ دل اب مجھے راہ دکھائے" نغمہ لکھے۔ آشا بھونسلے کی آواز میں یہ نغمے کافی مقبول ہوئے۔

اس کے بعد وہ او پی نیر کے پسندیدہ موسیقار بن گئے۔ 1956 میں او پی نیر کی موسیقی سے سجی گرو دت کی فلم سی آئی ڈی میں 'اے دل ہے مشکل جینا یہاں ذرا ہٹ کے ذرا بچ کے یہ ہے ممبئی میری جاں' کی کامیابی کے بعد انہوں نے کبھی مڑ کر نہیں دیکھا۔ ساٹھ کی دہائی میں اختر نے موسیقار خیام کی موسیقی میں بہت سے غیر فلمی نغمہ بھی لکھے۔ ان کے غیر فلمی گیتوں میں "اشعار میرا یوں تو زمانے کے لئے ہے، ہر ایک حسن تیرا، ہم سے بھاگا نہ کرو، راہی ہے دی طلب، تھرتھرا اٹھی ہے، ذرا سی بات پر ہر" جیسے نہ بھولنے والے نغمے شامل ہیں۔ سال 1976 میں اختر کے قیمتی شراکت کو دیکھتے ہوئے انہیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریباً چار دہائیوں کے اپنے فلمی کیریئر میں انہوں نے 80 فلموں کے لئے نغمے لکھے۔ اپنے نغموں سے سامعین کے دل میں خاص شناخت بنانے والے عظیم شاعر اور نغمہ نگار جاں نثار اختر 19 اگست 1976 کو اس دنیا کو الوداع کہہ گئے۔

☆☆☆☆☆

میکرون کی ٹرمپ اور زیلنسکی سے بات، یوکرین کو 'مضبوط سیکوریٹی گارنٹی' دینے پر دیا زور

فرانس 18 فروری: فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی سے بات کی ہے۔ اس دوران میکرون نے کہا کہ روس کو اپنی جارحیت کو ختم کر دینا چاہیے۔ انہوں نے یوکرین کے لیے مضبوط سیکوریٹی گارنٹی پر زور دیتے ہوئے یورپ، امریکہ اور یوکرین کو ساتھ مل کر کام کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ اپنے آفیشیل 'ایکس' اکاؤنٹ پر میکرون نے ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ کئی یورپی رہنماؤں کو ایک ساتھ لانے کے بعد میں نے امریکی صدر ٹرمپ اور بعد میں یوکرینی صدر زیلنسکی سے بات کی۔ ہم یوکرین میں ایک مضبوط اور مستقل امن چاہتے ہیں۔ روس کو اب اپنی جارحیت کو ختم کر دینا چاہیے۔ میکرون نے آگے کہا کہ ہمیں یوکرین کے لوگوں کو مضبوط اور قابل اعتماد سیکوریٹی گارنٹی بھی دینی ہوگی ورنہ اس بات کا خطرہ ہے کہ یہ جنگ بندی 'منسک معاہدے' کی طرح ختم ہو جائے گی۔ فرانسیسی صدر نے امید ظاہر کی کہ امریکی اور یوروپین ایک ساتھ مل کر کام کریں گے۔ یہی کنجی ہے۔ آج اور مستقبل کے لیے یورپی لوگوں کو اپنے تحفظ اور دفاع میں زیادہ اور ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ وہیں دوسری طرف یوکرینی صدر زیلنسکی نے بھی یورپی رہنماؤں سے بات کی۔ بعد میں انہوں نے فرانس کے صدر کے ساتھ ہوئی بات چیت کی تفصیل اشتراک کی۔ زیلنسکی کا پورا زور یوکرین کے لیے مضبوط اور قابل اعتماد سیکوریٹی گارنٹی حاصل کرنے پر لگا رہا۔ انہوں نے کہا کہ اس گارنٹی کے بغیر کوئی بھی معاہدہ روس کو اور زیادہ مزاحمت کرنے کے لیے بھڑکانے کا کام کرے گا۔ زیلنسکی نے کہا کہ ایمینوئل نے مجھے یورپی ہی نہیں بلکہ دیگر رہنماؤں کے ساتھ اپنی بات چیت کی تفصیل دی۔ ہم لگاتار رابطہ میں رہنے پر متفق ہیں تاکہ بڑے فیصلے کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور مستقل امن یقینی کرنا ضروری ہے۔ لیکن یہ صرف مضبوط سیکوریٹی گارنٹی سے ہی حاصل ہوگا۔

رمضان اور عید کے پیش نظر بنگلہ دیش کی یونس حکومت نے 20 لاکھ کنبوں کو چاول تقسیم کرنے کا کیا فیصلہ

بنگلہ دیش 18 فروری: بنگلہ دیش میں تشدد رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے، لیکن حکومت کی پوری کوشش ہے کہ وہ عوام کا بھروسہ جیتنے میں کامیابی حاصل کرے۔ اسی کوشش کے تحت غریب کنبوں کے لیے چلنے والی راشن اسکیم کو اب یونس حکومت اور بڑے پیمانے پر چلانے کی تیاری کر رہی ہے۔ مشیر برائے خوراک و اراضی علی امام مجومدار نے پیر (17 فروری) کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت مارچ اور اپریل ماہ میں الگ الگ تقاریب کے ذریعہ تقریباً 7 لاکھ ٹن راشن تقسیم کرے گی۔ راشن کی تقسیم کے لیے رمضان اور عید کے وقت کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یعنی یونس حکومت مسلم طبقہ کو فائدہ پہنچا کر انھیں خوش کرنا چاہتی ہے۔ یونس حکومت میں وزیر علی امام مجومدار نے بتایا کہ اس میں عوام کو عید کے موقع پر اضافی 10 کلو چاول دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ عید الفطر کے دوران حکومت کئی دیگر اقدام کے ساتھ ایک کروڑ کنبوں کو 10 کلو چاول مفت دے گی۔ ڈپٹی کمشنرز کی میٹنگ کے دوسرے دن وزارت برائے خوراک و اراضی کے مشیر نے کہا کہ 'فوڈ فرینڈلی پروگرام' کے تحت 50 لاکھ کنبوں کو 3 لاکھ ٹن چاول دیے جائیں گے، جس میں ہر کنبہ کو 15 ٹکا فی کلوگرام کی شرح سے 30 کلوگرام چاول ملے گا۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش ٹریڈ کارپوریشن (ٹی سی بی) کے ذریعہ سے 2 مہینوں میں ایک لاکھ ٹن چاول تقسیم کیا جائے گا، اور مزید ایک لاکھ ٹن چاول او ایم ایس (اوپن مارکیٹ سیلنگ) منصوبہ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔ اس درمیان پاکیزہ مہینہ رمضان کے پیش نظر خصوصی تیاریاں بھی ہو رہی ہیں۔ رمضان کے دوران خوراک کی بہتر تقسیم کے لیے مشیر نے ڈی سی کو پروگرام منظم انداز میں نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "خوراک کی ایک بڑی مقدار کو رعایتی شرحوں پر فروخت کیا جائے گا اور کچھ معاملوں میں رمضان کے دوران مفت دیا جائے گا۔ میں نے ڈی سی کو اس کام کو ٹھیک طریقے سے کرنے کی ہدایت دی ہے۔"

☆☆☆☆

ٹورنٹو ایئرپورٹ پر ڈیلٹا ایئرلائنز کا طیارہ لینڈنگ کے دوران پلٹ گیا، 15 افراد زخمی

ٹورنٹو 18 فروری: ڈیلٹا ایئر لائنز کی پرواز 4819 پیر کے روز ٹورنٹو پیئرسن بین الاقوامی ہوائی اڈے پر لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوگئی۔ یہ طیارہ امریکی ریاست منی سوٹا کے منی ایپولس-سینٹ پال ایئرپورٹ سے ٹورنٹو آ رہا تھا۔ لینڈنگ کے دوران طیارے کا کنٹرول کھو گیا اور وہ رن وے پر پلٹ گیا۔ طیارے میں 80 افراد سوار تھے، جن میں 76 مسافر اور 4 عملے کے ارکان شامل تھے۔ حادثے کے فوراً بعد ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا، تاہم 15 افراد زخمی ہو گئے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ ایک 60 سالہ شدید زخمی شخص کو سینٹ مائیکلز اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ ایک اور شخص کو سنی بروک ہیلتھ سائنسز سینٹر لے جایا گیا۔ حادثے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ، پیرامیڈیکل ٹیمیں اور دیگر امدادی کارکن موقع پر پہنچ گئے اور ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ ٹورنٹو پیئرسن ایئرپورٹ انتظامیہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے حادثے کی تصدیق کی اور بتایا کہ تمام مسافروں اور عملے کے ارکان کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ امریکی وفاقی ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کے مطابق، حادثہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2:45 پر پیش آیا۔ تاہم، ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ طیارہ لینڈنگ کے دوران کیسے پلٹا۔ کینیڈا کا ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (ٹی ایس بی) واقعے کی مکمل تحقیقات کر رہا ہے۔ تحقیقات کے دوران ماہرین یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ آیا حادثہ تکنیکی خرابی، پائلٹ کی غلطی، یا کسی اور وجہ سے پیش آیا۔ چونکہ حادثہ لینڈنگ کے دوران ہوا، اس لیے ماہرین موسم کی صورتحال، طیارے کی تکنیکی حالت اور ایئرپورٹ کنٹرول ٹاور کے ساتھ عملے کی گفتگو کا بھی جائزہ لے رہے ہیں۔ ایئرپورٹ پر دیگر پروازوں کی آمد و رفت متاثر نہیں ہوئی لیکن حادثے کے بعد کچھ دیر کے لیے رن وے کو بند کر دیا گیا تھا۔ مسافروں کو متبادل پروازوں کے ذریعے ان کی منزلوں تک پہنچانے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

یوکرین جنگ: سعودی عرب میں امریکہ-روس مذاکرات، زیلنسکی ناخوش

یوکرین 18 فروری: روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ ایک اہم موڑ پر پہنچ چکی ہے۔ تین سال سے جاری اس تنازع نے عالمی سیاست پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں لیکن اب اس جنگ کو ختم کرنے کی ایک بڑی سفارتی کوشش کی جا رہی ہے۔ امریکہ اور روس کے اعلیٰ حکام آج سعودی عرب میں ایک اہم اجلاس کے لیے ملاقات کر رہے ہیں، جس کا مقصد مذاکرات اور اتفاق رائے کے امکانات تلاش کرنا ہے۔ امریکی وفد میں وزیر خارجہ مارکو روبیو، قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز اور خصوصی مندوب اسٹیو وٹکاف شامل ہیں، جبکہ روسی وفد کی قیادت وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور صدر ولادیمیر پوتن کے مشیر یوری اوشاکوف کر رہے ہیں۔ یہ ملاقات امریکی پالیسی میں ایک ممکنہ تبدیلی کی نشاندہی کر رہی ہے، جہاں روس کو مزید الگ تھلگ کرنے کے بجائے سفارتی حل پر زور دیا جا رہا ہے۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امریکہ اور روس کے درمیان مذاکرات پر سخت موقف اپنایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یوکرین کی شمولیت کے بغیر کسی بھی معاہدے کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ زیلنسکی کے مطابق اگر کیف کو نظرانداز کیا گیا تو یہ مذاکرات بے معنی ہوں گے۔ امریکہ کے اس قدم پر یورپی ممالک میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے یوکرین جنگ پر یورپی رہنماؤں کا ایک خصوصی اجلاس طلب کر لیا ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین-نوئل بیروٹ نے کہا کہ امریکہ کے اقدامات سے متعلق خدشات کے پیش نظر یورپ کو اپنی حکمت عملی پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مذاکرات میں سب سے اہم معاملہ یورپی ممالک کے کردار کا ہوگا، کیونکہ یوکرین کو مدد فراہم کرنے میں یورپی اقوام کا نمایاں حصہ رہا ہے۔ زیلنسکی کا کہنا ہے کہ وہ پوتن سے مذاکرات کے لیے اس وقت تک تیار نہیں جب تک امریکہ اور یورپی ممالک کسی مشترکہ لائحہ عمل پر متفق نہ ہوں۔ ایک اور اہم معاملہ نیٹو میں یوکرین کی شمولیت اور روس کے قبضے میں موجود علاقوں کا مستقبل ہوگا۔ زیلنسکی واضح کر چکے ہیں کہ وہ روس کے قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دیں گے، جبکہ ڈونباس کے متنازع علاقے پر بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ امریکہ یوکرین پر دباؤ ڈال سکتا ہے تاکہ وہ روس کے ساتھ کسی سمجھوتے پر راضی ہو جائے، جو یوکرین کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر یوکرین نے روس اور امریکہ کی شرائط نہ مانیں تو خدشہ ہے کہ ملک دو حصوں میں بٹ سکتا ہے۔ یوکرینی فوج کے ایک اعلیٰ افسر نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ پوتن کی حکمت عملی یوکرین کو تقسیم کرنے پر مبنی ہو سکتی ہے، جو اس تنازع کو مزید پیچیدہ بنا سکتی ہے۔

☆☆☆☆

پنجاب: فرید کوٹ میں ٹرک سے ٹکر کے بعد بس نالے میں گری، 5 افراد جاں بحق، 40 زخمی

پنجاب 18 فروری: فرید کوٹ میں کوٹک پورا روڈ پر شاہی حویلی کے پاس آج صبح ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس میں نیو دیپ کمپنی کی ایک بس کی ٹرک کے ساتھ ٹکر ہوگئی جس کے بعد بس ریلنگ توڑتے ہوئے نیچے ایک نالے میں گر گئی۔ حادثے میں ایک خاتون سمیت 5 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 40 دیگر افراد زخمی ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے فوراً فرید کوٹ کے گرو گوبند سنگھ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مسافروں کو لے کر آ رہی پرائیویٹ بس جیسے ہی کوٹک پورا روڈ پر پہنچی تو نالے پر پل کے اوپر سامنے سے ایک ٹرک آ گیا۔ اس دوران دونوں کی آپس میں ٹکر ہوگئی۔ حادثہ روکنے کے لیے جیسے ہی بس ڈرائیور نے بریک لگانے کی کوشش کی تو وہ بس سے توازن کھو بیٹھا اور بس نالے میں جا گری۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ٹکر کے بعد بس جیسے ہی نالے میں گری تو وہاں موجود لوگ بس میں پھنسے مسافروں کی مدد کے لیے بھاگے لیکن نالے میں کافی زیادہ پانی ہونے کی وجہ سے کوئی بھی زیادہ کچھ نہیں کر پایا۔ پھر بھی مقامی لوگوں نے رسی وغیرہ ڈال کر بس میں سوار کئی مسافروں کو محفوظ طور پر باہر نکال لیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ڈپٹی کمشنر ونیت کمار اور انتظامیہ کے افسران موقع پر پہنچے اور راحت و بچاؤ کام شروع کیا۔ ضلع انتظامیہ گرو گوبند سنگھ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج مسافروں کی خیریت دریافت کرنے کے لیے اسپتال پہنچی اور بہتر سے بہتر علاج کرنے کی ڈاکٹروں کو ہدایت دی۔

ڈوبتی کشتی سے 7 تارکین وطن کو بچایا گیا

تیونس، 18 فروری (یو این آئی) تیونس کے نیشنل گارڈ نے پیر کو اعلان کیا کہ تیونس کے شمالی ساحل پر ایک ڈوبتی کشتی سے سات تارکین وطن کو بچا لیا گیا ہے۔ نیشنل گارڈ کے فیس بک پر ایک بیان کے مطابق، ریسکیو آپریشن بیزرت صوبے میں ہوا ...

شمال مشرقی جاپان میں برف کے پہاڑوں سے ملی تین لاشیں

ٹوکیو، 18 فروری (یو این آئی) شمال مشرقی جاپان کے فوکوشیما شہر کے پہاڑوں میں برف میں پھنسے تین افراد کی لاشیں ملی ہیں۔ مقامی افسران کے مطابق، مقامی وقت تقریباً 8:30 بجے ...

جنگ کے بعد غزہ میں فلسطینی اتھارٹی کی حکمرانی منظور نہیں: نیتن یاہو

یروشلم، 18 فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے جنگ کے بعد غزہ پر فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کی حکمرانی کے امکان کو مسترد کر دیا ... 1967 ...

امریکہ نے رومانیہ پر ٹیٹ برادران پر سفری پابندی ہٹانے کے لیے دباؤ ڈالا

واشنگٹن، 18 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کا مطالبہ ہے کہ رومانیہ ... 14 ...

بولیویا میں بس کھائی میں گرنے سے 30 سے زائد افراد کی موت

بیونس آئرس، 18 فروری (یو این آئی) بولیویا کے پوٹوسی علاقہ میں ایک بس کھائی میں گرنے سے 31 افراد کی موت ہو گئی ہے۔ بولیویا کے میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے ... 15 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، بس 800 میٹر (0.5 میل) گہری کھائی میں گر گئی ...

ٹورنٹو میں لینڈنگ کے دوران طیارہ حادثے کا شکار، 17 زخمی

اوٹاوا، 18 فروری (یو این آئی) کناڈا کے ٹورنٹو پیئرسن بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پیر کو لینڈنگ کے دوران ڈیلٹا ایئرلائنز کا ایک طیارہ الٹ گیا جس سے 17 مسافر زخمی ہو گئے ... 76 مسافر ...

یورپی یونین یوکرین کے لیے فوجی امداد کو ...

وارسا، 18 فروری (یو این آئی) ...

امریکہ یوکرین تنازع حل کرنے میں مدد کر سکتا ہے: لاوروف

ماسکو، 18 فروری (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے ...

لبنان میں حماس کے فوجی افسر کی ہلاکت کی تصدیق

یروشلم، 18 فروری (یو این آئی) اسرائیلی سیکورٹی افسران نے پیر کو کہا کہ اسرائیلی فورسز نے لبنان میں ... حماس کے ایک فوجی افسر کو ہلاک کر دیا ... 14 ... 18 ...

کارپوریشن کا بجلی محکمہ کو راستوں کو جلد مرمت کرنے کا الٹی میٹم

آسنسول : 18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن میں منگل کو میئر بیدھان اپادھیائے کی صدارت میں میئر دفتر میں بجلی کے محکمے کے افسران کے ساتھ میٹنگ ہوئی واضح ہو کہ امسال درگا پوجا تہوار سے پہلے آسنسول شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی محکمہ نے انڈر گراونڈ بجلی تار لیجانے کے لئے راستوں سڑکوں کی کھدائی کی تھی لیکن اب تک کئی سڑکیں ایسی ہیں جہاں مرمت کا کام مکمل نہیں کیا گیا ہے جس عوام کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس میٹنگ میں بجلی محکمہ کے افسران سے یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ وہ باقی سڑکوں کی مرمت کا کام کب تک مکمل کر سکیں گے ان سے کہا گیا کہ جن جن سڑکوں کی مرمت کا کام مکمل نہیں ہوا ہے اسے جلد از جلد مکمل کرنا ہوگا اس ضمن میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ایس بی گورائی روڈ اور رحمت نگر روڈ کی مرمت کا کام ابھی باقی ہے محکمہ بجلی کے افسران کو ہدایت دی گئی کہ سڑکوں کی مرمت کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے۔

☆

کلٹی: ایم ایل اے اور کارپوریشن کی وفد نیز سیل ٹیم کے ساتھ پانی کے مسائل کو لیکر اہم میٹنگ

آسنسول : 18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے میں پانی کی قلت و بحران کو دور کرنے کے لئے کلٹی کے براکر من بیڑیا میں واقع سیل کے پمپ ہاؤس میں منگل کو ایک اہم میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جہاں حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، سیل کے سینئر افسر جی ایم سبھاشیش سینگپتا اور اسنسول میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران میئر ن کونسل اندرانی مشرا موجود تھے اجلاس میں کلٹی کے علاقے میں پانی کے بحران کے مستقل حل کے لیے ایک موثر منصوبہ پر تبادلہ خیال کیا گیا جس سے کلٹی کے باشندے پینے کے پانی کے اس مسئلے سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں جو انھیں کئی سالوں سے مسائل کا باعث بنا رہا ہے کہا جا رہا ہے کہ کلٹی کے علاقے میں پانی کا بحران سنگین مسئلہ بن گیا ہے جس سے مقامی باشندوں کی زندگی اور صحت متاثر ہو رہی ہے اس ملاقات میں دونوں فریقین نے پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے پر اتفاق کیا اور اس مسئلے کے حل کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ مذکورہ تناظر میں کلٹی کے ایم ایل اے اجئے پوددار نے کہا کہ میں کلٹی میں ہورہی پانی قلت کو دور کرنے کے لئے اسنسول کے میئر سے ملاقات کی تھی تو انہوں نے کہا تھا کہ کارپوریشن کی ٹیم جائے گی سیل حکمراں سے میٹنگ کریں اسی روشنی میں اج کارپوریشن سیل کے ساتھ ہماری میٹنگ ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسنسول کارپوریشن یہاں تین موٹر پمپ لگائے گی جو سیل کے پمپ مے جوڑا جائے گا اس سے جو پانی ہے اسمیں کچھ اضافہ ہوگا لوگ جو دور دراز سے جا کر پانی لاتے ہیں وہ پریشانیاں دور ہوگی اس منصوبے کے کامیاب نفاذ سے کلٹی کے علاقے میں پانی کے بحران کے مسئلے میں نمایاں تبدیلی آنے کی امید ہے یہ اقدام نہ صرف مقامی باشندوں کو صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے گا بلکہ پینے کے صاف پانی کی دستیابی سے اس علاقے کے لوگوں کو کافی راحت ملے گی سیل اور اسنسول میونسپل کارپوریشن کے حکام نے اس منصوبے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ اقدام مقامی لوگوں کے لیے ایک بڑی راحت ثابت ہوگی تمام عہدیداروں کو مل کر اس پراجیکٹ کو آسانی سے نافذ کرنے کے لئے کام کرنا چاہئے تا کہ پانی کی فراہمی میں کوئی مسئلہ نہ ہو اور لوگوں کی پریشانیاں جلد دور ہو جائے۔

مسروقہ زیورات کو پگھلا کر فروخت کرنے والے 2 گرفتار، ایک کلو چاندی ضبط

آسنسول :18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میں پولس نے ایک گروہ کے دو ارکان کو پکڑا جو زیورات چوری کرتے تھے اور اسے پگھلا کر فروخت کرتے تھے جبکہ چاندی کی سلاخیں (انگوٹیاں) فروخت کرتے تھے پولیس نے جال بچھا کر دونوں کو پکڑ لیا اس کے پاس سے تقریباً ایک کلو وزنی چاندی کی سلاخیں برآمد ہوئیں گرفتار کیا گیا پرکاش باوڑی درگاپور تھانے کے این آئی ٹی کیمپس سے متصل علاقے کا رہنے والا ہے اور انکت چکرورتی بیناچٹی کے نیتا جی نگر کالونی علاقے کا رہنے والا ہے پولیس کے مطابق دونوں گرفتار افراد درگاپور کے مختلف علاقوں سے چاندی کے زیورات چرا رہے تھے پھر اسے گھر میں پگھلا کر مختلف جگہوں پر فروخت کیا شام کو دو چندی داس چاندی کی سلاخیں بیچنے بازار گئے تھے ایک کلو وزنی سلور بار کی قیمت ایک لاکھ کے لگ بھگ ہے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر چندی داس مارکیٹ میں واقع سونے کی دکان سے دو افراد کو گرفتار کیا گیا اسے درگاپور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا اور پولیس ریمانڈ کی درخواست کی جج نے تین روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا پولیس حراست میں لیے گئے لوگوں سے پوچھ گچھ کر کے مزید زیورات برآمد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

انڈال ویمن نگر میں مسائل کے انبار، ایم پی کی میٹنگ

آسنسول : 18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): ویمن نگر کی اراضی پر مختلف پروجیکٹوں کی تعمیر کے خواہشمند صنعت کاروں نے اندل ویمن نگر کی سڑکوں اور نکاسی آب، نیشنل ہائی وے سے ایرپورٹ تک سڑک، اسٹریٹ لائٹس، زیر زمین پانی کی قلت سمیت کئی مطالبات کے تعلق سے رکن پارلیمنٹ کے ساتھ میٹنگ کی رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے صنعت کاروں سے کہا کہ وہ خط میں مسئلہ کا ذکر کریں۔ وہ 7–8 مارچ کو چیف سکریٹری کے سامنے پیش کریں گے۔ حال ہی میں کولکتہ میں عالمی بنگال تجارتی کانفرنس میں ملک کی ایک کاروباری تنظیم کو انڈال کے قاضی نذر الاسلام ہوائی اڈے کی تعریف کرتے ہوئے سنا گیا ہے کچھ دنوں بعد، آج بردوان–درگاپور لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے انڈال ویمن نگری ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ساتھ میٹنگ کی اس میٹنگ کا اہتمام شہر کے وسط میں درگاپور کے ایک نجی ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ میٹنگ میں صنعتکاروں نے انڈال ایرپورٹ کو بین الاقوامی ایرپورٹ بنانے کا مطالبہ کیا اس کے علاوہ اس میٹنگ میں کئی مسائل بھی سامنے آئے صنعتکاروں نے ارکان پارلیامنٹ کو بتایا کہ انڈال ویمن نگر میں سڑکوں، نالیوں، قومی شاہراہ کے ساتھ ایرپورٹ جانے والی سڑک، اسٹریٹ لائٹس اور زمینی پانی کی کمی ہیکوئی بھی پروجیکٹ بنائیں۔ بعض اوقات انہیں مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے سنڈیکیٹ راج پر پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا گیا اس تنظیم میں وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے انڈال ویمن نگر میں زمین خریدی ہے۔ اس تنظیم کے سیکرٹری سنجے پال نے کہا کہ مختلف مسائل کا سامنا ہیا یم پی نے ہمارے مسائل سنے ہیں۔ اس نے ہم سے خط میں مسائل کا ذکر کرنے کو کہا۔ وہ 7–8 مارچ کو چیف سکریٹری کے سامنے مسائل پیش کریں گے۔ یہ ملاقات بامعنی رہی رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے کہا کہ درگاپور ملک کے بڑے صنعتی شہروں میں سے ایک ہے آلو اور چاول قریبی بردوان میں بڑے پیمانے پر پیدا ہوتے ہیں اس برآمد کے لیے تجارتی نقل و حمل کے نظام میں بہتری کی ضرورت ہے میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ انڈال ہوائی اڈہ بین الاقوامی ہو اور ہوائی اڈہ ترقی یافتہ ہو میں جلد ہی چیف سیکرٹری کو خط لکھ کر ان مسائل سے آگاہ کروں گا درگاپور کے ڈویژنل حکمران سوربھ چٹوپادھیائے اور ہوائی اڈے کے افسران بھی میٹنگ میں موجود تھے۔

☆

قصبہ جوا اڈہ پر پولس کا چھاپہ تین گرفتار، نقدی برآمد

کولکاتا، 18 / فروری: (عوامی نیوز سروس) پولس نے جوئے کے اڈے پر چھاپہ مار کر تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ تینوں کو مغربی بنگال جوا روک تھام ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد سے نقدی بھی برآمد ہوئی ہے۔ پولس نے بتایا کہ ایک خفیہ ذریعہ سے ملنے والی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، اے آر ایس ڈی ڈی کی طرف سے گزشتہ رات تقریباً 9 بجے قصبہ پولس اسٹیشن کے اندر ایک کارروائی کی گئی۔ اسی آپریشن کے دوران جوئے کے ایک بڑے اڈے کا پتہ چلا۔ اس کارروائی کے دوران تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد میں ملن منڈل عرف تارا برو (40)، ہمانشو نسکر عرف گلو (26) اور سوشانت ہلدر (25) ہیں۔ ان افراد کو قصبہ کے علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ جہاں وہ تاش کی آڑ میں جوا کھیل رہے تھے۔ ان کے پاس سے کل 25,500 ٹکا نقدی اور تاش کے چار سیٹ برآمد ہوئے۔ پولس نے یہ بھی کہا کہ میلان جوئے کی تقریب کا مرکزی منتظم تھا۔

رانی گنج: چھڑ گودام میں بھاری لوہے سے دب کر مزدور جاں بحق، حفاظتی اقدام اور معاوضے کی مانگ پر احتجاج

آسنسول : 18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): پرولیا کے ہورا تھانہ علاقے کے کمر بائد گاؤں کے رہنے والے ستیہ دیو پتی کو رانی گنج کے منگل پور شلپا تعلقہ کے بنشرا علاقے میں سریرام ملٹی کام نامی راڈ گودام میں دوٹن لوہے کی رنگ کے نیچے کچل گیا گودام حکام کی جانب سے لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے تمام مزدوروں کو بغیر کسی حفاظتی اقدام کے کام کرنے پر مجبور کیا گیا انہوں نے دعویٰ کیا کہ مزدوروں کو بغیر کسی سہولت کے کم اجرت پر کام کرنے پر مجبور کیا گیا مقامی پنجابی موڑ چوکی کی پولیس انتظامیہ موقعے پر پہنچی علاقے کی ترنمول مزدور تنظیم کے ارکان نے اس واقعہ میں مالک حکام کی لاپرواہی کی شکایت کی ہے ان کا کہنا ہے کہ یہاں کئی حادثات ہونے کے باوجود گودام کے حکام کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کرتے ان کا الزام ہے کہ فیکٹری حکام نے صرف قواعد وضوابط کو بار بار دکھایا اور دعویٰ کیا کہ ہر چیز پر عمل کیا جا رہا ہے اس وقت کارکن کو رانی گنج کے ایک نجی اسپتال میں لایا گیا ہے اور وہاں کارکنوں نے کام بند کر دیا، کارکنوں نے فوری حفاظت اور مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا مناسب معاوضے کا مطالبہ کرتے ہیں اگرچہ لوہے کے گودام کے مالک امیش ڈوکانیہ نے اس وقت موقع پر اور اسپتال پہنچ کر کہا کہ وہ ہر طرح کے حفاظتی اقدامات کر رہے ہیں لیکن وہ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں یا کیا ہوا اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے، ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں گے کہ مزدور کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دیا جائے اب دیکھتے ہیں کہ حکام مستقبل میں کیا کریں گے اس وقت لاش نجی اسپتال کے اندر ہے اور احتجاج جاری ہے۔

☆

شہر واطراف میں ٹوٹو کی بھرمار، بس مالکان کی اپنے وجود کو بچانے کی جدوجہد

آسنسول : 18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): سنسول واطراف کے علاقے میں منی بسوں اور بڑی بسوں کی سروس دن بہ دن دم توڑتی دکھائی دے رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بہت ساری بسیں سارا دن بس اسٹینڈ میں کھڑی رہتی ہے جبکہ ٹوٹو ڈرائیورز ہمہ وقت سواریوں لانے لیجانے میں مصروف ہیں اسنسول و اطراف میں ٹوٹوؤں کی تعداد دن بہ دن بڑھ رہی ہے جی ہاں بسوں کی سروس کو جسے ایک عرصے تک شلپنچال کی لائف لائن کہا جاتا تھا اب اپنے وجود کو بچانے کی جدوجہد کر رہی ہے اب بے قابو ٹوٹوؤں کی تعداد نے بس سروس کو متاثر کیا ہے مسافروں کی کمی کے باعث بس مالکان کو بس اسٹینڈ سے چلنے والی بڑی اور منی بسوں کو چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے جس کی وجہ سے مالکان بسیں کھڑی رکھنے پر مجبور ہیں صورتحال یہ ہے کہ بس اسٹینڈ سے آسنسول، ریور سائیڈ اور دیگر راستوں پر روزانہ چلنے والی بسیں ہفتے میں دو تین بار چلائی جارہی ہیں۔ اطلاع کے مطابق زیادہ تر بڑی بسیں اور منی بسیں برن پور آسنسول روٹ پر بس اسٹینڈ سے چلتی ہیں۔ برن پور بس اسٹینڈ سے روزانہ کل 70 بسیں چلتی تھیں لیکن اب روزانہ 40 سے بھی کم بڑی اور منی بسیں چل رہی ہیں۔ لیکن مسافروں کی کمی برقرار ہے بس مالکان کے مطابق ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے ساتھ روٹ پر ٹوٹوؤں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے بسوں کی آمدورفت کو متاثر کیا ہبس والوں کی کمر توڑ دی ہے بس مالکان بیحد مجبوری کے تحت اب بسیں چلا رہے ہیں تا کہ کسی طرح اپنے اہل خانہ کی کفالت ہو اور بس سروس کو چلایا جاسکے۔ منافع کو بھول جائیں بس مالکان کے لیے بس کی مرمت اور روزانہ ڈیزل کے اخراجات بھی پورے کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے برن پور سے بس نہ چلنے کی وجہ سے کئی بس ورکرز بے روزگار ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے بس ورکرز روزانہ کام نہ ملنے کی وجہ سے دوسرے روزگار کی تلاش میں نکل پڑے بس مالکان کا کہنا تھا کہ ٹوٹوؤں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اہم راستوں پر ٹوٹو چلانے کی وجہ سے وہ دن دور نہیں جب برن پور بس اسٹینڈ سے بسوں کی سروس ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ کئی روٹوں پر بسوں کی آمدورفت روک دی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ پہلے کورونا کی وبا اور اب ٹوٹوؤں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے بس سروس کی صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے پہلے جہاں آسنسول–برن پور روٹ پر 50 منی بسیں چلتی تھیں اب 20 سے 22 منی بسیں چل رہی ہیں کئی راستوں پر بس سروس مکمل طور پر بند ہے جس میں رنگاپارہ روٹ پر بس سروس مکمل طور پر بند ہے اور سوریہ نگر روٹ پر چھ بسوں کے بجائے صرف ایک بس چل رہی ہے حالات کی خرابی کے باعث اب بس مالکان روٹس سمیت بسیں آدھی سے بھی کم قیمت پر فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اسنسول واطراف کے علاقے میں ٹوٹوؤں کی تعداد پہلے سے مزید کئی گنا زیادہ ہوگئی ہے۔ ٹوٹو برن پور–آسنسول کے مرکزی راستے پر شہر کی ہر گلی، محلے اور دور دراز کے علاقے میں چل رہا ہےجس کی وجہ سے بسوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی مال گاڑیوں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ٹریفک جام کے بڑھتے ہوئے مسئلہ کا ذمہ دار ٹوٹو کو بھی بتایا جاتا ہے برن پور بس اسٹینڈ کے قریب، تھانے کے قریب سے ملن چکر کلب تک سڑک کے دونوں طرف ٹوٹو کھڑی ہونے کی وجہ سے ہمیشہ ٹریفک جام رہتا ہے ہاٹن موڑ سے لیکر پورا ہاٹن روڈ، ایس بی گورائی روڈ، اسنسول میونسپل کارپوریشن کے پاس، اسنسول اسٹیشن کے پاس بس اسٹینڈ سے متصل اسٹیشن روڈ کا علاقہ ٹوٹو والوں سے جام رہتا ہے اب اسے ہٹانے کے لیے ٹریفک پولیس اور تھانے کے شہری ملازمین کو سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔، بس مالکان کا کہنا ہے کہ ٹوٹو خریدنے کے لیے صرف ایک بار پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ ایسا لگتا ہے کہ اب ٹوٹو چلانے کے لیے ڈرائیونگ لائسنس، روٹ پرمٹ اور دیگر دستاویزات کی ضرورت نہیں ہے نا ہی عمر کی قید ہے کمسن لڑکے بھی روڈ پر دندناتے ہوئے ٹوٹو دوڑا رہا ہے جس کی وجہ سے شیلپانچل میں ٹوٹوؤں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے اور سب سے بڑا مسئلے ٹرافک جام کا بھی ہے مگر انتظامیہ خاموش ہے وقتی ایکشن ہوتی ہے پھر ٹائیں ٹائیں فش اخر انتظامیہ کی جانب سے اتنی چھوٹ چہ معنی دارد؟۔

پہاڑ میں اساتذہ کی خدمات حاصل کرنے میں اصولوں پر عمل نہیں کرنے پر ہائی کورٹ کا سوال

کولکاتا، 18 / فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کیا پہاڑ میں اساتذہ کی بھرتی پر ایس ایس سی کے قوانین لاگو ہوتے ہیں۔ میدانی علاقوں میں اساتذہ کی بھرتی کا عمل پہاڑوں جیسا نہیں ہے۔ اس لیے عدالت نے یہ سوال اٹھایا۔ جسٹس بسواجیت باسو نے گورکھا ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن (جی ٹی اے) کے ذریعہ اساتذہ کی تقرری پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل (اے جی) کشور دتہ کو ان کا تبصرہ، "میں نے دیکھا ہے کہ پہاڑیوں میں اساتذہ کی بھرتی میں کسی عمل کی پیروی نہیں کی جاتی ہے۔ ریاست بھر میں بھرتی کے نوٹس جاری کر دیے گئے۔ لیکن پہاڑ میں ایسا کیوں نہیں ہوتا؟ کیا پہاڑ میں ایس ایس سی ہے؟۔ وہ کیا کرتے ہیں؟۔ واضح رہے کہ جسٹس باسو نے یہ تبصرہ پہاڑ میں اساتذہ کی بھرتی بدعنوانی کیس میں کیا۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ضرورت پڑنے پر عدالتی معاون مقرر کیا جائے گا۔ عدالت ان سے پہاڑ کی تقرری کے عمل کے بارے میں پوچھے گی۔ ریاستی اے جی نے عدالت کو بتایا کہ جسٹس باسو اب پہاڑ میں بھرتی بدعنوانی کیس کی سماعت نہیں کر سکیں گے۔ اس معاملے میں جج کا بنچ بدل گیا ہے۔ جسٹس باسو نے کہا کہ اس عدالت نے پہاڑ میں بھرتی بدعنوانی سے متعلق ایک معاملے کی سی آئی ڈی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ اب ریاست کو بتانا پڑے گا کہ آیا وہ بنچ اسی طرح کے مقدمات کی سماعت کر سکتی ہے یا نہیں۔ اس کیس کی اگلی سماعت مارچ میں ہوگی۔ خیال رہے کہ جسٹس باسو نے جی ٹی اے بھرتی بدعنوانی کیس کی سی آئی ڈی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ عدالت اس تحقیقات کی پیشرفت سے مطمئن نہیں ہے۔ جج نے کہا کہ عدالت اس معاملے کو دیکھنے کے لیے ایک دوست کو مقرر کرے گی۔ ریاست کے اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی شکایت پر جی ٹی اے معاملے میں بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ وہاں کئی نام تھے جن میں سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی، جی ٹی اے لیڈر رونیے تمانگ اور ترنمول اسٹوڈنٹ کونسل لیڈر ترنکور بھٹاچاریہ شامل تھے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس باسو کی سنگل بنچ نے سی بی آئی کو ان الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا۔ مرکزی ایجنسی سے کہا گیا کہ وہ اس سلسلے میں عدالت میں رپورٹ پیش کرے۔ ریاست اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ایک اعلیٰ بنچ کے پاس گئی۔ لیکن ریاستی حکومت کو وہاں ایک جھٹکا کا سامنا کرنا پڑا۔ 19 اپریل 2024 کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس مدھریش پرساد کی ڈویژن بنچ نے سی بی آئی تحقیقات کے حکم کو برقرار رکھا۔ ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ ریاستی پولس تحقیقات جاری رکھ سکتی ہے۔ ریاستی حکومت اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں گئی۔ جسٹس گوبائی کی سپریم کورٹ بنچ نے ریاست کی دلیل کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ نے جلد بازی میں سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ اس بار جسٹس باسو نے اس معاملے میں پہاڑ میں اساتذہ کی تقرری پر دوبارہ برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے عدالت کے مواقف تقرری کے بارے میں بھی بات کی۔

پاناگڑھ ملٹری اسٹیشن میں سابق فوجیوں کی کانفرنس

آسنسول :18 / فروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے پاناگڑھ ملٹری اسٹیشن میں سابق فوجیوں کی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا اطلاع کے مطابق یہ کانفرنس بیر بھوم، پچھم بردوان، پوربی بردوان، بانکوڑہ اور پرولیا اضلاع کے سابق فوجیوں اور جنگی بیواؤں کے لیے منعقد کی گئی تھی جس میں سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس کانفرنس کا بنیادی مقصد سابق فوجیوں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنا، انہیں ان کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جا رہی اسکیموں کے فوائد فراہم کرنا اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا پروگرام کی صدارت لیفٹیننٹ جنرل وائی ایس اہلوت، جی او سی، برہمسترا کور نے کی، جنہوں نے منتخب سابق فوجیوں اور جنگی بیواؤں کو نوازا۔ فوج نے اس پروگرام میں سابق فوجیوں کے پنشن سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے ریکارڈ آفس کا ؤنٹر قائم کیے جہاں طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات کو حل کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے اس کے علاوہ، ہندوستانی فوج کی مختلف تنظیموں نے اپنے انفارمیشن کاؤنٹر اور ہیلپ ڈیسک قائم کیے، جن میں آرمی ویلفیئر پلیسمنٹ آرگنائزیشن، آرمی ریکروٹنگ آفس، آرمی ویلفیئر ہاؤسنگ آرگنائزیشن، ای سی ایچ ایس (سابقہ فوجی کنٹریبوٹری ہیلتھ اسکیم)، اسٹیٹ سینک ویلفیئر ایجنسیاں شامل تھیں۔ کانفرنس میں سینئر فوجی افسران نے سابق فوجیوں کو مرکزی اور ریاستی حکومت کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی اور انہیں ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ اس کے علاوہ مستقبل میں بھی اس طرح کے پروگراموں کے ذریعے سابق فوجیوں کو مدد فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس تقریب نے سابق فوجیوں اور فوج کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط کیا اور ان کی بہبود کے تئیں ہندوستانی فوج کے عزم کو ظاہر کیا۔

آئی ایس ایل میں محمڈن کے لئے پہلا سال سخت تجربے والا سال رہا

اگلے سیزن میں حالات ٹھیک رہے تو ٹیم کسی بہتر نتائج کو حاصل کرسکتی ہے

کولکاتا، 18 / فروری: محمڈن اسپورٹنگ کو اپنے آخری دلچسپ میچ میں ایسٹ بنگال کے مقابلے میں 3-1 گول سے شکست ہوگئی اور اس کے آخری 13 ویں پوزیشن میں رہنے کی قدرے تصدیق ہو چلی اب 20 / فروری کو اس کا مقابلہ جمشید پور ایف سی سے ہے اور خالد جمیل کی تربیت والی ٹیم اس وقت بہت ہی اچھی پوزیشن میں ہے اور وہ محمڈن کے لئے ایک اور شکست کی راہ ہموار کردے گی۔ آئی ایس ایل میں یہ محمڈن کے لئے پہلا سال تھا اور سال 25-2024 اس اعتبار سے آئی ایس ایل کی تاریخ میں یادگار بنا رہے گا کہ اس سیزن میں پہلی مرتبہ کلکتہ کی ''بگ تھری'' یعنی ایسٹ بنگال، موہن بگان اور محمڈن اسپورٹنگ تینوں ہی آئی ایس ایل میں شامل رہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سیزن تک آئی ایس ایل میں ریلی گیشن کا رواج نہیں تھا، پہلے صرف 9 ٹیمیں تھیں پھر موہن بگان، ایسٹ بنگال، پنجاب ایف سی اور محمڈن اسپورٹنگ کی یکے بعد دیگرے سال شمولیت ہوئی۔ موہن بگان پہلے اے ٹی کے، کے ساتھ مل کر کھیلتی تھی پھر موہن بگان نے اپنے نام سے کھیلنا شروع کیا اور اس نے 24-2023 میں آئی ایس ایل میں کامیابی حاصل کی پھر اس مرتبہ بھی 25-2024 میں اس کا لیگ شیلڈ پر قبضہ یقینی ہے اور اسے آخری تین میچوں میں محض ایک جیت کی ضرورت ہے اور اس اعتبار سے دیکھا جائے تو اس کی لگاتار دوسرے سال بھی چمپین شپ یقینی ہے۔ محمڈن نے اب تک 21 میچوں میں 11 پوائنٹ حاصل کئے اور 13 ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ میں محمڈن کی پوزیشن آخری ہے اور کھیل کے اعتبار سے پرکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ یہ سال اول محمڈن کے لئے آئی ایس ایل میں بدنما سال رہا، لیکن دوسرے لفظوں میں کہا جائے تو یہ محمڈن کے لئے انتہائی سخت تجربے والا سال تھا جب محمڈن کو کئی طرح کی پریشانیوں بشمول مالی پریشانیوں، کھلاڑیوں اور کوچ کی تنخواہ کے سلسلے میں بہت پریشان ہونا پڑا اور کھلاڑیوں نے چند میچوں میں جیتی ہوئی بازی خود الٹ دی جیسا کہ چند اطراف سے الزام لگایا گیا تو اس پر بالکل یقین نہیں ہے کیونکہ محمڈن کی جرسی پہن کر کوئی بھی ٹیم سے غداری کا مرتکب ہو ہی نہیں سکتا۔ بہر کیف اگر محمڈن کو انویسٹروں اور اسپانسروں کے غلط رویے سے نجات ملی تو وہ اگلے سال اس سال کے تجربے سے کچھ بہتر کرسکتی ہے اور ساتھ ہی یہ شرط بھی کہ محمڈن کی ٹیم میں مسلم کھلاڑی عنقا ہو تو کسی اچھے نتائج کی امید رکھنا بھی فضول ہے۔

چمپئنز ٹرافی میں اس مرتبہ کھیل کی دلچسپی کم عجیب وغریب کہاں جنم لیں گی

کولکاتا، 18 / فروری: چمپئنز ٹرافی میں اس مرتبہ کئی ٹیمیں فیوریٹ ہیں، آسٹریلوی ٹیم میں بھلے ہی پیٹ کمینز، جوس ہیزلوڈ، مچل مارش، مچل اسٹارک جیسے نامور اور شہرہ آفاق کھلاڑی نہ ہوں لیکن اس کے باوجود آسٹریلوی ٹیم بہت مضبوط ہے خاص طور پر جب ٹیم میں اسٹیو اسمتھ ہو، آسٹریلیا کے گروپ میں انگلینڈ، جنوبی افریقہ اور افغانستان کی ٹیمیں ہیں اور اس گروپ کی حالت یہ ہے کہ آسٹریلیا، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ مشترکہ طور پر افغانستان کے خلاف اپنی ٹیم کو فیلڈ کرنے کے خلاف ہے اور یہ ٹیمیں آواز اٹھا چکی ہیں کہ افغانستان کا بائیکاٹ کرنا چاہئے کیونکہ افغانستان وہ ملک ہے جس نے لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی عائد کردی ہے اور اس لحاظ سے دیکھا جائے تو آسٹریلیا اور انگلینڈ دونوں ہی اسرائیل نواز ہیں اور اسرائیل نوازی میں غزہ میں نسل کشی کرانے میں کسی نہ کسی طور پر اسرائیل کے حامی رہے ہیں اور ایسی صورت میں اگر یہ ممالک افغانستان کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں تو ہنسی آتی ہے کہ یہ ممالک بھی انسانیت کی باتیں کرتے ہیں لیکن جہاں تک افغانستان کی باتیں کریں تو یہ طالبانی حکومت غیر انسانی اور غیر مہذب ہے جو اپنی لڑکیوں کو دور قدیم کی طرح سے ان پڑھ جاہل بنا کر رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ان کی لڑکیاں صرف مردوں کی غلامی میں آگے پیچھے کریں۔ آج دنیا کی خواتین ترقی کرکے کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہیں وہ ہوائی جہاز، جنگی جہاز تک اڑاتی ہیں، راکٹ میں بیٹھ کر چاند کے نچلے پرت کی سیر کو جاتی ہیں اور سنیتا ولیمس کی مثال سامنے کی ہے جو مہینوں سے خلاء میں ہے اور اس کی واپسی 2025 میں جون یا جولائی میں متوقع ہے۔

بہر کیف دوسرے گروپ میں دوسرا تناؤ ہے جو انڈیا اور پاکستان کے درمیان ہے۔ انڈیا نے پاکستان کی میزبانی کو انکار کرکے پاکستان میں کھیلنا پسند نہیں کیا اور اپنے تمام میچ یو اے ای اور دبئی میں کھیلنے کا شیڈول بنایا اور پاکستان نے انتقاماً چمپئنز ٹرافی میں شامل سبھی ٹیموں بشمول آسٹریلیا، افغانستان، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، بنگلہ دیش، نیوزی لینڈ اور اپنا پاکستان پرچم ایک ساتھ لہرایا جس میں انڈیا کا ترنگا غائب تھا اور یہ پاکستان کی کم ظرفی ہے کہ اس نے ایسا کیا جبکہ اخلاقاً اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ اس کھیل کے ذریعہ جہاں سب کو ملایا جاسکتا ہے وہیں دونوں ملکوں کے سیاستداں یہ نہیں چاہتے کہ ان کے درمیان کسی بھی قسم کی وابستگی ہو۔ 23 فروری کو انڈیا اور پاکستان کا میچ دبئی میں ہوگا اور اس میچ کے ٹکٹوں کی بلیک مارکیٹنگ شباب پر ہے اور معلوم ہوا ہے کہ اس میچ میں وی آئی پی گیلری کی ٹکٹ جس کی قیمت 7,5 اور 10 ہزار روپئے رکھی گئی ہے وہ ٹکٹ 50 سے 75 ہزار میں فروخت ہوئی ہے، چونکہ دبئی اسٹیڈیم میں زیادہ سے زیادہ 45 ہزار شیدائیوں کے لئے گنجائش ہے اور ٹکٹوں کی مانگ کرنے والوں کی تعداد 45 لاکھ ہے اور اسی سے سمجھ لینا چاہئے کہ صورتحال کیا ہے۔

جنوبی کوریا نے تھائی لینڈ کو شکست دے کر اے ایف سی انڈر 20 ایشین کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

شینز ین، (چین) 18 فروری (یو این آئی) جنوبی کوریا نے گروپ ڈی میں تھائی لینڈ کو 1-4 سے شکست دے کر اے ایف سی انڈر 20 ایشیائی کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ پیر کے میچ میں 23 ویں منٹ میں باکس کے باہر سے یوٹسا کون برافا کے شاٹ نے تھائی لینڈ کو برتری دلائی۔ اس کے بعد جنوبی کوریا کے یون ڈو یونگ نے 32 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ جنوبی کوریا کے کم تائیون نے 59 ویں اور 86 ویں منٹ میں دو گول داغے۔ متبادل کھلاڑی پارک سیونگ سو کے چوتھے گول نے جنوبی کوریا کی فتح پر مہر ثبت کردی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی کوریا نے آخری آٹھ میں جگہ بنالی ہے۔

اس سے قبل جاپان اور شام کے درمیان کھیلا گیا میچ 2-2 سے برابری پر ختم ہوا۔ شام کے محمد المصطفیٰ نے 10 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلادی۔ اس کے بعد جاپان کے یوتو اوزیکی نے 24 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ احمد صوفی نے 33 ویں منٹ میں گول کر کے شام کو ایک بار پھر برتری دلادی۔ اس کے بعد جاپان کے رینٹو تاکاوکا نے 85 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 2-2 سے برابر کردیا۔ جاپان کو تیسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے صرف ڈرا کی ضرورت ہے۔ تھائی لینڈ دو شکستوں کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہوگیا ہے۔

شیوم دوبے کی شاندار گیند بازی سے ممبئی نے ودربھ کے خلاف مقابلے میں واپسی کی

ناگپور، 18 فروری (یو این آئی) شیوم دوبے (پانچ وکٹ)، روئیسٹن ڈیاس اور شمس ملانی (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں ممبئی نے واپسی کرتے ہوئے ودربھ کو 383 تک محدود کردیا۔

ودربھ نے کل کے اسکور پانچ وکٹ پر 308 رن سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ آج شاردل ٹھاکر نے یش راٹھوڑ (54) کو آؤٹ کر کے ممبئی کو چھٹی کامیابی دلائی۔ روئیسٹن ڈیاس نے اکشے واڈکر (34) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ممبئی کے شیوم دوبے کے بولنگ اٹیک کے سامنے ودربھ کا کوئی بھی بلے باز ٹھہر نہ سکا۔ ممبئی کی بولنگ کی حالت ایسی تھی کہ ودربھ نے کل کے اسکور میں 75 رنز کا اضافہ کرنے کے بعد پانچ وکٹ گنوا دیے۔ شیوم دوبے نے ہرش دوبے (18)، نچکیت بھوتے (11) اور یش ٹھاکر (تین) کو آؤٹ کر کے ودربھ کی پہلی اننگز 107.5 اوور میں 383 رنز پر سمیٹ دی۔ ممبئی کی جانب سے شیوم دوبے نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ روئیسٹن ڈیاس اور شمس ملانی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ شاردول ٹھاکر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

'ٹربل شوٹر' اسنہا رانا ٹیسٹ کرکٹ میں 10 وکٹ لینے والی پہلی خاتون

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) اسنہا رانا ایک ہندوستانی آل راؤنڈر ہیں جو دائیں ہاتھ سے آف بریک گیند کرتی ہیں۔ اسنہا رانا ریلوے اور ہندوستان کی خواتین کی قومی ٹیم کے لیے دائیں ہاتھ کے آف بریک باؤلر اور دائیں ہاتھ کے بلے باز کے طور پر کھیلتی ہیں۔ اسنہا رانا کی پیدائش 18 فروری 1994 کو ہوئی۔ اسنہا کی پرورش دہرادون میں ہوئی تھی اور اس نے بچپن سے ہی کبھی کسی چیز کی کمی نہیں کی۔ وہ دہرادون کے ایک بڑے علاقے سینولا سے ہے، اس کے والد ایک کسان تھے۔ اسنہا رانا کی ابتدائی زندگی ان کے گاؤں میں گزری۔ کرکٹ کے علاوہ انہیں بچپن میں بیڈمنٹن کھیلنے کا بھی بہت شوق تھا۔ اسنہا رانا نے اپنی ابتدائی تعلیم دہرادون کے دون ویلی پبلک اسکول سے حاصل کی۔ اس کے بعد اس نے بی وی کے ڈی اے وی کالج فار ویمن، امرتسر سے گریجویشن مکمل کیا۔

رانا کا تعلق دہرادون کے مضافات میں سنولا سے ہے۔ ان کے والد ایک کسان تھے۔ کسان گھرانے میں پیدا ہونے والی اسنہا آج ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں ایک جانا پہچانا نام ہے۔ انہوں نے کرکٹ کھیلنا اس وقت شروع کیا جب صرف چند لڑکیاں کرکٹ کھیلتی تھیں اور لوگ خواتین کے کرکٹ میں زیادہ نہیں دلچسپی نہیں لیتے تھے۔ لیکن اپنے والدین اور خاندان کے تعاون سے انہوں نے اپنی تربیت جاری رکھی۔ جس عمر میں بچے کھلونوں سے دوستی کرتے ہیں، اسنہا نے کرکٹ سے دوستی کرلی تھی۔ بچپن میں گاؤں کے لڑکوں کے ساتھ گلی کوچوں میں کرکٹ سے شروع ہونے والا یہ سفر آج بھی جاری ہے۔

اسنہا کو بچپن سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی، اس نے پہلی بار بیڈمنٹن کھیلنا شروع کیا جب وہ 9 سال کی تھیں۔ پھر وہ لڑکوں کے ساتھ کرکٹ میچ کھیلتی تھی اور کرکٹ میں اس کی دلچسپی دیکھ کر اس کے والد نے اسے دہرادون کی لٹل ماسٹر اکیڈمی میں داخلہ دلوادیا۔ انہوں نے 2014 میں سری لنکا کے خلاف بین الاقوامی اور خواتین کی ٹی 20 بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ کوچ نریندر شاہ اور کرن شاہ کے مشورے پر والد بھگوان سنگھ رانا نے نو سال کی عمر میں اسنہا کو دہرادون کے لٹل ماسٹر کرکٹ کلب میں داخل کرایا۔ انہوں نے 2014 میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا۔ انہوں نے سال 2014 میں سری لنکا کے خلاف ویمنز ون ڈے انٹرنیشنل اور ویمنز ٹوئنٹی 20 انٹرنیشنل ڈیبیو کیا۔

سال 2016 میں گھٹنے کی تکلیف کی وجہ سے، وہ کھیل سے ریٹائر ہوگئیں اور اگلے 5 سال تک بین الاقوامی کرکٹ سے دور رہیں۔ اس عرصے کے دوران، انہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلی، اور انڈیا بی کے لیے بھی کھیلا۔ رانا 2021 میں انگلینڈ کی خواتین کو انگلینڈ کے خلاف کیا۔ جنوری 2022 میں، انہیں نیوزی لینڈ میں منعقد ہونے والے 2022 خواتین کے کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ جولائی 2022 میں، انہیں انگلینڈ کے برمنگھم میں 2022 دولت مشترکہ کھیلوں میں کرکٹ ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستان کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔

اسنہا نے اپنا پہلا ون ڈے اور 20-20 میچ سری لنکا کے خلاف سال 2014 میں کھیلا تھا۔ سال 2021 میں، انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ انگلینڈ کے خلاف کھیلا۔ اسنہا کو کرکٹ میں دس وکٹیں لینے والی پہلی ہندوستانی خاتون اسپنر ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ جنوبی افریقہ کے ساتھ کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں انجام دیا۔

کے خلاف واحد ٹیسٹ کھیلنے کے لیے ہندوستان کی ٹیم میں شامل ہونے کے بعد قومی ٹیم میں واپس آئیں۔

مئی 2021 میں، انہیں انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف واحد میچ کے لیے ہندوستان کے ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ رانا نے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو 16 جون 2021 انڈیا ویمن بمقابلہ جنوبی افریقہ ویمن اونلی ٹیسٹ کے دوران، اسنہا رانا ٹیسٹ کرکٹ میں 10 وکٹیں لینے والی پہلی خاتون اسپنر بن گئیں۔ اسنہا رانا کو کرکٹ کے جذبے اور لگن نے ان کی منزل تک پہنچا دیا کہ وہ ٹیسٹ میں 10 وکٹیں لینے والی پہلی اسپنر بنیں۔ یہاں سے اسنہا نے کوچ نریندر شاہ کی رہنمائی میں پروفیشنل کرکٹ کھیلنا شروع کیا۔ اسنہا ٹیسٹ گھٹنے کی چوٹ کے بعد 2016 میں ہندوستانی ٹیم سے ڈراپ کردیا گیا تھا، لیکن یہ اسنہا کا کھیل کے تئیں جذبہ اور لگن ہی تھا کہ انہوں نے 2021 میں پانچ سال بعد ہندوستانی ٹیم میں زبردست واپسی کی۔ اسنہا بچپن سے ہی آل راؤنڈر کا کردار ادا کررہی ہیں۔ اسنہا کے کوچ نریندر شاہ نے ان میں بچپن سے ہی آل راؤنڈر کی خوبیاں تھیں۔ اسنہا نے پڑھائی اور کھیل دونوں میں مہارت حاصل کی۔ کرکٹ ہو، فٹ بال، بیڈمنٹن یا ٹیبل ٹینس یا پینٹنگ اور ٹریکنگ، وہ ہر میدان میں آگے تھی۔ "اسنہا نے جتنی توجہ کھیلوں پر دی، اتنی ہی توجہ پڑھائی پر بھی دی۔ اسنہا کبھی بھی محنت سے پیچھے نہیں ہٹی۔

کوچ نریندر شاہ نے لٹل ماسٹر کلب میں آنے کے بعد اسنہا کو تیز گیند بازی کا مشورہ دیا۔ اسنہا نے بھی مشورے پر عمل کیا اور اس میدان میں محنت کی۔ اس کے بعد وہ آف اسپن بولنگ کرنے لگی۔

اسنہا کا کرکٹ کا شوق ایسا تھا کہ پریکٹس کے لیے اکیڈمی پہنچنے میں دیر نہ ہونے کے لیے وہ جیب میں روٹی لے کر آتی تھیں۔ کرکٹ سے لگاؤ اور محبت ہی اسے آج اس مقام تک لے گئی ہے۔

اسنہا رانا نے والد کی موت کے بعد اپنا خواب پورا کیا، اب وہ ٹیم انڈیا کی 'ٹربل شوٹر' بن گئی ہیں۔

پاکستان کے خلاف اسنہا نے اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کرکے تاریخ رقم کی۔ نصف سنچری اننگز کھیلنے کے بعد انہوں نے دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ رانا کا یہ پہلا ورلڈ کپ تھا اور اس نے اپنے پہلے ہی میچ میں سب کو متاثر کیا۔ ہندوستانی آل راؤنڈر نے پہلے پوجا کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 96 گیندوں میں 122 رنز کی ریکارڈ شراکت داری کی اور پھر 48 گیندوں پر 53 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بعد میں، انہوں نے بھی بولنگ کی اور 9 اوورز میں 27 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔

اسنہا رانا بھلے ہی آج ٹیم کا ایک اہم حصہ ہو، لیکن دہرادون، اتراکھنڈ سے تعلق رکھنے والی اس بیٹی کا کیریئر اور زندگی اتار چڑھاؤ سے بھرا رہا۔ کچھ عرصے زخمی رہنے کے بعد وہ ٹیم سے باہر ہوگئیں۔ سال 2016 کے بعد انہیں ٹیم سے باہر کردیا گیا۔ رانا نے ہندوستانی ٹیم سے ڈراپ ہونے سے پہلے صرف سات میچ کھیلے تھے۔ لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی محنت اور کارکردگی کے بل بوتے پر ٹیم انڈیا میں زبردست واپسی کی۔

قومی ٹیم میں واپسی کے بعد رانا نے اپنے ٹیسٹ ڈیبیو میں اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے سب کو حیران کردیا اور ہارے ہوئے میچ میں ٹیم کی واپسی کی اور اسے ڈرا کرایا۔ اس کے بعد اس نے آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے ناقابل شکست 80 رنز بنائے اور تانیہ بھاٹیہ کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے 144 رنز کی ریکارڈ شراکت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے میچ کی پہلی اننگز میں چار وکٹیں بھی حاصل کیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 19th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱۹ / فروری ۲۰۲۵ء

انتظار کی گھڑیاں ختم: پاکستان میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا میلہ سجنے کو تیار

لاہور: 18 فروری: شائقین کے انتظار کی گھڑیاں ختم، پاکستان میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا میلہ کل سے شروع ہوگا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے ترجمان کے مطابق چیمپئنز ٹرافی کا افتتاحی میچ کل کراچی میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہوگا، جس میں صدر آصف علی زرداری مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ افتتاح کے موقع پر پاکستان ایئرفورس کی جانب سے شاندار شیر دل فضائی مظاہرہ بھی پیش کیا جائے گا۔

قذافی اسٹیڈیم میں چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا، جس میں ٹورنامنٹ کی تیاریوں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے، تمام ٹیموں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ شائقین کرکٹ کو اسٹیڈیمز میں ہر ممکن سہولت دیں گے۔ 29 برس بعد آئی سی سی ٹورنامنٹ کی پاکستان میں میزبانی باعث افتخار ہے، ٹورنامنٹ کے شاندار انعقاد سے پاکستان کا وقار بلند کریں گے۔ اجلاس میں ایڈوائزر عامر میر، پی سی بی کے چیف آپریٹنگ آفیسر سمیر احمد، ڈائریکٹر سیکیورٹی، ڈائریکٹر انفراسٹرکچر، ڈائریکٹر ایچ آر و ایڈمن، ڈائریکٹر میڈیا اینڈ کمیونیکیشن، ہیڈ آف آئی ٹی، ہیڈ آف ویمنز ڈیپارٹمنٹ سمیت دیگر حکام نے شرکت کی۔

چیمپئنز ٹرافی میں ویرات کی پرفارمنس کیسی ہوگی؟ تجربہ کار کوچ کی بڑی پیش گوئی

نئی دہلی 18 فروری: بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ویرات کوہلی کے بچپن کے تجربہ کار کوچ نے چیمپئنز ٹرافی میں بھارتی بلے باز کی کارکردگی کے حوالے سے پیش گوئی کردی۔

بھارتی کرکٹر ان دنوں وُوٹ آف فارم ہے تاہم اُن کے بچن کے کوچ راج کمار شرما نے پیش گوئی کی ہے کہ مجھے یقین ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے میچ کوہلی بغیر کسی خوف کے میدان میں آکر شاندار بیٹنگ کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ ویرات بڑے ایونٹ میں ذمہ دارانہ بیٹنگ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور وہ یقینی طور پر چیمپئنز ٹرافی میں بھی فاتحانہ کردار ادا کرے گا۔ راج کمار شرما نے کہا کہ اگر اعداد و شمار دیکھیں جائیں تو کوہلی ا؟ ئی سی سی کے ایونٹ میں ایک چیمپئن کی حیثیت سے کردار ادا کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے پانچ میچز میں ویرات کوہلی نے 198 رنز بنائے جبکہ انگلینڈ کے خلاف سیریز نصف سنچری اسکور کی تھی۔ اگر اعداد و شمار دیکھیں جائیں تو چیمپئنز ٹرافی میں ویرات کوہلی نے 88.16 کی اوسط سے 529 رنز بنائے ہیں۔

حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج عمرہ کیلئے روانہ

حیدرآباد 18 فروری (یو این آئی) حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج عمرہ کیلئے روانہ ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کل شب شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر احرام میں عمرہ کیلئے روانگی کی ان کی ویڈیوز سوشیل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہوگئیں۔ سراج جن کو کل سے پاکستان اور دبئی میں ہونے والی چیمپئنس ٹروفی میں ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی ہے، سفر مقدس کیلئے روانہ ہوئے۔ ویڈیوز میں دیکھا گیا ہے کہ سراج ایرپورٹ پر کار سے اتر کر اپنے رشتہ داروں سے روانگی کے موقع پر ملاقات کررہے ہیں۔ ان کے ساتھ سفری دستاویزات بھی ہیں۔ محمد سراج پہلی مرتبہ عمرہ کی ادائیگی کیلئے روانہ نہیں ہوئے بلکہ سال 2019 میں انہوں نے اپنے والدین کے ساتھ بھی عمرہ کی ادائیگی کی تھی۔ آئی پی ایل سیزن 2025 اور ماہ مقدس رمضان المبارک سے پہلے سراج نے عمرہ کی ادائیگی کو ترجیح دی۔ محمد سراج ایک ایسے وقت

عمرہ کررہے ہیں جب وہ اپنے کیرئیر کے مشکل دور سے گذررہے ہیں۔ 30 سالہ کرکٹر کو آئی سی سی چیمپئنس ٹرافی 2025 کے لیے ہندوستان کی 15 رکنی ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی جس نے ان کے مداحوں اور ماہرین کو حیران کر دیا۔ صرف یہی نہیں رائل چیلنجرس بنگلورو نے بھی انہیں آئی پی ایل 2025 سے پہلے ریلیز کردیا۔ سراج نے اس سال کے اوائل میں بارڈر۔گواسکر ٹرافی سیریز میں آسٹریلیا کے خلاف آخری بار حصہ لیا تھا، جہاں انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 10 اننگز میں 20 وکٹیں حاصل کیں اور سیریز میں ملک کے دوسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز بنے تاہم، اس شاندار کارکردگی کے باوجود، وہ آئی سی سی ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔

شیوم دوبے اور سوریہ کمار بیٹنگ میں ناکام، ممبئی کو آکاش کا سہارا ملا

ناگپور، 18 فروری (یو این آئی) شیوم دوبے، سوریہ کمار یادو اور کپتان اجنکیا رہانے منگل کو رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میچ میں بلے بازی میں ناکام رہے اور ممبئی کی لڑکھڑاتی اننگز کو آکاش آنند کا سہارا ملا۔ پہلے بلے بازی کرنے اتری ممبئی کی شروعات خراب رہی اور اس نے آیوش مہاترے (نو) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد سدھیش لاڈ نے آکاش آنند کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ ییش ٹھاکر نے سدھیش لاڈ (35) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑی۔ کپتان اجنکیا رہانے (18)، شیوم دوبے (0)، سوریہ کمار یادیو (0) اور شمس ملانی (4) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کی آخری وکٹ شاردول ٹھاکر (37) کی گری۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک ممبئی نے سات وکٹ کے نقصان پر 188 رن بنا لیے ہیں اور وہ اب بھی پہلی اننگز میں بنائے گئے ودربھ کے اسکور سے 195 رن پیچھے ہے۔ اسٹمپ کے وقت آکاش آنند (ناٹ آؤٹ 67) اور تنوش کوٹیان (پانچ ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ اس سے قبل ودربھ نے کل کے اسکور پانچ وکٹ پر 308 رن سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ آج شاردول ٹھاکر نے ییش راٹھور (54) کو آؤٹ کر کے ممبئی کو چھٹی کامیابی دلائی۔ روئسٹن ڈائس نے اکشے واڈکر (34) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیجا۔ اس کے بعد ممبئی کے شیوم دوبے کے بولنگ اٹیک کے سامنے ودربھ کا کوئی بھی بلے باز نہ ٹک سکا۔ ممبئی کی بولنگ کی حالت ایسی تھی کہ ودربھ نے کل کے اسکور میں 75 رن کا اضافہ کرنے میں اپنے پانچ وکٹ گنوادیے۔ شیوم دوبے نے ہرش دوبے (18)، نچیکیت بھوٹے (11) اور ییش ٹھاکر (تین) کو آؤٹ کر کے ودربھ کی پہلی اننگز 107.5 اوور میں 383 رن پر سمیٹ دی۔

محمد اظہر الدین کی ناٹ آؤٹ سنچری کی بدولت کیرالہ کا بڑا اسکور

احمد آباد، 18 فروری (یو این آئی) محمد اظہر الدین (ناٹ آؤٹ 149) کی سنچری، سچن بے بی (69) اور سلمان نجار (52) کی نصف سنچریوں کی بدولت کیرالہ نے رنجی ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل کے دوسرے دن منگل کو سات وکٹ پر 418 رن کا بڑا اسکور کھڑا کردیا۔ کیرالہ نے کل کے اسکور چار وکٹ پر 206 رن سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں ارجن ناگواس والا نے سچن بے بی (69) کو آؤٹ کر کے گجرات کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سلمان نجار بیٹنگ کے لیے آئے اور محاذ سنبھال لیا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 149 رن کی شراکت ہوئی۔ وشال جیسوال نے سلمان نجار (52) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ احمد عمران (24) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر کیرالہ نے سات وکٹ پر 418 رن بنا لیے ہیں۔ اسٹمپ کے وقت محمد اظہر الدین (149 ناٹ آؤٹ) اور آدتیہ سروٹے (10 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔

برسبین 2032 اولمپکس کے لیے مرکزی اسٹیڈیم کا اعلان مارچ میں کیا جائے گا

سڈنی، 18 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کی کوئنز لینڈ کی ریاستی حکومت نے منگل کو کہا کہ برسبین 2032 اولمپک اور پیرا اولمپک گیمز کے لیے مرکزی اسٹیڈیم کی جگہ کا اعلان مارچ میں کیا جائے گا۔

کوئنز لینڈ کے نائب وزیر اعظم جیروڈ بلیزے نے کہا کہ حکومت 25 مارچ کو بات چیت کے بعد مرکزی سٹیڈیم کے مقام کا اعلان کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کا جاری آزادانہ جائزہ 8 مارچ کو حکومت کو اپنی حتمی رپورٹ پیش کرنے والا ہے۔ رپورٹ میں سفارشات پیش کی جائیں گی کہ آیا نیا اسٹیڈیم بنایا جانا چاہیے یا نہیں اور ایتھلیٹکس کے مقابلے کہاں منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئنز لینڈ کے لوگ عالمی سطح پر کھیل پر کسی قسم کی تنقید نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم 2032 کے اولمپک اور پیرا اولمپک گیمز کی میزبانی کریں گے جس پر ہمارا صوبہ فخر کرسکتا ہے اور جس سے ہم عالمی سطح پر ایک عظیم صوبے کے طور پر ابھر کر سامنے آئیں۔

ڈریپر اور الکاراز نے قطر اوپن میں آخری 16 جگہ بنائی

دوحہ، 18 فروری (یو این آئی) اسپین کے ٹینس لیجنڈ کارلوس الکاراز نے کروشین ٹینس کھلاڑی مارین سلِک کو اور برطانیہ کے جیک ڈریپر نے روس کے الیکسی پوپیرین کو شکست دے کر قطر اوپن کے آخری 16 میں اپنی جگہ یقینی بنالی۔ برطانوی ٹینس کھلاڑی ڈریپر نے پیر کو قطر اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں روس کے الیکسی پوپیرین کو (7-4) 6-7 2-6 7-6 سے شکست دی۔ دریں اثنا، ہسپانوی ٹینس لیجنڈ کارلوس الکاراز نے کروشین ٹینس کھلاڑی مارین سلِک کو 6-4، 6-4 سے شکست دے کر آخری 16 میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ اگلے راؤنڈ میں الکاراز کا مقابلہ ژانگ زیزن یا لوکا نارڈی سے ہوگا۔ ڈریپر کا مقابلہ آسٹریلیا کے کوالیفائر کرسٹوفر اوکونل سے ہوگا۔

ضروری نہیں بابر اعظم اوپن کریں، رضوان کا نیا بیان آ گیا

18 فروری: پاکستانی ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے انجرڈ حارث رؤف اور اوپننگ جوڑی سے متعلق بڑا بیان دیدیا۔ نیشنل اسٹیڈیم میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی پریکٹس سیشن کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستانی کپتان محمد رضوان نے کہا کہ پوری قوم کی خوش قسمتی ہے کہ ایک طویل مدت کے بعد آئی سی سی کا میگا ایونٹ پاکستان میں ہورہا ہے، پاکستان کرکٹ ٹیم دنیا کے کسی بھی بڑی ٹیم سے ہرگز کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کرکٹ نے 10 سال مشکل حالات دیکھے مگر ٹیم نے اچھے نتائج فراہم کیے، کوشش کریں گے کہ اپنی غلطیوں پر قابو پائیں اور دوسری ٹیم کو فائدہ نہ ہونے دیں۔

محمد رضوان نے حارث رؤف کی انجری سے متعلق اَپ ڈیٹ دیتے ہوئے کہا کہ

فاسٹ بولر حارث رؤف ردھم میں بولنگ کررہے ہیں اور مکمل فٹ ہیں، ہمارے پاس اوپنرز کیلئے مختلف آپشنز موجود ہیں لیکن بابر اعظم بطور اوپنر زیادہ بہتر کھلاڑی ہیں تاہم ضروری نہیں کہ پہلے میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف وہی پاکستان کی جانب سے اوپن کریں۔

انہوں نے کہا کہ دراصل پاکستان کو مڈل آڈر میں بہتر کمبینیشن کی ضرورت ہے، ایونٹ میں بابر اعظم سے بہت زیادہ توقعات ہیں، فیصلے کنڈیشنز دیکھ کر کیے جاتے ہیں، یہ تاثر درست ہے کہ پاکستان ٹیم اوپر نیچے ہوتی رہتی ہے، کسی وقت بھی کوئی بھی بڑا کارنامہ انجام دے سکتی ہے، امید ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم چیمپینز ٹرافی 2017 والی تاریخ دہرائے گی۔ پاکستانی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ شاہین آفریدی اپنی عمر کے لحاظ سے بہت بہتر اور تجربے کار فاسٹ بولر ہیں، غیر ملکی کرکٹرز بھی ان سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، سہ پاکستانی سیریز کے فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف غلطیوں کی وجہ سے ناکام ہوئے، اپنی خامیوں کو دور کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی میں جیت کے لیے محنت کررہے ہیں: محمد رضوان

اسلام آباد، 18 فروری (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے کہا ہے کہ گرین شرٹس کو اپنے آئی سی سی ایونٹس کے دوران آنے والے اتار چڑھاؤ کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی کارکردگی اور پیشہ ورانہ مہارت کو بہتر بنانا ہوگا۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 کے آغاز سے ایک روز قبل آج کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محمد رضوان کا کہنا تھا کہ چیمپئنز ٹرافی میں جیت کے لیے محنت کررہے ہیں، ٹیم کا مورال بلند ہے اور کوشش کریں گے کہ سابقہ غلطیوں سے سبق سیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ میری ٹیم کا ہر کھلاڑی کپتان ہے، میں صرف ٹاس کرنے یا میڈیا سے بات کرنے کے لیے سامنے آتا ہوں تاہم، ہماری ٹیم میں ہر ایک کھلاڑی کی رائے کا احترام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کے لیے زور و شور سے تیاریاں جاری ہیں اور ہم جیت کے لیے پُرعزم ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان کل (بدھ کو) چیمپئنز ٹرافی کا پہلا میچ نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804